بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ درین زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منّان تحفہ عجائب وہدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الثانی والعشرون ۲۲

فی معجزاتہ وخوارقاتہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمٰن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبہ سرحد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للّٰہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل
ایزد منّان تحفۂ عجائب و ہدیۂ غرائب الی اللّٰہ
مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللّٰہ
مُسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الثانی والعشرون ۲۲

فِیْ مُعجزاتہٖ وخوارقاتہٖ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانؒ
حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ محمد عبدالرحمٰن صاحب
ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

فَمَنْ يَّدْعُ الْاَعْمٰى اِلَّا الْبَصِيْرَ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ
تو کسے پکارے اندھا سوائے بصیر کے اے رب ۔ اے اللہ تو حافظ و نگہبان ہے
وَاَنَا الْمَحْفُوْظُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَحْفُوْظُ اِلَّا الْحَافِظَ يَارَبِّ
اور میں محتاج حفاظت ہوں تو کسے پکارے محتاج حفاظت سوائے محافظ کے اے رب
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَتَّاحُ وَاَنَا الْمَفْتُوْحُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَفْتُوْحُ
اے اللہ تو فتح دینے والا ہے اور میں فتح کا طالب ہوں تو کسے پکارے طلب گار فتح
اِلَّا الْفَتَّاحَ يَارَبِّ وَبِحُرْمَةِ الْاَدْعِيَاتِ اِفْتَحْ لَنَا بَابَ
سوائے فتح بخشنے والے کے ۔ اے رب تعالیٰ ان دعاؤں کے طفیل ہمارے لیے کھول دے اپنی
الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ
عنایات اور کرمنوازیوں کا دروازہ ۔ اور ہمیں توفیق دے طاعات
وَالْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا مِنَ
و عبادات کی اور محفوظ رکھ ہمیں
الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ اِلٰهِيْ اَنْتَ
آفات و بلیات سے ۔ اے میرے الٰہ تو ہی
الْوَاحِدُ فِيْ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ
یگانہ ہے اپنی ذات وصفات میں
بِالْاُلُوْهِيَّتِكَ يَاوَاحِدُ يَا اَحَدُ
ساتھ اپنی الوہیت کے ، اے واحد ۔ اے احد
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ
فرمادیجئے وہ اللہ یگانہ ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ اس نے جنا ۔ نہ وہ
يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
جنا گیا ۔ اور نہیں اس کا کوئی مشابہ و مماثل ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِقُدۡرَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ وَبِبَرَكَةِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی قدرت کے اور بطفیل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ وَبِهَيۡبَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ وَبِكَرَامَةِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی برکت کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی ہیبت کے اور بطفیل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ وَبِسِيَاسَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی کرامت کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی نگہبانی و نگرانی کے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝

تمام ثنائیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بہت رحمت والا، مہربان۔ روز جزاء کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ

ان صفات مختصہ والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں ہمیں راہ راست پر چلا راہ

الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ الَّذِیۡ خَتَمَ اللّٰهُ

رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کے دل انور پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگائی

قَلۡبَهٗ بِخَاتَمٍ مِّنۡ نُّوۡرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨ الَّذِیۡ اسۡتَشۡفٰى

نورانی مہر کے ساتھ۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر کہ شفا پائی

مِنۡ فَضۡلِ وَضُوۡٓئِهٖ مَا يَزِيۡدُ مِنَ الۡفَيۡنِ وَنَبَتَ تَحۡتَ جَبِيۡنِهٖ

آپ کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے دو ہزار سے زائد حضرات نے اور اُگا سبزہ ان کی جبین اقدس کے نیچے

الۡكَلَآءُ وَلَانَ تَحۡتَ قَدَمِهِ الۡحَجَرُ الۡجَلۡمُوۡدُ وَلَمَسَ بِكَفِّهٖ ضَرۡعَ

اور موم ہو گیا آپ کے قدم اقدس کے نیچے سخت پتھر اور آپ نے چھوا اپنی ہتھیلی سے

شاةِ أُمِّ معبدٍ فعاد ضرعها احفل ما یکون واجود اللّٰھم صلّ

اُمِّ معبد کی بکری کے تھنوں کو تو ہو گئے بھرپور دودھ کے ساتھ اور بہت عمدہ تمام اوقات سے۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل

علی سیدنا محمدن الذی روّی الفا ونصف الف من سمل وروّی

فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے سیراب فرمایا پندرہ سو صحابی کو بچے کھچے قلیل پانی سے اور سیراب فرمایا

الرکب بعد النھل بالعلل وخاطبه البعیر وکلّمه الذئب وطراز

سواروں کی جماعت کو پہلی بار پینے کے بعد دوسری بار پلا کر اور کلام کیا آپ کے ساتھ اونٹ نے اور گفتگو کی آپ سے بھیڑیئے نے اور

عرش الرحمٰن بلا امتراء وتحرّك به جبل حراء اللّٰھم صلّ علی

عرش رحمٰن کے نقش ونگار نے بلاشک وشبہ اور جھومنے لگا آپ (کی تشریف آوری) کی وجہ سے کوہ حراء۔ اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما

سیدنا محمدن الذی لمّا شرب ابن سنان دمه یوم احد لم تعد

سیدنا محمدؐ پر کہ جب پیا مالک بن سنان خدری نے آپ کے زخم سے بہنے والے خون کو احد کے دن تو کبھی نہ لوٹی

علیه ضرارته بعد ذلك وکلّمته الحمّٰی ورآها واجابته لما

ان پر ان کی مضر بیماری بعد ازاں اور کلام کیا آپ سے تپ نے اور آپ نے اس کو دیکھا اور اس نے قبول کیا جو

امرها به ونهاها واخبرته فرس النعمان البلقی انّ من امن

آپ نے حکم فرمایا اور منع کیا اور عرض کی آپ کو نعمان کی چتلی گھوڑی نے کہ جو شخص بھی آپ پر ایمان

به لا یضلّ ولا یشقٰی ودلّ الذئب علیه الراعی وحرّکه للقدوم

لائے گا نہ گمراہ ہو گا اور نہ بد بخت رہے گا اور آپ کی طرف رہنمائی کی بھیڑیئے نے چرواہے کو اور آپ کی خدمت میں حاضر

علیه من مکّة وبعث الله الیه الاسد بالسلام مع سفینة الھمام

ہونے پر آمادہ کیا مکہ سے اور بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف شیر کو ساتھ سلامتی کے بلند ہمت سفینہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ

اللّٰھم صلّ علی سیدنا محمد وّعلٰی اٰل سیدنا محمدن الذی اظھر

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے ذریعے ظاہر فرمائے

الله به من المعجزات والکرامات والخوارق العادات وصلّ

اللہ تعالیٰ نے معجزات وکرامات اور خلاف معمول افعال واعمال اور رحمت نازل فرما

علی سیدنا محمدن الذی کلّمته ناقته العضباء ونصر بریح

سیدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا ان کی اونٹنی عضباء نے اور جنہیں مدد دی گئی باد صبا کے

الصّبا وصلّ علی سیدنا محمدن الذی کلّمه الحجر الاسود واقرّ

ساتھ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن سے حجر اسود نے کلام کیا اور آپ کی

برسالته ووحّد وصلّ علی سیدنا محمدن الذی کلّمه جبل ثبیر

رسالت کا اقرار کیا اور توحید کا۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا کوہ ثبیر اور

وّحراء وصلّ علی سیدنا محمدن الذی رمیت الکلثوم فی نحرها

کوہ حراء نے اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر کہ چوٹ لگی کلثوم کو سینہ میں اور

وبصق علیها فبرات وصلّ علی سیدنا محمدن الذی کلّمته الشاة

آپ نے اس پر لعابِ دہن ڈالا تو وہ تندرست ہو گئی اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا

المسمومة وسمّی الله امّته امّة مّرحومة وصلّ علی سیدنا

زہر آلود بکری نے اور اللہ نے نام دیا آپ کی اُمّت کو اُمّت مرحومہ کا۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا

محمدن الذی کانت الوحوش تبدأ ناقته بالکلام وتخبرها انّها

محمدؐ پر کہ جنگلی جانور ابتداء کرتے تھے ان کی اونٹنی کے ساتھ کلام میں اور اسے خبر دیتے تھے کہ وہ

له وظلّلته الغمام یوم فتح مکّة تلتمس منه الامان والبرکة و

آپ کی سواری بنے گی اور سایہ کیا آپ پر بادلوں نے فتح مکہ کے دن درآنحالیکہ طلب کرتے تھے آپ سے امان وبرکت اور

کان یعطی عطاء من لا یخشٰی فاقة وصلّ علی سیدنا محمدن

آپ عطیات دیتے تھے مانند ایسے شخص کے جسے فاقہ سے اندیشہ نہ ہو اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

الذی رجف المنبر تحت اقدامه شوقا لکلامه واعلامه وبثّ

کہ جھومنے لگا منبر شریف آپ کے قدموں کے نیچے آپ کے کلام اور تعلیم کی شوق میں اور اظہار کیا آپ کے سامنے

له البعیر اشواقه وصلّ علی سیدنا محمدن الذی شکٰی الیه البعیر

اونٹ نے اپنے شوق وذوق کا اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن کی بارگاہ میں اونٹ نے شکایت کی

وَاعْتَرَفَ بِكَثْرَةِ الْعَمَلِ وَقِلَّةِ الْعَلَفِ وَاسْتَاذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ
اور اقرار کیا عمل کی کثرت اور چارہ کی قلت کا اور اذن طلب کیا ان سے درخت نے ان کی طرف
تَمِيْلَ نَحْوَهٗ وَتَنْظُرَهٗ وَشَهِدَ بِتَصْدِيْقِهٖ قَمَرُ الزَّادِ وَسَوِيْقُهٗ وَ
مائل ہونے اور انہیں دیکھنے کا۔ اور گواہی دی ان کی صداقت کی زادراہ والی کھجوروں اور ستوؤں نے اور
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ شَهِدَ لَهٗ بِرِسَالَةِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ مَلَكُ
رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جن کے ملک جبار کا رسول برحق ہونے کی گواہی دی رات کے موکل
اللَّيْلِ وَمَلَكُ النَّهَارِ وَكَلَّمَتْهُ صَخْرَةُ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ حِيْنَ صَعِدَ
فرشتے نے اور دن کے موکل فرشتہ نے اور کلام کیا ان سے بیت المقدس کے پتھر نے جبکہ آپ نے اس پر
عَلَيْهَا وَجَلَسَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَادَاهُ اللّٰهُ بِاَحَبِّ
قدم رکھا اور تشریف فرما ہوئے اس پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنہیں ندا دی اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاں محبوب ترین
الْاَسْمَآءِ اِلَيْهِ وَمَا اسْتَقْبَلَهٗ حَجَرٌ وَّلَا مَدَرٌ وَّلَا شَجَرٌ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ
نام کے ساتھ اور نہ سامنے آیا آپ کے کوئی پتھر اور ڈھیلا اور نہ درخت مگر آپ کو سلام پیش کیا
وَلَمَّا شَرَدَ لَهُ الْبَعِيْرُ وَانْتَظَرَهٗ حَبَسَتْهُ بِخِطَامِهِ الشَّجَرَةُ وَلَمَّا
اور جب بھاگ گیا آپ کا اونٹ اور آپ نے اس کا انتظار کیا تو اسے اس کی مہار کے ذریعے روک لیا درخت نے اور
وَضَعَ يَدَهٗ بِطَعَامِ الْجَفْنَةِ وَهُوَ قَلِيْلٌ كَانَ النَّاسُ يَتَعَاقَبُوْنَ
اور جب آپ نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا پیالے والے قلیل طعام پر تو صحابہ کی جماعتیں یکے بعد دیگرے اس کو کھاتی رہیں
عَلَيْهِ اِلَى اللَّيْلِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا اَتَتْهُ الْبَعِيْرُ
رات تک اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی خدمت میں اونٹنی حاضر ہوئی
تَشْكُوا الظَّمَا وَضُرَّهَا فَاَرْوَاهَا وَاَرْوَتْهُ مِنْ ثَدْيِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَبْلَ
پیاس اور اس کے ضرر کی شکایت کرتے ہوئے تو آپ نے اس کو سیراب فرمایا اور اس نے آپ کو اپنے دودھ سے سیراب کیا اور اس
ذٰلِكَ لَهَا فِيْهِ قَطْرَةٌ وَاَشْبَعَ مِائَةً مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ مِنْ قَدَحٍ
قبل اس کے تھنوں میں دودھ کا ایک قطرہ بھی نہیں تھا اور سیر فرمایا اہل صفہ کے سو افراد کو ایک پیالہ

وَّاحِدٍ اَوْ صَحِيْفَةٍ وَاَشْبَعَ اَرْبَعَمِائَةِ رَاكِبٍ اَوْ زَادَ مِنْ اَرْبَعَةِ اَمْدَادٍ
یا صحنک سے اور سیر فرمایا چار سو بلکہ ان سے بھی زائد سواروں کو چار سیر سے
وَاَشْبَعَ ثَمَانَ عِيَالَاتٍ مِّنْ كَتِفِ مَعْزٍ اَوْ شَاةٍ وَاَشْبَعَ جَيْشَهٗ بِصَاعٍ
اور سیر فرمایا آٹھ محتاجوں کو بکری کے شانے سے اور سیر فرمایا اپنے لشکر کو ایک صاع (چار سیر کا پیمانہ)
مِّنْ تَمْرٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَمَّنَ عَلٰى دُعَآئِهِ الْجِدَارُ
کھجوروں سے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی دعا پر آمین کہی دیوار نے
وَحَآئِطُ الْبَيْتِ وَالدَّارُ وَتَفَلَ عَلٰى شَجَّةِ ابْنِ اُنَيْسَةَ فَكَانَ الْبُرْءُ
اور مکان کی چار دیواری اور حویلی نے اور آپ نے لعاب دہن ڈالا ابن انیسہ کے زخم پر تو ہو گئی تندرستی
اُنَيْسَهٗ وَتَفَلَ عَلٰى يَدِ ابْنِ عِقَالٍ وَّاَسْرَعَ فَعَادَتْ اَحْسَنَ مَا كَانَتْ
غمخوار اس کی اور ابن عقال کے ہاتھ پر لعاب دہن ڈالا تو جلد ہی ہو گیا خوب تر
قَبْلَ اَنْ تُقَطَّعَ وَرَقٰى بَطْنَ صَبِيٍّ تَغَشّٰى فَذَهَبَ دَآئُهٗ مِنَ الْحَشَا
کٹنے سے پہلے کی حالت سے بھی اور دم فرمایا بچے کے پیٹ پر جسے غشی طاری ہوتی تھی تو دور ہو گئی اس کی بیماری انتڑیوں
وَلَمَسَ سَوْطَ عَامِرٍ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى فَكَانَ نُوْرُهٗ وَاضِحَ السَّنَا وَلَمَّا نَضَحَ
سے۔ اور چھوا عامر کی چھڑی کو دائیں ہاتھ سے تو ہو گیا اس کا نور واضح روشن والا۔ اور جب چھڑکا
فِىْ وَجْهِ زَيْنَبَ الْمَآءَ كَانَ يُرٰى وَجْهُهَا كَالْبَدْرِ فِى الظَّلْمَآءِ وَلَمَسَ
حضرت زینب کے چہرے پر پانی تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح معلوم ہوتا تاریک رات میں اور چھوا
ضَرْعَ شَاةٍ عَجْفَآءَ فَدَرَّ لَبَنُهَا مِنْ حِيْنِهٖ وَوَفٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
لاغر و ناتواں بکری کی شیردانی کو تو اسی وقت جاری ہو گیا اس سے دودھ اور بہت زیادہ ہو گیا۔ اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا مَسَّ الْقِنْوَ بِبَنَانِهٖ اَثْمَرَ مِنْ عَامِهٖ فِىْ غَيْرِ اَوَانِهٖ
محمد پر کہ جنہوں نے چھوا کھجور کے خوشہ کو اپنی انگلیوں کے سروں سے تو وہ اسی سال پھلدار ہو گیا بغیر موسم کے
وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِ قَيْصَرٍ بِبَنَانِهٖ فَعَادَ اَطْوَلَ اَقْرَانِهٖ وَتَفَلَ عَلٰى
اور مسح فرمایا چھوٹے قد والے کے سر کو انگلیوں کے سروں سے تو ہو گیا اپنے ہمعصروں سے دراز تر اور لعاب دہن ڈالا

ذِرَاعِ ابْنِ حَاطِبٍ فَكَانَ مَا بِهِ مِنَ الْحَرْقِ كَأَمْسِ الذَّاهِبِ وَ

ابن حاطب کی کلائی پر تو ان کی جلن ہو گئی مانند کل گذشتہ کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَسَحَ بِيَدِهٖ رَأْسَ الْأَقْرَعِ فَنَبَتَ مِنْ

رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنھوں نے مسح فرمایا اپنے ہاتھ مبارک سے گنجے کے سر کو تو اس کے بال اُگ آئے

حِيْنِهٖ شَعْرُهٗ وَأَسْرَعَ وَحَزِنَ يَعْفُوْرُ لِمَوْتِهٖ وَجَزِعَ وَمَاتَ بَعْدَهٗ

اور بہت جلدی اُگے اور غمزدہ ہو گیا یعفور (آپ کا گدھا) آپ کے وصال کی وجہ سے اور بے صبر ہو گیا اور آپ کے بعد

بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَسَحَ بَطْنَ

تیسرے یا چوتھے دن مر گیا اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنھوں نے ہاتھ پھیرا

عُقْبَةَ ابْنِ فَرْقَدٍ فَعَادَ رِيْحُهٗ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَأَجْوَدَ وَمَسَحَ

عقبہ بن فرقد کے پیٹ پر تو اس کی مہک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہو گئی اور مجنوں بچے کے

رَأْسَ صَبِيٍّ مَّجْنُوْنٍ فَكَأَنَّهٗ مَا بِهٖ لَمْ يَكُنْ وَزِيْدَ لَهٗ سَاعَةٌ فِى النَّهَارِ

سر پر ہاتھ پھیرا تو گویا وہ کبھی مجنوں ہوا ہی نہیں تھا اور زیادہ کر دی گئی آپ کے لیے ایک ساعت دن میں۔

وَكَانَ الظِّلُّ يَدُوْرُ مَعَهٗ حَيْثُ دَارَ وَكَانَ إِذَا أَحْدَثَ فِىْ مَكَانٍ وَّنَهَضَ

اور سایہ (درختوں کا) ادھر ہی پھر جاتا تھا جدھر آپ پھرتے تھے اور جب کسی جگہ پر قضائے حاجت فرماتے اور فارغ ہو کر اٹھتے

تَبْلَعُ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ الْأَرْضُ وَتَفَجَّرَ مِنْهُ الْإِيْمَانُ وَأُعْطِىَ قَلْبَ الْأَعْيَانِ

تو نگل جاتی زمین اسے جو برآمد ہوتا اور آپ سے ایمان وایقان کا چشمہ پھوٹتا اور آپ کو قلب ماہیات کا معجزہ عطا کیا گیا۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ أَرْحَمُ النَّاسِ بِالنَّاسِ وَاسْتَسْقٰى عُمَرُ

اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جو سب لوگوں پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں اور باران رحمت طلب کی حضرت عمرؓ نے

بَعْدَهٗ بِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ وَدَلَّ الْأَسَدُ بِالتَّحْقِيْقِ بَعْضَ أَصْحَابِهٖ عَلَى الطَّرِيْقِ

آپ کے وصال کے بعد آپ کے چچا حضرت عباس کے ساتھ اور شیر نے رہنمائی کی آپ کے بعض صحابہ کو راستہ کی

وَقِيْلَ فِيْهِ لِلْكِسْرٰى فِى النَّوْمِ وَهُوَ فِىْ غِشَاوَةٍ إِخْلَعْ مَا فِىْ يَدِكَ

اور آپ کے متعلق کسریٰ کو خواب میں کہا گیا جبکہ وہ پردہ و حجاب میں تھا۔ چھوڑ دے جو تیرے قبضہ میں ہے

لِصَاحِبِ الْهِرَاوَةِ وَخَاطَبَهٗ يَعْفُوْرُ مُبْتَدِئًا لَّمْ يَطَأْ أَبَاۤئِىْ غَيْرُ الْأَنْبِيَاۤءِ

صاحب عصا (نبی اکرمؐ) کے لیے اور کلام کیا آپ سے یعفور گدھے نے پہل کرتے ہوئے کہ میرے آباء پر نہ سوار ہوئے مگر انبیاء

وَلَمَّا قَصُرَ دُوْنَ قَامَتِهِ الْجِدَارُ ارْتَفَعَتْ عَتَبَاتُهٗ لَهٗ وَاسْتَدَارَ

اور جب کوتاہ ہو گئی آپ کے قد رعنا کے مقابل مکان کی دیوار تو بلند ہو گئی اس کی چوکھٹیں اور مڑ گئیں اور

وَرَكِبَ الْفَرَسَ الْقَطُوْفَ جِهَارًا فَعَادَ بَعْدُ بَحْرًا لَّا يُجَارُ وَصَلِّ عَلٰى

سواری فرمائی چھوٹے قدموں والے گھوڑے پر تو ہو گیا وہ اس کے بعد دریا کی روانی والا جس کی برابری نہیں کی جاسکتی تھی۔ اور صلوٰۃ نازل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَخَسَ بَعِيْرَ جَابِرِنِ الْقَطُوْفَ بِعَصَاهُ فَمَا

فرما سیّدنا محمدؐ پر جنھوں نے چھڑی سے چوکا دیا حضرت جابر کے کم رفتار اونٹ کو تو کوئی اونٹ

دَنَاهُ بَعِيْرٌ بَعْدَ ذٰلِكَ وَلَا أَقْصَاهُ وَقَالَ لِفَرَسِهٖ قِفْ لَا أَرْكَعُ فَلَمْ

اس کے قریب نہ پہنچ سکا اس کے بعد اور نہ اسے پیچھے چھوڑ سکا اور آپ نے گھوڑے کو فرمایا رُکے رہنا تاکہ میں نماز پڑھ لوں تو اس نے

تَحَرَّكْ حَافِرًا وَّلَمْ تَرْفَعْ حَتّٰى رَكَعَ وَشَكٰى إِلَيْهِ الْبَعِيْرُ الْمَصْرُوْعُ

اپنا سم بھی نہ ہلایا اور نہ اٹھایا حتیٰ کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے اور شکایت کی آپ کی خدمت میں زمین پر گرے ہوئے اونٹ

مِمَّا بِهٖ مِنَ الْبَرْدِ وَالْجُوْعِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا

نے سردی اور بھوک کی اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جب آپ

رَكِبَ حِمَارَ سَعِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ زَالَ عَنْهُ قِطَافُهٗ وَمَا اعْتَادَهٗ وَكَانَ

سوار ہوئے سعید بن عبادہ کے سست رفتار گدھے پر تو اس کی سستی اور سابقہ عادت جاتی رہی اور آپ

يُوَجِّهُ يَعْفُوْرًا إِلٰى أَصْحَابِهٖ فَيَقْرَعُ الْبَابَ بِرَأْسِهٖ وَأَنْيَابِهٖ وَإِذَا

بھیجتے یعفور کو اپنے صحابہ کرام کی طرف تو وہ ان کا دروازہ کھٹکھٹاتا اپنے سر اور دانتوں سے اور جب

رَاٰهُ الدَّاجِنُ فِى الْبَيْتِ بَرَكَ وَإِذَا خَرَجَ لَعِبَ وَتَحَرَّكَ وَأَخْبَرَتْهُ

دیکھتا آپ کو گھر کا پالتو جانور تو بیٹھ جاتا اور جب آپ تشریف لے جاتے تو کھیلتا اور دوڑتا بھاگتا اور خبر دی آپ کو

الشَّاةُ وَهُوَ سَالِكٌ إِنَّمَا أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَالِكٍ وَلَمَّا مَسَّ

(مذبوحہ مطبوخہ) بکری نے جبکہ آپ جا رہے تھے کہ وہ حاصل کی گئی ہے مالک کی اجازت کے بغیر اور جب ہاتھ پھیرا

جَابِرَبْنَ سَمُرَةَ عَادَ رِيحُهُ اَجْوَدَ مِنَ الْمِسْكِ وَاَعْطَرَهُ وَصَلِّ عَلٰى

جابر بن سمرہ پر توان کی مہک کستوری سے بھی عمدہ اور زیادہ خوشبو دار ہو گئی ۔ اور رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی تَفَلَ فِی عَيْنِ عَلِیٍّ وَهِیَ رَمِدٌ فَكَاَنَّهَا لَمْ تَرْمَدْ

سیّدنا محمّد پر جنہوں نے لعاب دہن ڈالا حضرت علی کی آنکھ پر جو کہ بیمار تھی تو گویا وہ کبھی بیمار ہوئی ہی نہ تھی

وَسَلَتَ عَنْ جُرْحِ عَآئِذٍ بِيَدِهٖ وَلَمَسَ فَعَادَتْ لَهٗ غُرَّةٌ كَغُرَّةِ

اور خون صاف کیا اپنے دست اقدس سے عائذ کے زخم جبین سے اور چھوا تو ہو گئی ان کی جبین میں سفیدی مانند

الْفَرَسِ وَتَفَلَ فِی اَثَرِ سَهْمٍ اَبِی قَتَادَةَ فَمَآ اَحَسَّهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَلَا

گھوڑے کی سفیدی کے اور لعاب دہن ڈالا ابوقتادہ کے زخم پر تو نہ محسوس کیا انہوں نے درد اس کے بعد اور نہ

عَادَ لَهٗ وَتَفَلَ فِی عَيْنِ فُدَيْكٍ وَهِیَ بَيْضَآءُ فَعَادَتْ اَحْسَنَ

لوٹا ۔ اور لعاب دہن ڈالا فدیک کی آنکھ پر جو پہلے نور ہو چکی تھی تو وہ ہو گئی دوسری سے بھی

عَيْنَيْهِ وَاَرْضٰی وَتَفَلَ عَلٰی سَاقِ ابْنِ الْحَكَمِ يَوْمَ خَنْدَقٍ

خوبصورت اور پسندیدہ تر اور لعاب دہن ڈالا ابن الحکم کی پنڈلی پر خندق کے دن

فَعَادَتْ اَجْوَدَ مَا كَانَتْ وَاَطْلَقَ وَكَانَ اِذَا اعْتَرَضَتْهُ شَجَرَةٌ فِی الْمَضِيقِ

تو وہ پہلے سے عمدہ اور چمکیلی ہو گئی اور جب تنگ راستہ میں درخت سامنے آتا تو وہ

تَنَحَّتْ لَهٗ عَنِ الطَّرِيقِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی مَسَحَ عَيْنَ

آپ کی خاطر راہ سے ہٹ جاتا اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمّد پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا

قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ مَرَّاتٍ فَكَانَ يُنْظَرُ فِی وَجْهِهٖ كَالْمِرْاٰةِ وَزَوَّدَ

قتادہ بن ملحان کی آنکھ پر کئی مرتبہ تو ان کے چہرے میں آئینہ کی مانند اشیاء دیکھی جاتی تھیں اور زاد راہ

بَعْضَ اَصْحَابِهٖ مَآءً حَسَنًا فَزَادَ لَهُمْ زُبْدًا طَاهِرًا وَلَبَنًا وَلَمَّآ

کے طور پر دیا بعض صحابہ کو اچھا پانی تو زیادہ کیا اس نے انہیں پاکیزہ مکھن اور دودھ کے طور پر

اَرَادَ نَحْرَ بُدْنَاتِهٖ وَابْتَدَاَ كُنَّ يَزْدَحِمْنَ عَلَيْهِ بِاَيِّهِنَّ يُبْدَاُ

اور جب ارادہ فرمایا اپنے اونٹ قربان کرنے کا اور آغاز کیا تو وہ آپ پر ازدحام کرتے تھے کہ اس کے ساتھ

وَكَانَ الْعُشْبُ يَنْبُتُ بَيْنَ يَدَیْ نَاقَتِهِ الْعَضْبَآءِ وَمَاتَتْ بِمَوْتِهٖ

آغاز کیا جائے اور سبز گھاس اگتا تھا آپ کی اونٹنی عضباء کے آگے اور وہ مر گئی آپ کے وصال پر

حُزْنًا عَلَيْهِ وَكَرْبًا وَلَمَّا قَدَغَتْ سَاقُ ابْنِ عُمَرَ صَاحَ يَا مُحَمَّدُ

رنج و کرب کی وجہ سے اور جب سُن ہو گئی حضرت عبد اللہ بن عمر کی پنڈلی تو پکارا انہوں نے یا محمدا

فَانْجَبَرَ وَكَانَ يَتْفُلُ فِیٓ اَفْوَاهِ الْمَرَاضِعِ فَيُجْزِيهِمْ ذٰلِكَ اِلَی

تو وہ درست ہو گئی اور آپ لعاب دہن ڈالتے شیر خوار بچوں کے منہ میں تو کفایت کرتا انہیں آپ کا لعاب دہن

الْحُلُولِ فِی الْمَضَاجِعِ وَرَدَّ يَمِينَ مُعَوِّذٍ بَعْدَ الْقَطْعِ وَرَدَّ سَاقَ

خوابگاہوں میں اور آپ نے حضرت معوذ کے کٹے ہوئے ہاتھ کو اپنی جگہ درست کر دیا اور ابن اکوع

ابْنِ الْاَكْوَعِ بَعْدَ الصَّدْعِ وَمَسَّ لِسَانَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَنًا

کی پنڈلی کو زخمی ہونے کے بعد درست فرما دیا اور چوسا آپ کی زبان مبارک کو حضرت حسن وحسین نے علانیہ

فَلَمْ يَشْتَكِيَا عَطَشًا زَمَنًا وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی لَمَّا شَكٰی

تو نہ شکایت کی پیاس کی عرصہ تک ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمّد پر کہ جب شکایت کی ان

اِلَيْهِ اَبُوطَالِبٍ الظَّمَا ضَرَبَ الْاَرْضَ بِعَقِبِهٖ فَانْفَجَرَ الْمَآءُ وَ

سے جناب ابو طالب نے پیاس کی تو اپنی ایڑی زمین پر ماری پس پانی پھوٹ نکلا اور

كَانَ اِذَا مَشٰی عَلَی الْقَتَادِ عَادَ تَحْتَ قَدَمِهٖ كَالْمِهَادِ وَرَاَتْ

جب آپ چلتے کانٹوں پر تو ہو جاتے آپ کے قدموں کے نیچے ریشمی بچھونے کی مانند ۔ اور دیکھ لی

عَآئِشَةُ الْاِبْرَةَ فِی ظُلْمَةِ اللَّيْلِ الْبَهِيمِ بِنُورِ وَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَنَادٰی

حضرت صدیقہ نے سوئی رات کی تاریکی میں آپ کے چہرۂ مکرم کے نور میں اور آواز دی

عَلٰیٓ اُمِّ اَيُّوبَ وَهِیَ مَكْسُورَةٌ فَقَامَتْ تَسْعٰی اِلَيْهِ وَهِیَ مَجْبُورَةٌ

ام ایوب کو جب کہ اس کے پاؤں ٹوٹے ہوئے تھے تو کھڑی ہوئی دوڑتے ہوئے طرف آپ کے جبکہ تندرست ہو چکی تھی

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیٓ اَبْرَاَ بِشَقِّ خُبَيْبٍ بِالْمَسْحِ وَاَمَّنَ

اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمّد پر جنہوں نے تندرست فرما دیا حضرت خبیب کے پہلو کو ہاتھ پھیر کر اور امان دی

خَآئِفَةً يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَمٰى وُجُوْهَ قُرَيْشٍ بِالتُّرَابِ فَانْهَزَمُوْا

اپنے سے خوفزدہ لوگوں کو فتح مکہ کے دن اور قریش کے مومنوں پر مٹی پھینکی پس وہ بھاگ گئے

بَعْدَ ضَرْبِ الرِّقَابِ وَرَدَّ اللّٰهُ الرَّمْلَ تَحْتَ اَقْدَامِ اَصْحَابِهٖ

بعض کی گردنیں کٹانے کے بعد اور کر دیا اللہ تعالیٰ نے ریت کو آپ کے صحابہ کے قدموں کے نیچے

صَلْدًا بَعْدَ اَنْ كَانَتِ الْاَرْجُلُ لَا تَثْبُتُ عَلَيْهِ وَلَا تَهْتَدِیْ وَ

سخت پتھر کی مانند بعد اس کے اس پر قدم نہیں ٹھہرتے تھے اور نہ راہ چل سکتے تھے اور

سَكَبَ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ فِیْ بِئْرِ قُبَا فَتَفَجَّرَ مَآئُهَا بَعْدَ النَّزْعِ وَ

پلٹا بچا ہوا وضو کا پانی بیر قبا میں تو اُبلنے لگا اس کا پانی اور

رَبَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ اِذَا وَضَعَ يَدَهٗ فِی الطَّعَامِ

بڑھنے لگا خالی ہو جانے کے بعد۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو اپنے ہاتھ مبارک کو کھانے میں رکھتے

وَكَبَّرَ عَادَ اَكْثَرَ مَا كَانَ وَاَوْفَرَ وَحَنَّتْ اِلَيْهِ النُّوْقُ وَاِلَيْهِ الْحُدَاةُ

اور تکبیر کہتے تو وہ پہلے سے زائد اور وافر ہو جاتا اور شوق کا اظہار کیا آپ کی طرف اونٹنیوں نے اور آپ کی طرف حدی

تَسُوْقُ وَسَمِعَ تَسْبِيْحَ مَلٰٓئِكَةِ السَّمَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ وَهُوَ بِوَادِ الْعَقِيْقِ

خوان چلاتے تھے اور سنی آپ نے آسمان کے فرشتوں کی تسبیح قطعی طور پر جب کہ وادی عقیق میں تھے۔

وَيُسْتَسْقٰى بِوَجْهِهِ الْغَمَامُ وَكَانَ يُسْتَشْفٰى بِلَمْسِهٖ مِنَ السِّقَامِ

اور بارش طلب کی جاتی تھی بادلوں سے آپ کے چہرۂ اقدس کے طفیل اور آپ کے ہاتھ لگانے سے شفا حاصل کی جاتی تھی بیماریوں

وَالْاٰلَامِ وَكُلُّ دَابَّةٍ رَكِبَهَا لَمْ تَهْرَمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

سے اور دردوں سے اور جس سواری پر آپ سوار ہوتے وہ بوڑھی نہ ہوتی اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے

غَسَلَ قَدَمَيْهِ بِاَمْلَحِ الْمِيَاهِ فَعَادَ اَعْذَبَ مَا فِی الْاَرْضِ وَاَحْلَاهُ وَ

قدم مبارک دھوئے پانی سے تو وہ زمین کے شیریں تر پانیوں سے ہو گیا اور

كَانَ اِذَا مَسَحَ بِمِنْدِيْلٍ يَدَيْهِ لَمْ تَعْدُ النَّارُ عَلَيْهِ وَكَانَ الذُّبَابُ لَا يَقَعُ عَلٰى ثِيَابِهٖ

آپ جب اپنا ہاتھ مبارک دستر خوان سے پونچھتے تو آگ اس پر اثر انداز نہیں ہوتی تھی اور مکھی آپ کے کپڑوں پر بھی نہیں

وَسَمِعَ وَجْبَةَ الْحَجَرِ حِيْنَ اُلْقِیَ فِی السَّقَرِ وَسَمِعَ عُوَاءَ الْكُفَّارِ وَهُمْ فِی الدَّرْكِ

بیٹھتی تھی اور سنا آپ نے پتھر کے گرنے کی آواز کو جو جہنم میں پھینکا گیا تھا اور سنی کفار کی چیخ و پکار جب کہ وہ جہنم

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَمِعَ الْيَهُوْدَ تُعَذَّبُ فِیْ

کے نچلے طبقہ میں تھے اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے یہود کے عذاب قبور کو سنا

قُبُوْرِهَا قَبْلَ يَوْمِ نُشُوْرِهَا وَسَمِعَ صَاحِبَ الْقَبْرِ يَقُوْلُ عُذِّبْتُ فِی الْغِيْبَةِ

ان کے کھلنے سے پہلے اور قبر والوں کو کہتے سنا کہ میں غیبت اور پیشاب کی وجہ سے

وَالْبَوْلِ وَسَمِعَ حَرَكَةَ بَابِ الْجِنَانِ حِيْنَ حَرَّكَهُ الرِّضْوَانُ وَسَمِعَ كَلَامَ النَّارِ

عذاب دیا گیا ہوں اور سن لی جنتوں کے دروازے کی آواز جبکہ ہلایا اسے رضوان نے اور سنا آگ کے کلام

وَالْجَنَّةِ تَطْلُبُ كُلٌّ وَاحِدٍ مِلْاَهَا مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اور جنت کے کلام کو جن میں سے ہر ایک طلب کرتی تھی اپنا بھر کیا جانا جنوں اور انسانوں کے ساتھ اور رحمت نازل فرما سیدنا

الَّذِیْ خَلَقَ اللّٰهُ لَهٗ مَلٰٓئِكَةً يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ وَيُوَقِّرُوْنَهٗ فَاِذَا انْشَقَّتْ مِنْهُ

محمدؐ پر جن پر تو نے صلوٰۃ بھیجنے کے لیے (اور توقیر کیلیے) ملائکہ پیدا فرمائے کہ جب زمین قبر آپ پر سے الگ ہو گی

الْاَرْضُ يَقِفُوْنَهٗ لِلْحَشْرِ وَيَقْدُمُوْنَهٗ وَجَعَلَ اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ

تو کھڑا کریں گے آپ کو حشر کے لیے اور آگے چلیں گے اور اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائے

يَحُفُّوْنَ بِقَبْرِهٖ وَغَفَرَ اللّٰهُ لِمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَلَوْ مَرَّةً فِیْ عُمْرِهٖ لِقَوْلِهٖ عَزَّ

جو آپ کی قبر انور کا احاطے کئے رہتے ہیں اور اللہ بخشتا ہے اسے جو آپ پر درود بھیجے اگرچہ عمر میں ایک مرتبہ واسطے اس قول

وَجَلَّ اِظْهَارًا لِّلْقَدْرِهٖ فِی الْعِبَادِ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

باری تعالیٰ کے آپ کی قدر و منزلت بندوں میں ظاہر کرنے کیلئے۔ بیشک جس ذات نے فرض کیا آپ پر قرآن آپ کو لوٹانے والا ہے

مَعَادٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَلَّمَهٗ جَبَلُ ثَبِيْرٍ وَّحِرَآءَ وَلَمَّا رُمِيَتْ

مقام بازگشت کی طرف اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا کوہ ثبیر و حراء نے اور جب چوٹ لگی

اُمُّ كُلْثُوْمٍ فِیْ نَحْرِهَا فَبَصَقَ عَلَيْهَا فَبَرِئَتْ وَكَلَّمَتْهُ الشَّاةُ الْمَسْمُوْمَةُ وَكَانَتِ

کلثوم کو سینہ میں تو آپ نے دم کیا پس وہ فوراً تندرست ہو گئی۔ اور کلام کیا آپ سے زہر آلود بکری نے اور

الْوُحُوشُ تَبْدَأُ نَاقَتَهُ بِالْكَلَامِ تُخْبِرُهَا اَنَّهَا لَهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ

جنگلی جانور آپ کی اونٹنی کے ساتھ کلام میں پہل کرتے جبکہ اسے خبر دیتے تھے کہ وہ آنحضرت علیہ الصلواۃ و

السَّلَامُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ ظَلَّلَتْهُ الْغَمَامُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

السّلام کی سواری ہوگی ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن پر سایہ کیا بادل نے فتح مکہ کے دن ان

تَلْتَمِسُ مِنْهُ الْاَمَانَ وَالْبَرَكَةَ وَرَجَفَ الْمِنْبَرُ تَحْتَ اَقْدَامِهٖ

سے التماس کرتے ہوئے امان و برکت کا اور جھوما منبر شریف آپ کے قدموں کے نیچے

شَوْقًا لِّكَلَامِهٖ وَاِعْلَامِهٖ وَبَثَّ لَهُ الْبَعِيْرُ اَشْوَاقَهٗ وَكَانَ يُعْطِيْ

آپ کے کلام اور تعلیم کے شوق میں اور ظاہر کیا آپ سے اونٹ نے اپنے شوق و ذوق کو اور آپ عطا فرماتے

عَطَآءَ مَنْ لَّا يَخْشٰى فَاقَةً وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

تھے مانند اس شخص کے جو فاقہ سے اندیشہ نہ رکھتا ہو ۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن کی خدمت میں

شَكٰٓى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ وَاعْتَرَفَ بِكَثْرَةِ الْعَمَلِ وَقِلَّةِ الْعَلَفِ وَ

اونٹ نے شکایت کی اور اعتراف کیا کام کی کثرت اور چارہ کی کمی کا اور اذن

اسْتَاْذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ تَمِيْلَ نَحْوَهٗ وَتَسْتُرَهٗ وَشَهِدَ بِتَصْدِيْقِهٖ

طلب کیا ان سے درخت نے ان کی طرف مائل ہوتے کا اور انہیں چھپاتے کا اور گواہی دی آپ کی صداقت کی

تَمْرُ الزَّادِ وَسَوِيْقُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَلَّمَتْهُ صَخْرَةُ

زادراہ والی کھجوروں اور ستوؤں نے اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا

بَيْتِ الْمُقَدَّسِ حِيْنَ صَعِدَ عَلَيْهَا وَجَلَسَ وَلَمَّا شَرَدَ لَهُ الْبَعِيْرُ

بیت المقدس کے پتھر نے جب آپ اس پر چڑھے اور تشریف فرما ہوئے اور جب آپ کا اونٹ بھاگا

وَانْتَظَرَهٗ حَبَسَتْهُ بِخِطَامِهِ الشَّجَرَةُ وَلَمَّا وَضَعَ يَدَهٗ بِطَعَامِ

اور آپ نے اس کا انتظار کیا تو روکا اسے درخت نے اس کی مہار کے ساتھ اور جب رکھا اپنے ہاتھ مبارک کو پیالہ

الْجَفْنَةِ وَهُوَ قَلِيْلٌ كَانَ النَّاسُ يَتَعَاقَبُوْنَ عَلَيْهِ اِلَى اللَّيْلِ وَ

کے قلیل طعام پر تو لوگ یکے بعد دیگرے کھانے کے لیے اس پر بیٹھتے رہے رات تک ۔ اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَّآ اَتَتْهُ الْبَعِيْرُ تَشْكُو الظَّمَاَ

رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن کی بارگاہ میں اونٹنی آئی پیاس کی شکایت کرتے ہوئے

وَضَرَّهَا فَاَرْوَاهَا وَاَرْوَتْهُ مِنْ ثَدْيِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَبْلَ ذٰلِكَ لَهَا

اور اس کے ضرر کی تو آپ نے اسے سیراب فرمایا اور اس نے آپ کو اپنے تھنوں سے جبکہ قبل ازیں ان

فِيْهِ قَطْرَةٌ وَاَشْبَعَ مِائَةً مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ مِنْ قَدَحٍ وَّاحِدٍ

میں قطرہ بھر دودھ نہیں تھا اور سیر فرمایا سو اہل الصفہ کو (دودھ کے) چھوٹے پیالے یا

اَوْ صَفْحَةٍ وَاَشْبَعَ اَرْبَعَمِائَةِ رَاكِبٍ اَوْزَادَ مِنْ اَرْبَعَةِ اَمْدَادٍ

بڑے سے اور سیر فرمایا چار سو سواروں کو بلکہ زیادہ کو چار سیر سے ۔

وَاَشْبَعَ ثَمَانَ عِيَلَاتٍ مِّنْ كَتِفِ مَعْزٍ اَوْشَاةٍ وَاَشْبَعَ جَيْشَهٗ

اور سیر فرمایا آٹھ فقراء کو بکری کے شانہ سے اور سیر فرمایا اپنے لشکر کو

بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْٓ اَمَّنَ عَلٰى دُعَآئِهٖ

ایک صاع کھجوروں سے ۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن کی دُعا پر آمین کہی

الْجِدَارُ وَحَآئِطُ الْبَيْتِ وَالدَّارُ وَتَفَلَ عَلٰى شَجَّةِ ابْنِ اُنَيْسَةَ

دیوار نے اور مکان کی چار دیواری نے اور حویلی نے اور لعاب دہن ڈالا ابن اُنیسہ کے زخم

فَكَانَ الْبُرْءُ اَنِيْسَهٗ وَتَفَلَ عَلٰى يَدِ ابْنِ عِقَالٍ وَاَسْرَعَ فَعَادَتْ

پر تو تندرستی اس کی مونس و غمخوار بن گئی ۔ اور لعاب دہن ڈالا ابن عقال کے ہاتھ پر اور سرعت سے چل دیے

اَحْسَنَ مَا كَانَتْ قَبْلَ اَنْ تُقْطَعَ وَرَقٰى بَطْنَ صَبِيٍّ تَغَشّٰى فَذَهَبَ

تو وہ اس سے بھی بہتر ہو گیا جس طرح کٹنے سے قبل تھا اور دم فرمایا بچے کے پیٹ پر جس کو غشی طاری ہوتی تھی تو دور ہو گئی

دَآئُهٗ مِنَ الْحَشَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَسَ سَوْطَ عَامِرٍ

اس کی بیماری انتڑیوں سے ۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنہوں نے چھوا عامر کی چھڑی کو

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى فَكَانَ نُوْرُهٗ وَاضِحَ السَّنَا وَلَمَّا مَسَّ الْقِنْوَ بِبَنَانِهٖ

اپنے دائیں ہاتھ سے تو اس کا نور واضح روشنی والا ہو گیا اور جب کھجور کے خوشہ کو اپنی اُنگلیوں سے چھوا

أَثْمَرَ مِنْ عَامِهٖ مِنْ غَيْرِ أَوَانِهٖ وَلَمَّا نَضَحَ فِیْ وَجْهِ زَيْنَبَ الْمَآءَ
تو وہ اسی سال پھلدار ہو گیا بغیر موسم کے۔ اور جب پانی کی کلی پھینکی حضرت زینب کے منہ پر
كَانَ يُرٰی وَجْهُهَا كَالْبَدْرِ فِی الظَّلْمَآءِ وَلَمَسَ ضَرْعَ شَاةٍ عَجْفَا
تو نظر آتا تھا ان کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند تاریکی میں اور ہاتھ پھیرا لاغر بکری کے تھنوں پر تو
فَدَرَّ لَبَنُهَا مِنْ حِيْنِهٖ وَوَفَا وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
اُتر آیا اس کا دودھ اسی وقت اور بہت زیادہ ہو گیا۔ اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے
تَفَلَ عَلٰی ذِرَاعِ ابْنِ حَاطِبٍ فَكَانَ مَا بِهٖ مِنَ الْحَرْقِ كَأَمْسِ
لعاب دہن ڈالا ابن حاطب کی کلائی پر تو اس کی جلن اور سوزش ہو گئی مانند کل گذشتہ کے۔
الذَّاهِبِ وَمَسَحَ عَلٰی رَأْسِ قَصِيْرٍ بِبَنَانِهٖ فَعَادَ أَطْوَلَ أَقْرَانِهٖ
اور ہاتھ پھیرا کوتاہ قامت کے سر پر تو وہ ہو گیا دراز قامت اپنے ہمعصروں سے اور ہاتھ
وَمَسَحَ بِيَدِهٖ رَأْسَ الْأَقْرَعِ فَنَبَتَ مِنْ حِيْنِهٖ شَعْرُهٗ وَأَسْرَعَ
پھیرا گنجے کے سر پر تو اُگے اسی وقت بال اس کے اور جلد نمودار ہوئے۔
وَمَسَحَ بَطْنَ عُقْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَعَادَ رِيْحُهٗ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ
اور ہاتھ پھیرا عقبہ بن فرقد کے پیٹ پر تو ہو گئی اس کی خوشبو کستوری سے بھی پاکیزہ اور
وَأَجْوَدَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَانَ الْحَجَرُ تَحْتَ
عمدہ۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن کی کہنیوں کے نیچے پتھر
مِرْفَقَيْهِ وَكَلَّمَتْهُ عَضْبَآءُ وَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ وَمَسَحَ رَأْسَ صَبِیٍّ
نرم ہو گیا اور کلام کیا آپ سے عضباء اونٹنی نے اور سلام پیش کیا اور ہاتھ پھیرا مجنون بچے کے
مَّجْنُوْنٍ فَكَأَنَّهٗ مَا بِهٖ لَمْ يَكُنْ وَزِيْدَ لَهٗ سَاعَةٌ فِی النَّهَارِ وَكَانَ
سر پر تو گویا اسے کبھی جنون لاحق ہی نہ ہوا تھا۔ اور زیادہ کی گئی آپ کے لیے ایک ساعت دن میں اور پھرتا
الظِّلُّ يَدُوْرُ مَعَهٗ حَيْثُ دَارَ وَكَانَ إِذَآ أَحْدَثَ فِیْ مَكَانٍ وَّنَهَضَ
تھا سایہ آپ کے ساتھ جدھر بھی آپ پھرتے۔ اور جب کسی مکان میں قضائے حاجت فرماتے اور اُٹھتے تو نگل جاتی

تَبْلَعُ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ الْأَرْضُ وَتَفَجَّرَ مِنْهُ الْإِيْمَانُ وَأُعْطِیَ قَلْبَ
زمین اسے جو برآمد ہوتا اور چشمہ پھوٹا آپ سے ایمان کا اور عطا کیا گیا آپ کو معجزہ قلب
الْأَعْيَانِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَزِنَ يَعْفُوْرٌ لِمَوْتِهٖ وَ
ماہیات کا۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر کہ غمگین اور بے صبر ہوا یعفور آپ کے وصال کی وجہ سے اور
جَزِعَ وَمَاتَ بَعْدَهٗ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَاسْتَسْقٰی عُمَرُ بَعْدَهٗ
مر گیا آپ کے وصال شریف کے بعد تیسرے یا چوتھے دن اور باران رحمت طلب کی حضرت عمرؓ نے آپ کے بعد
بِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ وَدَلَّ الْأَسَدُ بِالتَّحْقِيْقِ بَعْضَ أَصْحَابِهٖ عَلَی
آپ کے چچا حضرت عباس کے توسل سے اور رہنمائی کی قطعی طور پر شیر نے آپ کے صحابی کی
الطَّرِيْقِ وَلَمَّا بَعَثَ بَعْضَ أَصْحَابِهٖ إِلَی الرُّوْمِ أَصْبَحَ يَتَكَلَّمُ
راستہ کی اور جب بھیجا آپ نے بعض صحابہ کو اہل روم کی طرف تو وہ ان کی زبان میں کلام
بِلِسَانِ الْقَوْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قِيْلَ فِيْهِ لِكِسْرٰی
کرنے لگے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جن کے حق میں کسریٰ سے کہا گیا
فِی النَّوْمِ وَهُوَ فِیْ غِشَاوَةٍ إِخْلَعْ مَا فِیْ يَدِكَ لِصَاحِبِ الْهِرَاوَةِ
نیند میں جبکہ وہ حجاب و پردہ میں تھا جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے وہ صاحب عصا کے لیے چھوڑ دے
وَخَاطَبَهٗ يَعْفُوْرٌ مُبْتَدِيًا لَمْ يَطَأْ أَبَآئِیْ غَيْرُ الْأَنْبِيَآءِ وَلَمَّا قَصُرَ
اور آپ سے کلام کیا یعفور نامی گدھے نے پہل کرتے ہوئے نہ سوار ہوا میرے آباء پر کوئی سوائے انبیاء کے اور جب کوتاہ
دُوْنَ قَامَتِهِ الْجِدَارُ ارْتَفَعَتْ عَتَبَاتُهٗ لَهٗ وَاسْتَدَارَ وَرَكِبَ الْفَرَسَ
ہو گئی آپ کے قد رعنا کے مقابل مکان کی دیوار تو بلند ہو گئی اس کی چوکھٹیں آپ کے لیے اور مڑ گئیں اور سوار ہوئے کوتاہ گام
الْقَطُوْفَ جِهَارًا فَعَادَ بَعْدُ بَحْرًا لَا يُجَارٰی وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
گھوڑے پر تو وہ اس کے بعد دریا کی روانی والا ہو گیا جس کی رفتار میں ہمسری نہیں کی جا سکتی تھی۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر
الَّذِیْ نَخَسَ بَعِيْرَ جَابِرِ الْقَطُوْفَ بِعَصَاهُ فَمَا دَنَاهُ بَعِيْرٌ بَعْدَ
جنہوں نے چھڑی سے چوکا دیا جابر کے سست رفتار اونٹ کو تو کوئی اونٹ اس کے قریب نہ ہوا بعد اس کے

ذٰلِكَ وَلَا قَصَاهُ وَقَالَ لِفَرَسِهٖ قِفْ لِأَرْكَعَ فَلَمْ تَحَرَّكْ حَافِرًا

اور نہ اس سے بڑھا اور فرمایا اپنے گھوڑے کو تو ٹھہر تا کہ میں نماز پڑھ لوں تو اس نے سم نہ ہلایا

وَلَمْ تَرْفَعْ حَتّٰى رَكَعَ ﷺ وَلَمَّا رَكِبَ حِمَارَ سَعِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی زَالَ

اور نہ اُٹھایا تا آنکہ آپ نماز سے فارغ ہو لئے، اور جب سوار ہوئے سعید بن عبادہ کے گدھے پر تو زائل ہوگئی

عَنْهُ قِطَافُهٗ وَمَا اعْتَادَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

اس کی سُست رفتاری اور سابقہ عادت ۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر جو

كَانَ يُوَجِّهُ يَعْفُوْرًا إِلٰى أَصْحَابِهٖ فَيَقْرَعُ الْبَابَ بِرَأْسِهٖ وَأَنْيَابِهٖ

بھیجتے تھے یعفور کو اپنے صحابہ کی طرف تو کھٹکھٹاتا تھا ان کے دروازے کو اپنے سر اور دانتوں سے

وَإِذَا رَاٰهُ الدَّاجِنُ فِي الْبَيْتِ بَرَكَ وَإِذَا خَرَجَ لَعِبَ وَتَحَرَّكَ

اور جب دیکھتا آپ کو پالتو جانور گھر میں تو بیٹھ جاتا اور جب آپ تشریف لے جاتے تو کھیلتا اور جنبش کرتا

وَأَخْبَرَتْهُ الشَّاةُ وَهُوَ سَالِكٌ أَنَّهَا أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَالِكٍ

اور خبر دی آپ کو بکری نے جب کہ آپ چل رہے تھے کہ اسے حاصل کیا گیا ہے مالک کی اجازت کے بغیر

وَشَكٰى إِلَيْهِ الْبَعِيْرُ الْمَصْرُوْعُ مِمَّا بِهٖ مِنَ الْبَرْدِ وَالْجُوْعِ وَصَلِّ

اور شکایت کی آپ کی بارگاہ میں گرے ہوئے اونٹ نے سردی اور بھوک کی ۔ اور رحمت نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَّا مَسَّ خَدَّ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رضی عَادَ

سیّدنا محمد پر جنھوں نے ہاتھ پھیرا جابر بن سمرہ کے رخسار پر تو ہو گئی

رِيْحُهٗ أَجْوَدَ مِنَ الْمِسْكِ وَأَعْطَرَهٗ وَتَفَلَ فِيْ عَيْنِ عَلِيٍّ رضی وَّ

اس کی مہک کستوری سے بھی پاکیزہ تر اور زیادہ معطر اور لعاب دہن ڈالا حضرت علی کی آنکھوں میں جو

هِيَ رَمِدَةٌ فَكَأَنَّهَا لَمْ تَرْمَدْ إِذًا أَبَدًا وَسَلَتَ عَنْ جُرْحِ عَائِذٍ

کہ بیمار تھی تو گویا وہ کبھی بیمار ہوئی ہی نہ تھی اور پونچھا عائذ کے زخم سے خون

بِيَدِهٖ وَلَمَسَ فَعَادَتْ لَهٗ غُرَّةٌ كَغُرَّةِ الْفَرَسِ وَتَفَلَ فِيْ أَثَرِ

اپنے ہاتھ مبارک سے اور ہاتھ لگایا تو ہو گیا زخمی چہرہ سفید مانند گھوڑے کی سفیدی کے اور لعاب دہن ڈالا

سَهْمِ أَبِيْ قَتَادَةَ رضی فَمَا أَحَسَّهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَلَا عَادَ لَهٗ وَتَفَلَ

ابو قتادہ کے تیر والے زخم میں تو انہوں نے کبھی درد محسوس نہ کیا اور نہ لوٹا وہ درد ۔ اور لعاب دہن ڈالا

فِيْ عَيْنِ فُدَيْكٍ وَهِيَ بَيْضَاءُ فَعَادَتْ أَحْسَنَ عَيْنَيْهِ وَأَرْضٰى

فدیک کی آنکھ میں جبکہ وہ سفید ہو چکی تھی تو وہ ہو گئی دوسری سے بھی حسین اور پسندیدہ ۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَّا شَرِبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بَوْلَهٗ

اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر کہ جب پیا ابن الزبیر نے ان کا پیشاب

وَاحْتَفَلَ وَجَدَهٗ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَأَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَأَعْطَى

اور سیر ہو گئے تو پایا اسے کستوری سے بھی زیادہ خوشبودار اور شہد سے زیادہ شیریں اور عطا کیا

الْعَصَا لِعُكَاشَةَ الْقَانِعِ فَعَادَتْ فِيْ يَدِهٖ سَيْفًا قَاطِعًا وَمَسَحَ

قناعت پیشہ عکاشہ کو عصا (میدان بدر میں) تو وہ ان کے ہاتھ میں تیز دھار تلوار بن گیا اور ہاتھ پھیرا

رَأْسَ عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ رضی بِلَا ارْتِيَابٍ فَمَاتَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً وَّ

عمیر بن سعد کے سر پر بلا ریب تو وہ اسی سال کی عمر میں فوت ہوئے اور

مَا شَابَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ شَرِبَ الضَّرِيْرُ بَوْلَهٗ

ان کے بال سفید نہ ہوئے ۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر جن کا پیشاب ایک نابینا نے پیا

وَاغْتَذٰى فَلَمْ يَشْكُ الضُّرَّ بَعْدَهٗ أَبَدًا وَّأَنْهَلَّ الْمُزْنُ بِدُعَائِهٖ

اور اسے غذا بنایا تو نہ شکایت کی اندھے پن کی اس کے بعد کبھی اور برسا بادل آپ کی دعا سے

وَأَغْنَى الْعُفَاةَ بِنَوَالِهٖ وَعَطَائِهٖ وَخَتَمَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ بِخَاتَمٍ مِّنْ نُّوْرٍ

اور بے نیاز فرمایا سوالیوں کو اپنے جود و عطا سے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل انور پر نورانی مہر لگائی

وَضَمَّتْهُ الْمَلٰئِكَةُ إِلَى النُّحُوْرِ وَالصُّدُوْرِ وَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْغَزَالَةُ

اور لگایا انہیں ملائکہ نے اپنے سینوں اور چھاتیوں سے اور سلام پیش کیا انہیں ہرنی نے

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ الْحَجَرُ وَسَعَتْ إِلَيْهِ عَلٰى سَاقِهَا الشَّجَرُ وَسَجَدَتْ لَهٗ

اور سلام پیش کیا پتھر نے اور دوڑے ان کی طرف درخت اپنی جڑوں پر اور سجدہ کیا انہیں

الشَّجَرَةُ بِالشَّامِ وَحَيَّاهُ اللّٰهُ بِالتَّحِيَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

درختوں نے سفر شام کے دوران اور اللہ تعالیٰ نے ان کو تحیہ سلام دیا۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر

الَّذِیْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ فَلْقَتَيْنِ وَاسْتَسْقٰى مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ مَا

جن کے لیے چاند دو لخت ہو گیا اور سیراب فرمایا اپنے وضو کے پانی سے

يَزِيْدُ عَلٰى اَلْفَيْنِ وَاَخْبَرَتْهُ فَرَسُ النُّعْمَانِ الْبَلْقَا اَنَّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ لَا

دو ہزار سے زائد افراد کو اور عرض کیا آپ سے نعمان کی چتلی گھوڑی نے کہ آپ پر ایمان لانے والا نہ

يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى وَدَلَّ الذِّئْبُ عَلَيْهِ الرَّاعِیَ وَحَرَّكَهُ الْمَقْدُوْمُ عَلَيْهِ

گمراہ ہو گا اور نہ بدبخت۔ اور بھیڑیئے نے چرواہے کو آپ کی طرف رہنمائی کی اور آپ کی خدمت میں آنے پر

مِنْ مَّكَّةَ وَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْاَسَدَ بِالسَّلَامِ مَعَ سَفِيْنَةَ الْهُمَامِ

آمادہ کیا مکہ مکرمہ سے۔ اور بھیجا آپ کی طرف اللہ تعالیٰ نے شیر کو ساتھ سلامتی کے بلند ہمت سفینہ کے ہمراہ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَلَّمَهٗ اَبُو الْكِلَابِ شَرْشَرُ وَاَخْبَرَهٗ

اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جن سے کلام کیا کتوں کے باپ شرشر نے اور بتلایا کہ

اَنَّهٗ لَيَنْهَشُ فِی النَّاسِ مَنْ سَبَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَكَلَّمَهُ الْمَيِّتُ

وہ نوچتا ہے لوگوں میں سے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے سب بکنے والوں کو اور کلام کیا آپ سے مُردے نے

بِلِسَانِهٖ وَاُحْيِیَ بَعْدَ مَا اُدْرِجَ فِیْ اَكْفَانِهٖ وَكَلَّمَ الْعَظْمَ الرَّمِيْمَ

اپنی زبان کے ساتھ اور زندہ کیا گیا بعد لپیٹے جانے کے کفن میں۔ اور آپ نے بوسیدہ ہڈی کے ساتھ کلام کیا تو اس نے

فَجَاوَبَهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اُوْتِیَ

جواب دیا آپ کو اللہ علیم کے اذن سے۔ اور صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جن کی بارگاہ میں لایا گیا

بِغُلَامٍ اَبْكَمَ فَكَلَّمَهٗ مِنْ حِيْنِهٖ فَتَكَلَّمَ وَكَلَّمَهُ الْاَسَدُ وَالثُّعْبَانُ وَ

گونگا لڑکا اور اس سے کلام فرمایا تو وہ فوراً بولنے لگا اور آپ سے کلام کیا شیر نے اور اژدہا نے اور

رَاَتْهُ خَدِيْجَةُ حِيْنَ قَدِمَ مَعَ الْعِيْرِ وَمَلَكَانِ يُظِلَّانِهٖ مِنْ حَرِّ

دیکھا آپ کو حضرت خدیجہؓ نے جبکہ قافلۂ تجارت کے ساتھ لوٹے درآنحالیکہ آپ پر دو فرشتے سایہ کئے ہوئے تھے

الْهَجِيْرَةِ وَاَعْطٰى لِعَلِیٍّ فَصًّا يَّنْقُشُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَوَجَدَ بَعْدَ

دوپہر کی گرمی کی وجہ سے اور عطا فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نگینہ کہ اس میں لا الٰہ الا اللہ نقش تو پایا

النَّقْشِ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اس میں اس کے بعد محمد رسول اللہ (لکھا ہوا) اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر جنہوں نے

تَفَلَ عَلٰى سَاقِ ابْنِ حَكِيْمٍ يَوْمَ خَنْدَقٍ فَعَادَتْ اَجْوَدَ مَا كَانَتْ

لعاب دہن ڈالا ابن حکیم کی پنڈلی پر خندق کے دن تو وہ پہلے سے عمدہ ہو گئی اور اس کا

وَاُطْلِقَ وَمَسَحَ وَجْهَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ مَرَّاتٍ فَكَانَ يُنْظَرُ فِیْ

بندھن ٹوٹ گیا اور ہاتھ پھیرا قتادہ بن ملحان کے چہرے پر کئی بار تو ان کے چہرے میں اشیاء دیکھی

وَجْهِهٖ كَالْمِرْاٰةِ وَزَوَّدَ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ مَآءً حَسَنًا فَزَادَ لَهُمْ بَدَا

جاتی تھیں مانند آئینہ کے اور زادِ راہ میں دیا بعض صحابہ کو اچھا پانی تو اس نے زیادہ کیا ان کے لیے

طَاهِرًا وَّلَبَنًا وَكَانَ الْعُشْبُ يَنْبُتُ بَيْنَ يَدَیْ نَاقَتِهِ الْعَضْبَآءِ

پاکیزہ مکھن اور دودھ اور گھاس اگتا تھا آپ کی اونٹنی عضباء کے آگے۔ اور وہ

وَمَاتَتْ بِمَوْتِهٖ حُزْنًا عَلَيْهِ وَكَرْبًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

مر گئی آپ کے وصال پر غم و اندوہ سے۔ اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر

الَّذِیْ لَمَّا فُدِغَتْ سَاقُ ابْنِ عُمَرَ صَاحَ يَا مُحَمَّدُ فَانْجَبَرَ وَكَانَ يَتْفُلُ

کہ جب ٹوٹی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی پنڈلی تو انہوں نے پکارا یا محمد تو وہ جڑ گئی اور آپ لعاب دہن

فِیْ اَفْوَاهِ الْمَرَاضِعِ فَيُجْزِيْهِمْ ذٰلِكَ اِلَى الْحُلُوْلِ فِی الْمَضَاجِعِ وَمَصَّ

ڈالتے شیر خوار بچوں کے منہ میں تو وہ کفایت کرتا انہیں بستروں پر لیٹنے تک اور چوسا آپ

لِسَانَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَنًا فَلَمْ يَشْتَكِيَا عَطَشًا زَمَنًا وَلَمَّا

کی زبان مبارک کو حضرت حسن و حضرت حسین نے علانیہ تو نہ شکایت کی پیاس کی عرصہ تک۔ اور جب

شَكٰى اِلَيْهِ اَبُوْ طَالِبِنِ الظَّمَاَ ضَرَبَ الْاَرْضَ بِعَقِبِهٖ فَانْفَجَرَ الْمَآءُ

آپ سے شکایت کی جناب ابوطالب نے پیاس کی تو آپ نے ایڑی زمین پر ماری پس پانی پھوٹ نکلا۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اِذَا مَشٰی عَلَی الْقَتَادِ عَادَ تَحْتَ
اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جو محبوب کانٹوں پر چلتے تو وہ ہو جاتے آپ کے
قَدَمِهٖ کَالْفِرَاشِ الْمِهَادِ وَرَاَتْ عَآئِشَةُ رضؓ الْاِبْرَةَ فِیْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ
قدموں کے نیچے بچھائے ہوئے بچھونے کی مانند اور دیکھ لی حضرت عائشہؓ نے سوئی سخت تاریک رات میں
الْبَهِيْمِ بِنُوْرِ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَنَادٰی عَلٰٓی اُمِّ اَبِیْ اَيُّوْبَ وَهِیَ مَكْسُوْرَةٌ
آپ کے چہرہ انور کے نور میں اور آواز دی آپ نے ام ایوب کو جبکہ اس کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی تھیں
فَقَامَتْ تَسْعٰٓی اِلَيْهِ وَهِیَ مَجْبُوْرَةٌ وَرَدَّ يَمِيْنَ مُعَوِّذٍ رضؓ بَعْدَ الْقَطْعِ
تو وہ اٹھی دوڑتی ہوئی طرف آپ کے درآنحالیکہ تندرست تھی اور اپنی جگہ پر لگا دیا آپ نے حضرت معوذؓ کا دایاں ہاتھ کٹنے کے
وَرَدَّ سَاقَ ابْنِ الْاَكْوَعِ رضؓ بَعْدَ الصَّدْعِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
بعد (میدان بدر میں) اور لوٹائی ابن اکوع کی پنڈلی کٹنے کے بعد۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنہوں نے
اَبْرَاَ بِشِقِّ خُبَيْبٍ رضؓ بِالْمَسْحِ وَاَمَّنَ خَآئِفَهٗ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَمٰی وُجُوْهَ
درست فرمایا خبیب کے پہلو کو ہاتھ پھیر کر اور امان دی آپ سے خوفزدگان کو فتح مکہ کے دن اور قریش کے مونہوں
قُرَيْشٍ بِالتُّرَابِ فَانْهَزَمُوْا بَعْدَ ضَرْبِ الرِّقَابِ وَرَدَّ اللّٰهُ الرَّمْلَ
پر مٹی پھینکی تو وہ شکست کھا گئے بعض کے قتل ہونے کے بعد اور کردی اللہ نے ریت
تَحْتَ اَقْدَامِ اَصْحَابِهٖ صَلْدًا بَعْدَ اَنْ كَانَتْ اَرْجُلُهُمْ لَا تَثْبُتُ عَلَيْهِ
آپ کے قدموں کے نیچے سخت پتھر کی مانند بعد اس کے کہ قدم اس پر جمتے نہیں تھے
وَلَا تَهْتَدِیْ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ اِذَا وَضَعَ يَدَهٗ فِی الطَّعَامِ
اور نہ راہ چل سکتے تھے۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جو اپنا ہاتھ کھانے پر رکھتے اور
وَكَبَّرَ عَادَ اَكْثَرَ مَا كَانَ وَاَوْفَرَ وَسَكَبَ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ فِیْ بِيْرِ قُبَا
اللہ اکبر کہتے تو وہ پہلے سے زائد اور وافر ہو جاتا اور آپ نے پلٹا اپنے وضو کا پانی قبا والے کنوئیں میں
فَتَفَجَّرَ مَآئُهَا بَعْدَ النَّزْعِ وَرَبَا وَحَنَّتْ اِلَيْهِ النُّوْقُ وَاِلَيْهِ الْحِدَاَةُ
تو جوش کے ساتھ نکلنے لگا اس کا پانی خالی ہو چکنے کے بعد اور بڑھ گیا اور شوق سے مائل ہوئیں آپ کی طرف اونٹنیاں

تَسُوْقُ وَكَانَ يُسْتَشْفٰی بِلَمْسِهٖ مِنَ السِّقَامِ وَالْاٰلَامِ وَكُلُّ دُجْنَةٍ حَلَّ بِهَا
اور آپ کی طرف حدی خوان چلاتے تھے اور آپ کے ہاتھ لگنے سے شفا حاصل ہوتی بیماریوں اور دردوں سے اور جس تاریک
لَمْ تَظْلِمْ وَكُلُّ دَآبَّةٍ رَكِبَهَا لَمْ تَهْرَمْ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ غَسَّلَ قَدَمَيْهِ
رات میں آپ تشریف فرما ہوتے وہ تاریک نہ رہتی اور جس سواری پر سوار ہوتے بوڑھی نہ ہوتی۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنہوں نے قدم دھوئے
بِاَمْلَحِ الْمِيَاهِ فَعَادَ اَعْذَبَ مَا فِی الْاَرْضِ وَاَحْلَاهُ وَكَانَ اِذَا مَسَحَ بِمِنْدِيْلٍ
انتہائی کھاری پانی کے ساتھ تو وہ زمین کے تمام پانیوں سے میٹھا اور شیریں ہو گیا اور جب کسی رومال سے
يَدَيْهِ لَمْ تَعْدُ النَّارُ عَلَيْهِ وَوَقَفَ جِبْرَئِيْلُ بِبَابِهٖ وَكَانَ الذُّبَابُ لَا يَقَعُ
ہاتھ پونچھتے تو آگ اس پر تجاوز نہ کرتی اور جبرئیل آپ کے در اقدس پر کھڑے رہتے اور مکھی نہ بیٹھتی تھی
عَلٰی بَدَنِهٖ وَثِيَابِهٖ وَسَمِعَ وَجْبَةَ الْحَجَرِ حِيْنَ اُلْقِیَ فِی السَّقَرِ وَسَمِعَ عُوَاءَ
آپ کے بدن اور کپڑوں پر اور سنا آپ نے پتھر کے گرنے کی آواز کو جبکہ پھینکا گیا جہنم میں اور سنا کفار کا شور وغل
الْكُفَّارِ وَهُمْ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَمِعَ
جبکہ وہ جہنّم کے نچلے طبقہ میں تھے۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جنہوں نے سنا
الْيَهُوْدَ تُعَذَّبُ فِیْ قُبُوْرِهَا قَبْلَ يَوْمِ نُشُوْرِهَا وَسَمِعَ صَاحِبَ الْقَبْرِ
یہود کو عذاب دئے جاتے ہوئے قبروں میں حشر سے قبل اور سنا قبر والے کو
يَقُوْلُ عُذِّبْتُ فِی الْغِيْبَةِ وَالْبَوْلِ وَسَمِعَ حَرَكَةَ بَابِ الْجِنَانِ حِيْنَ حَرَّكَهٗ
یہ کہتے کہ میں غیبت اور پیشاب کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہوں اور سنی آواز جنت کے دروازے کی جبکہ اسے حرکت
الرِّضْوَانُ وَسَمِعَ كَلَامَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ تَطْلُبُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِلْاَهَا مِنَ الْاِنْسِ
دی رضوان نے اور سنا دوزخ اور جنت کا کلام جبکہ ہر ایک طلب کر رہی تھی اپنی پری انسانوں
وَالْجِنِّ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ
اور جنوں کے ساتھ۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائے ہیں ستر ہزار فرشتے
يَحُفُّوْنَ بِقَبْرِهٖ وَغَفَرَ اللّٰهُ لِمَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ وَلَوْ مَرَّةً فِیْ عُمْرِهٖ وَكَانَ
جو آپ کی قبر انور کا طواف کرتے ہیں اور مغفرت فرمائی آپ پر صلواۃ بھیجنے والے کے لیے اگرچہ عمر بھر ایک مرتبہ بھیجے اور آپ

يَسْمَعُ اَذَانَ جِبْرَئِيْلَ فِي السَّمَآءِ وَكَانَ يَبْصُرُ خَلْفَهٗ وَاَمَامَهٗ وَضَمِنَ الْغَزَالَةَ

سنتے تھے جبرئیل علیہ السلام کی آذان آسمان سے۔ اور دیکھتے تھے پیچھے اور آگے یکساں اور ضامن ہوئے ہرنی کے لیے

لِرِضَاعِ اَوْلَادِهَا فَوَفَتْ بِعَهْدِهَا وَمِيْعَادِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اولاد کو دودھ پلانے کے لیے تو اس نے پورا کیا اپنا عہد و پیمان۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا محمّد پر

الَّذِيْ نَبَعَ الْمَآءُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ وَكَانَ يَسْمَعُ صَرِيْرَ الْاَقْلَامِ فِي اللَّوْحِ

جن کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے پھوٹے اور سنتے تھے قلموں کے چلنے کی آواز اپنے کانوں سے لوح

الْمَحْفُوْظِ بِمَسَامِعِهٖ وَرَدَّ عَيْنَ قَتَادَةَ بَعْدَ الْعَمٰى وَاَمَّنَتْ اُسْكُفَّةُ الْبَابِ

محفوظ میں۔ اور لوٹائی حضرت قتادہ کی آنکھ بے نور ہونے کے بعد اور آمین کہی دروازے کی دہلیز نے

عَلٰى دُعَآئِهٖ وَكَانَ اِذَا رَامَ الْحَدَثَ اَثْبَتَتِ الشَّجَرُ وَالْحَجَرُ سِتْرًا مِّنْ وَّرَآئِهٖ

آپ کی دعا پر اور آپ جب ارادہ فرماتے قضائے حاجت کا تو درخت اور پتھر پردہ قائم کرتے آپکے پیچھے سے

وَاَنْجَحُ النَّاسِ اِرْبًا وَّكَانَ يَرٰى فِي الظُّلْمَةِ كَمَا يَرٰى فِي الضِّيَآءِ وَجَآءَهٗ

اور آپ کامیاب ترین تھے تمام انسانوں سے از روئے حاجت کے اور آپ دیکھتے تھے تاریکی میں جیسے دن کی روشنی میں اور

جِبْرَآئِيْلُ بِطَبَقٍ مِّنَ الْجَنَّةِ بِالْعِنَبِ وَالرُّمَّانِ وَكَانَ يَاْكُلُ طَعَامَ الْجَنَّةِ

لائے جبرئیل آپ کے پاس جنت کے طباق میں انگور اور انار اور آپ جنت کا کھانا دنیا میں کھاتے

فِي الدُّنْيَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَلَّمَهُ الذِّرَاعُ وَاَشْبَعَ اَلْفًا مِّنْ

تھے۔ اور رحمت کاملہ نازل فرما سیّدنا محمّد پر جن سے کلام کیا (بکری کے بھنے ہوئے) بازو نے اور سیر فرمایا ہزار صحابی کو

صَاعٍ وَّكَلَّمَتْهُ النَّاقَةُ الْمَوْثُوْقَةُ وَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا غَيْرُ مَسْرُوْقَةٍ وَّكَلَّمَتْهُ

صاع (چار سیر) سے اور کلام کیا آپ سے بندھی ہوئی اونٹنی نے اور تبلایا کہ وہ چرائی ہوئی نہیں ہے۔ اور کلام کیا آپ سے

الْمَوْءُوْدَةُ وَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا مَعْقُوْدَةٌ فِي الْهَوَآءِ وَجَآءَ بِخُبُوْزٍ وَّلَحْمٍ

زندہ درگور کی ہوئی بچی نے اور تبلایا کہ وہ ہوا میں بندھی ہوئی ہے۔ اور مہیّا فرمائیں روٹیاں اور بھنا

مَّشْوِيٍّ لِاَقْرِبَآئِهٖ وَحَالَ الصَّفَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَعْدَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہوا گوشت اپنے اقرباء کو اور حائل ہوا کوہ صفا آپ کے اور دشمنوں کے درمیان۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ وَقَعَ لَهُ الْكُفَّارُ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آل محمّد پر کہ جن کی خاطر کفّار

مَغْشِيًّا عَلَيْهِمْ فَمَا اَفَاقُوْا حَتّٰى قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ وَرَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ

غشی کی حالت میں گرے رہے اور ہوش میں نہ آئے یہاں تک کہ آپ نے نماز پوری کر لی گئی اور لوٹے اپنے اہل کی طرف

وَضَرَبَ مَقْتُوْلًا بِقَضِيْبٍ فَقَامَ وَاَخْبَرَ عَنْ قَاتِلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور مارا ایک مقتول کو چابک سے تو وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنا قاتل تبلا دیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ يَتَنَحّٰى لَهُ الشَّجَرُ لِضِيْقِ السَّبِيْلِ فَيُوْسِعُ

فرما سیّدنا محمّد پر جن کی راہ سے درخت ہٹ جاتے تھے راستہ کی تنگی کی وجہ سے اور راستہ کشادہ

الطَّرِيْقَ وَخَرَّتْ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ بِاِشَارَتِهِ الْاَصْنَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کر دیتے تھے۔ اور گر پڑے فتح مکّہ کے موقعہ پر بت آپ کے اشارہ کی وجہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَادَتْهُ ظَبْيَةٌ فِيْ سِكَّةٍ

سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہیں نداء دی ایک ہرنی نے مدینہ کے کوچوں میں سے

مِّنْ سِكَكِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتْ بِلِسَانٍ فَصِيْحٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایک کوچہ میں سے پس کہا فصیح زبان کے ساتھ یا رسول اللہ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ بِيُمْنِهٖ سَمِعَ اَبُوْ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے یمن و برکت سے سن لی جناب ابو

سُفْيَانَ قِرَآءَةَ الطُّيُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سفیان نے پرندوں کی یہ قراءت "لاالٰہ الّا اللہ محمّد رسول اللہ"۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ بَيَّنَ الْفَرَسُ حَالَهٗ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کا حال بیان کیا گھوڑے نے

لِاَبِيْ سُفْيَانَ وَرَاٰى اَبُوْجَهْلٍ عَنْ يَّمِيْنِهٖ رِجَالًا وَّعَنْ يَّسَارِهٖ رِجَالًا

ابوسفیان کے سامنے اور دیکھے ابوجہل نے آپ کے دائیں جانب آدمی اور بائیں بھی آدمی

فِی اَیْدِیْهِمُ السِّنَانُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

جن کے ہاتھوں میں نیزے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اِنْفَجَرَتْ بِهِ الْعَیْنُ مِنْ حَجَرٍ جِیْءَ بِهٖ اِلَیْهِ وَسَلَّمَتِ

آل اطہار پر جن کے لیے چشمہ اُبل پڑا اس پتھر سے جو آپ کے پاس لایا گیا اور سلام پیش کیا

الْاَحْجَارُ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

پتھروں نے آپ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَحْیٰی وَالِدَیْهِ وَسَلَّمَتِ الْاَشْجَارُ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر جنہوں نے اپنے والدین کو زندہ فرمایا اور درختوں نے انہیں سلام پیش کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَبْرَءَ رَاْسَ الصَّبِیِّ

نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے تندرست فرما دیا بچے کا سر

الَّذِیْ جَآءَتْ بِهٖ اِلَیْهِ اِمْرَاَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْیَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جسے یمامہ کی عورت آپ کی خدمت میں لائی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَاَلَتْهُ الثَّمَرَاتُ

فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن سے گزارش کی کہ انہیں

اَنْ یَّاْکُلَهَا فِیْ حَآئِطِ اَبِیْ اُمَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تناول فرمادیں پھلوں نے ابو امامہ کے باغ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَحَوَّلَ بِهِ الْجَذَلُ سَیْفًا فِیْ یَدِ عُکَاشَةَ

اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت کھجور کی شاخ تلوار بن گئی عکاشہ بن محصن

بْنِ مِحْصَنٍ وَمَآ اَمَاتَ بِهٖ مَآءُ عَیْنِ الْیَمَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کے ہاتھ میں اور نہ ختم ہوا آپ کی بدولت یمن کے چشمہ کا پانی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ بِصَهْبَآءِ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کے لیے سورج لوٹایا گیا خیبر کے علاقہ

خَیْبَرَ وَقَالَ کُلُّ مَنْ بَایَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا صَاحِبَ

صہباء میں اور فرمایا جنہوں نے بھی درخت کے نیچے بیعت کی ہے وہ تمام جنت میں داخل ہوں گے ماسوائے

الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

سُرخ اونٹ والے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہیں خبر

اَخْبَرَتْهُ بِالسَّمِّ الذِّرَاعُ وَاَطْعَمَ مِنْ مُّدٍّ وَّاحِدٍ اَرْبَعِیْنَ رَجُلًا وَّهُمْ جِیَاعٌ

دی زہر آلود ہونے کی بکری کے بازو نے اور ایک سیر طعام سے چالیس بھوکے آدمیوں کو طعام کھلا کر سیر فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَابَدَتْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ ظاہر

بِهٖ حَوَافِرُ الْخَیْلِ وَاَخْفَافُ الْاِبِلِ اِذْ ذَهَبَ اِلٰی خَیْبَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہوئے گھوڑوں کے سم اور نہ اونٹوں کے قدم جب تشریف لے گئے خیبر کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا وَجَدَ بِهِ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ

فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ محسوس کی گرمی اور سردی

عَلِیٌّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَصَارَ بِهٖ غَنِیًّا ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اور جن کے طفیل ثعلبہ بن حاطب غنی ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ بِخَیْبَرَ لَاُعْطِیَنَّ الرَّایَةَ غَدًا

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے خیبر میں فرمایا کہ میں ضرور بالضرور کل پرچم

رَجُلًا یَّفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰی یَدَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ فتح عطا کرے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ زَالَ مِنْ عَلِیٍّ بِهِ الرَّمَدُ وَاَثْمَرَتْ بِهِ النَّخْلَةُ الْیَابِسَةُ فِیْ

کی آل پر کہ جن کی بدولت زائل ہو گئی حضرت علی کی آنکھوں والی بیماری اور پھلدار ہو گئی مقداد بن الاسود

بَیْتِ مِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

کی خشک کھجور۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِی کَانَ اِذَا نَظَرَ اِلَی السَّمَآءِ یَرَی الْعَرْشَ الْاَعْظَمَ وَلَاذَ بِہٖ جَمَلٌ فِی
آل پر کہ جو آسمان کی طرف دیکھتے تو عرش اعظم تک دیکھتے اور پناہ پکڑی ان کے ساتھ اونٹ نے
سِکَّۃٍ مِّنْ سِکَکِ الْمَدِیْنَۃِ لِلْقَتْلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
مدینہ کے کوچہ میں قتل سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی ذَھَبَتْ بِہٖ عُقُوْلُ بَنِی کِلَابٍ وَصَارُوْا سُفَھَآءَ وَجَآءَہٗ
آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت زائل ہوگئے بنو کلاب کے عقل اور ہوگئے بیوقوف اور جن کی خدمت میں لے
جِبْرِیْلُ بِصُوْرَۃِ عَآئِشَۃَ فِیْ خِرْقَۃٍ مِّنْ حَرِیْرٍ خَضْرَآءَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
آئے جبرئیل امین حضرت عائشہ کی صورت کو جو سبز ریشم کے ٹکڑے پر نقش تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی رَبِحَ بِہٖ فِی التِّجَارَۃِ عُرْوَۃُ بْنُ
سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت نفع اندوز ہوئے تجارت میں عروہ بن
اَبِی الْجَعْدِ وَصَارَ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَۃِ بِہٖ سَعْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
ابی الجعد اور جن کے طفیل سعد بن ابی وقاص مستجاب الدعوات ہوگئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی اَعْلَمَ بِفَتْحِ مُوْتَۃَ حِیْنَ بَعَثَ
سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے خبر دی فتح موتہ کی جبکہ بھیجا
اِلَیْھَا السَّرِیَّۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اس کی طرف لشکر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر
الَّذِی بَیَّنَ اَنَّ مُوْتَۃَ فُتِحَتْ عَلٰی یَدِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ بَعْدَ مَا اَخَذَ الرَّایَۃَ
جنہوں نے غیبی خبر دی کہ موتہ فتح ہوا ہے خالد بن ولید کے ہاتھوں پر بعد ان کے پرچم سنبھالنے کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی نَفَی الرَّمَدَ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے دور فرمایا آشوب چشم
مِنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ وَسَجَدَ لَہُ الْغَنَمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
زید بن ارقم سے اور سجدہ کیا انہیں بھیڑوں بکریوں نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی اَرْوٰی جُنُوْدَہٗ بِالْمِطْھَرَۃِ وَوَجَدَتْ
اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے سیراب فرمایا اپنے لشکروں کو وضو کے برتن سے اور ڈھونڈلی
عَآئِشَۃُ بِنُوْرِ وَجْھِہِ الْاِبْرَۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
حضرت صدیقہؓ نے ان کے چہرۂ انور کے نور سے سوئی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی مَا یَبِسَ کَلَآءٌ نَبَتَ بِوَضُوْئِہٖ فِی الصَّیْفِ
آپ کی آل اطہار پر کہ نہ خشک ہوا وہ گھاس جو اُگا آپ کے وضو والے پانی سے گرمی میں
وَالشِّتَآءِ وَسَبَحَ بِہِ الْحَجَرُ فِی الْمَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور نہ سردی میں اور تیرے پتھر آپ کی بدولت پانی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی شَھِدَ بِرِسَالَتِہٖ ذٰلِکَ الْحَجَرُ وَقَالَ لِعُمَرَ لَعَلَّ
اور آپ کی آل پر کہ جن کی رسالت کی گواہی اس تیرنے والے پتھر نے دی۔ اور فرمایا حضرت عمرؓ کو امید ہے
سُھَیْلًا یَّقُوْمُ فِیْ مَقَامٍ یَسُرُّکَ یَا عُمَرُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کہ سہیل کھڑا ہوگا ایسے مقام میں جو تجھے خوش کرے گا اے عمرؓ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی نَزَلَ الْمَطَرُ بِدُعَآئِہٖ عَلَی الْمِنْبَرِ وَاَمْسَکَ بِہِ
اور آپ کی آل پر کہ نازل ہوئی بارش ان کی منبر پر کی گئی دعا سے اور رُکی آپ کی بدولت
الْمَطَرُ عَنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ وَمَطَرَ عَلَی الْاٰکَامِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
بارش مدینہ والوں سے اور برسی ٹیلوں اور جنگلات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی امْتَلَأَ بِہِ الظَّرْفُ مِنَ
سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت پر ہوگیا برتن
الْعَسَلِ وَضَمِنَ لِرَجُلٍ بِسَبْعِیْنَ حُوْرًا وَّکَفَلَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
شہد سے اور ضامن و کفیل ہوئے ایک شخص کے لیے ستر حوروں کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی قَامَ فِی الظَّرْفِ بِہِ الْعَسَلُ
سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت قائم رہا برتن میں شہد

وَسَلَّمَ عَلَیْهِ الْجَبَلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور سلام پیش کیا انہیں پہاڑ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ دَلَّ عَلٰی نَاقَتِهِ الْمَفْقُوْدَةِ فِیْ غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ وَبَیَّنَ

آل پر جنہوں نے رہنمائی فرمائی اپنی گمشدہ اونٹنی پر غزوہ تبوک میں اور بیان فرمایا

اَنَّ نَاقَتَهٗ کَیْفَ تَعَلَّقَتْ بِخِطَامِهَا بِالشَّجَرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کہ کس طرح ان کی اونٹنی کی مہار درخت کے ساتھ اٹکی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بُوْرِكَ بِهٖ نِصْفُ الْوَسَقِ

سیّدنا محمد و آل محمد پر کہ جن کی بدولت با برکت ہوگیا آدھا وسق (تیس صاع)

مِنَ الشَّعِیْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

جو ؤں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِیْ اَصْرَخَ الْحُمَّرَةُ لِلْفَرْخِ فِی السَّفَرِ وَاَغَاثَ لِلْفَرْخِ طَآئِرٌ اٰخَرُ اَللّٰهُمَّ

کہ جن کے لیے فرحت کا واضح اظہار کیا کبوتری نے دوران سفر اور امداد مہیا کی بچوں کیلئے دوسرے پرندے کو۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَآ اَمَاتَهُ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جنہیں نہ مار سکی

السَّمُّ الَّذِیْٓ اَکَلَ بِخَیْبَرَ وَکَلَّمَهُ الْمَدَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

وہ زہر جو خیبر میں کھائی تھی اور جن سے کلام کیا ڈھیلوں نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَجَدَ لَهٗ لِلذَّهَابِ اِلٰی قُبَآءٍ بَعِیْرٌ وَّ

محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہیں سجدہ کیا قباء کی طرف جاتے وقت اونٹ نے اور

اَجَرَ نَفْسَهٗ فَاَخْرَجَ الدَّلْوَ مِنْ قَعْرِ الْبِیْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اجیر بنایا اپنے آپ کو پس نکالا ڈول کو کنوئیں کی گہرائی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ضَمَّ یَدَ الرَّجُلِ الَّذِیْ قَطَعَهَا

محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے جوڑ دیا ہاتھ اس شخص کا جس نے اسے کاٹ دیا تھا

لِلَطْمِهٖ بِالشَّفْرَةِ وَنَزَلَ بِهِ الْمَطَرُ لِعَطَشِ جَیْشِ الْعُسْرَةِ اَللّٰهُمَّ

ساتھ چھری کے تھپیڑ مارنے کی وجہ سے اور نازل ہوئی بارش ان کے طفیل جیش عسرت کی پیاس بجھانے کیلئے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بُوْرِكَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت برکت دی گئی

بِهٖ تَمْرُ جَابِرٍ لِاَدَآءِ دَیْنِ اَبِیْهِ وَبُوْرِكَ بِهٖ تَمْرُ جَابِرٍ لِاَدَآءِ الْمُسْلِمِ

حضرت جابر کی کھجوروں میں اپنے باپ کا قرض ادا کرنے وقت اور برکت دی گئی آپ کے طفیل جابر کی کھجوروں میں بیع

فِیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مسلم میں ادائیگی بدل کیلئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت

خَرَجَ بِهٖ مِنْ جَوْفِ الصَّبِیِّ الْمَجْنُوْنِ مِثْلُ الْجِرْوِ الْاَسْوَدِ یَسْعٰی وَظَهَرَ

نکلا مجنوں بچے کے پیٹ سے کتے کے سیاہ پلے کی مانند جانور دوڑتا ہوا اور ظاہر ہوا

بِیُمْنِهٖ مَلَكٌ عَلٰی صُوْرَةِ اَبِیْ مُوْسٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی برکت سے فرشتہ ابو موسیٰ کی صورت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ سَتَکُوْنُ بِتَبُوْكَ عَیْنٌ تَرْوِیْ جَمِیْعَ

اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا کہ عنقریب تبوک میں ایک چشمہ ہوگا جو سیراب کرے گا تمام

الْبَسَاتِیْنِ وَالْعِمَارَاتِ وَقَالَ لِاَبِیْ جَهْلٍ اِنَّ فِیْ یَدِكَ سِتَّ حُصَیَّاتٍ

باغات اور آبادیوں کو اور فرمایا ابوجہل کو کہ تیرے ہاتھ میں چھ کنکریاں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَرَءَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت پڑھا

الْحَصٰی فِیْ یَدِ اَبِیْ جَهْلٍ بِهِ الشَّهَادَتَیْنِ وَهَزَمَ الْعِدٰی بِقَبْضَةٍ

کنکریوں نے ابوجہل کے ہاتھ میں کلمۂ شہادت اور شکست دی دشمنوں کو مٹھی بھر

مِّنَ التُّرَابِ یَوْمَ حُنَیْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

مٹی کے ساتھ حنین کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اِذَا اُخْبِرَ یَوْمَ حُنَیْنٍ بِاِتْیَانِ هَوَازِنَ
کی آل پر جنھوں نے فرمایا (جبکہ آپ کو خبر دی گئی قبیلہ ہوازن کے اپنے ساتھ
بِظُعُنِهِمْ وَنَعَمِهِمْ تِلْكَ غَنِیْمَةُ الْمُسْلِمِیْنَ غَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
عورتوں اور جانوروں کے لانے کی) کہ وہ سبھی غنیمت کا مال ہیں اہل اسلام کے لیے کل۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ لِاَزْوَاجِهٖ اَسْرَعُکُنَّ لُحُوْقًا بِیْ
محمد و آل محمد پر جنھوں نے فرمایا ازواج مطہرات کو تم سے بہت جلد میرے ساتھ لاحق ہونیوالی وہ ہے
اَطْوَلُکُنَّ یَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
جو سب سے لمبے ہاتھوں والی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آل محمد
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَمِعَتْ کَلَامَهٗ شَهْبَاءُ فَاَلْصَقَتْ بَطْنَهَا بِالْاَرْضِ یَوْمَ حُنَیْنٍ
پر کہ جن کا کلام سُنا آپ کے خچر نے تو اپنے پیٹ کو زمین کے ساتھ چمٹا دیا حنین کے دن
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنھوں نے فرمایا
لِبُرَیْدَةَ رضی اللہ عنہ اِنَّكَ تَمُوْتُ بِالْمَرْوِ الَّذِیْ بَنَاهُ ذُوالْقَرْنَیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
حضرت بریدہ کو تو فوت ہو گا اس سفید پتھریلے چبوترے پر جس کو ذوالقرنین نے تعمیر کرایا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ بِهٖ
و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت پیدا ہوئے
سَبْعَةُ اَوْلَادٍ دَفْعَةً لِّشَاةِ رَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ تَمِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سات بچے اچانک بنو تمیم کے ایک شخص کی بکری کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَسْنَدَ اِلٰی حَجَرٍ فَانْخَرَقَ
فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنھوں نے اوٹ لگائی ایک پتھر کے ساتھ تو وہ پھٹ
مِقْدَارَ ظَهْرِهِ الْکَرِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
گیا آپ کی پشت مبارک کی مقدار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَزَلَ الْمَطَرُ اِذَا دَعَا لِوَفْدِ بَنِیْ فَزَارَةَ وَتَوَضَّابِهٖ
کی آل پر کہ جن کی بدولت نازل ہوئی بارش جبکہ دُعا فرمائی بنو فزارہ کے وفد کے لیے اور وضو کیا
ثَمَانُوْنَ رَجُلًا مِّنْ مِّخْضَبٍ صَغِیْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
آپ کی برکت سے اسّی افراد نے پتھر کی چھوٹی سی لگن ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اجْتَمَعَ مِنْ اَجْلِهٖ شَجَرَةُ
فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی وجہ سے جمع ہو گئے سبزیوں کے
الْبَقْلِ فِی الصَّحْرَآءِ وَبُوْرِکَتْ بِهٖ هِنْدُ زَوْجَةُ اَبِیْ سُفْیَانَ فِی الشِّتَآءِ
پودے صحرا میں اور برکت دی گئی ان کے طفیل ابوسفیان کی زوجہ ہندہ سردی کے بارے میں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنھوں نے
قَالَ لِوَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اِنَّ اَبَاهُ سَالِمٌ مَوْلٰی شَیْبَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
غیبی خبر کے طور پر فرمایا اپنے ایک صحابی کو کہ اس کا باپ سالم ہے شیبہ کا آزاد کردہ غلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ صَارَ بِهٖ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ رضی اللہ عنہ
سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی برکت سے عبد الرحمٰن
بْنُ عَوْفٍ ذَا الْقَنَاطِیْرِ وَسَبَّحَتْ فِیْ کَفِّهِ الْحَصٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
بن عوف ہو گئے ڈھیروں دراہم و دنانیر کے مالک اور تسبیح کہی آپ کی ہتھیلی میں کنکریوں نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَجَدَتْ لَهُ الْاَشْجَارُ وَالْاَحْجَارُ
فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آلِ اطہار پر جنہیں سجدہ کیا درختوں اور پتھروں نے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَآءَتْهُ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کی خدمت میں حاضر ہوئیں
اَفْوَاجُ الْمَلٰٓئِکَةِ لِتَعَلُّمِ اَحْکَامِ الدِّیْنِ وَسَمِعَ فِی النَّوْمِ کَلَامَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ
ملائکہ کی جماعتیں احکام دین سیکھنے کے لیے اور سُنا حالت نیند میں لوگوں کا کلام ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُزِّقَ بِهٖ مُلْكُ
صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جن کی بدولت ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا
بَرْوِیْزَ وَقَالَ لِجِنِّیٍّ سَتَمُوْتُ بِاَرْضِ فَلَاةٍ یُکَفِّنُكَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَکَفَّنَهٗ
پرویز کا ملک اور فرمایا ایک جن کو کہ تو عنقریب فوت ہوگا چٹیل زمین میں، تجھے کفن دے گا نیک مرد
عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
تو اسے عمر بن عبد العزیز نے کفن دیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَفَی الْبَرَصَ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ عَفْرَآءَ وَبَرِئَ لِرَجُلٍ بِهٖ
پر جنہوں نے دور فرمائی برص کی بیماری معاذ بن عفراء سے۔ اور درست ہوگئی آپ کی برکت سے ایک شخص کی
الْاِسْتِسْقَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مرض استسقاء۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ خَرَصَ تَمَرَ الْبُسْتَانِ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَکَانَتْ نَاقَتُهٗ
پر جنہوں نے تخمینہ لگایا باغ کے پھلوں کا غزوۂ تبوک میں (اور اتنے ہی ہوئے) اور تھی آپ کی اونٹنی
لِدُخُوْلِهِ الْمَدِیْنَةَ مَاْمُوْرَةً بِالْبُرُوْكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مدینہ منورہ میں داخل ہونے پر مامور ساتھ بیٹھ جانے کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَبْرَأَ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ ذِرَاعَهُ الْحَرِیْقَ بِرِیْقِهٖ
محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے درست فرما دی محمد بن حاطب کی جلی ہوئی کلائی لعاب دہن سے
وَمَا طَارَ طَآئِرٌ مِّنْ فَوْقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور نہ اڑتے ہوئے گزرا کبھی پرندہ آپ کے اوپر سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَمِعَ لِلْاٰکِلِ عِنْدَهٗ تَسْبِیْحَ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
پر جنہوں نے سنی کھانے کے وقت اپنے ہاں طعام کی تسبیح۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بُوْرِكَ بِهٖ طَعَامٌ اُرْسِلَ اِلٰی وَفْدِ بَهْرَآءَ
محمدؐ و آل محمدؐ پر جن کے طفیل بابرکت ہوگیا وہ طعام جو بھیجا تھا وفد بہراء کی طرف

فِیْ بَیْتِ مِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
حضرت مقداد بن اسود کے گھر میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَرْوَی اَهْلَ الصُّفَّةِ بِکَاْسٍ مِّنَ اللَّبَنِ اَللّٰهُمَّ
آپ کی آل پر جس محبوب نے سیر فرما دیا اہل صفہ کو دودھ کے ایک پیالے سے۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بُوْرِكَ بِهٖ
صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جن کے طفیل بابرکت ہو گئے
کِسَرَاتُ الْخُبْزِ فِیْ جِرَابِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ حَتّٰٓی اَکَلَ مِنْهُ خَمْسُمِائَةِ رَجُلٍ
روٹی کے ٹکڑے ابوہریرہ کی زنبیل میں یہاں تک کہ کھایا اس سے پانچ سو آدمی نے
وَلَمْ یَنْقُصْ شَیْءٌ مِّنَ الْجِرَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور نہ کم ہوئی کوئی شئ اس زنبیل سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سُخِّرَتْ لَهُ الرِّیْحُ یَوْمَ الْخَنْدَقِ
محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے لیے مسخر کردی گئی آندھی خندق کے دن
حَتّٰٓی اَخَذَهَا بَیْنَ اِصْبَعَیْهِ وَخَفَضَ لَهُ الْجَبَلُ رَاْسَهٗ حَتّٰی صَعِدَ
حتی کہ پکڑا اسے اپنی دو انگلیوں کے درمیان اور پست کر دیا آپ کے لیے پہاڑ نے اپنے سر کو حتی کہ آپ اس پر
عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
چڑھ گئے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر
الَّذِیْ هَزَمَ الْاَحْزَابَ لَهُ الرِّیْحُ وَالْاَحْجَارُ وَبَکٰی عِنْدَهٗ لِلْجُوْعِ
کہ جن کی بدولت عساکر کفار کو شکست دی آندھی اور پتھروں نے اور رویا اُن کے پاس بھوک کی وجہ سے
جَمَلٌ فَتًی مِّنَ الْاَنْصَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
انصاری جوان کا اونٹ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ضَرَبَ الْکُدْیَةَ فَصَارَتْ کَثِیْبًا اَهْیَلَ وَقَالَ عَسٰی
آپ کی آل پر جس آقا نے گیلتی سے چٹان کو ضرب لگائی تو وہ بہتی ریت کی مانند ہوگئی اور فرمایا حضرت

أَنْ لَّا تَلْقَانِیْ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
معاذ بن جبل کو اُمید ہے کہ تو مجھ سے ملاقات نہیں کر سکے گا اس سال کے بعد ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَعَ الْبُرُوْقُ بِضَرْبِهِ الْحَجَرَ
سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر کہ جن کے پتھر پر ضرب لگانے سے بجلیاں چمکیں اور نہ پائی آپ کی
وَمَا وَجَدَ بِهِ الْبَرْدَ حُذَیْفَةُ بْنُ الْیَمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بدولت (شدید سردی کے باوجود) ٹھنڈک حذیفہ بن یمان نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وَصَفَ الْكَسْرٰى الْاَبْیَضَ لِكِسْرٰى
اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب نے کیفیت ۔ بیان فرمائی کسریٰ کے قصرا بیض کی خندق
یَوْمَ الْخَنْدَقِ وَمَا اٰذَاهُ الْقُمَّلُ وَالْبُرْغُوْثُ وَالْبَقُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
کے دن اور نہ تکلیف دی انہیں کبھی جوؤں اور کیکڑے اور مچھر نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ خَطَّ مِنْ اَجْلِهِ
سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے طفیل لکیر کھینچی
لِلْخَنْدَقِ بِاِصْبَعِ جِبْرِیْلُ وَنَفَى السِّلْعَةَ مِنْ یَدِ شُرَحْبِیْلَ اَللّٰهُمَّ
خندق کے لیے جبرئیل علیہ السلام نے اپنی انگلی کے ساتھ اور دور فرما دیا شرجبیل کے ہاتھ سے غدود کو ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُسِّعَتْ بِهِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے طفیل وسیع کر دیا گیا
حُجْرَةُ جَابِرٍ وَسَلَّمَتْ عَلَیْهِ السِّبَاعُ حِیْنَ ذَهَبَ مَعَ اَصْحَابِهٖ اِلٰى بَنِیْ
حضرت جابر کا حجرہ اور سلام پیش کیا انہیں درندوں نے جبکہ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ تشریف لے گئے بنی عامر
عَامِرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
کی طرف ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جس محبوب نے
اَحْیَى الْكَبْشَ فِیْ بَیْتِ جَابِرٍ وَزَادَ بِهٖ قَبْضَةٌ مِّنَ التَّمْرِ لِامْرَاَةٍ
مینڈھے کو زندہ فرمایا حضرت جابر کے گھر میں اور جن کی برکت سے بڑھ گئیں ایک عورت

حَتّٰى اَعْطٰى جَمِیْعَ اَهْلِ الْخَنْدَقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا
کی مٹھی بھر کھجوریں حتیٰ کہ آپ نے عطا فرمائیں تمام اہل خندق کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ فِیْ شَانِهٖ هُبَلُ یَا اَهْلَ مَكَّةَ
محمدؐ و آل محمدؐ پر جن کی شان میں ہبل بت نے کہا ۔ اے اہل مکہ
اِنَّ مُحَمَّدًا نَبِیٌّ صَادِقٌ یَدْعُوْكُمْ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلَى الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ
بیشک محمدؐ سچے نبی ہیں جو تمہیں بلاتے ہیں باطل سے حق کی طرف ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ زَادَ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر کہ جن کی بدولت زیادہ ہو
بِهِ اللَّحْمُ وَالْعَجِیْنُ وَاَضَاءَ بِهٖ وَجْهُ زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ
گیا گوشت اور آٹا اور روشن ہو گیا آپ کی بدولت بنت ام سلمہ ام المومنین کی بیٹی زینب
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
کا چہرہ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے
اَحْیَى ابْنَیْ جَابِرٍ وَمَا سَقَطَ بِهٖ اَسْنَانُ نَابِغَةَ الشَّاعِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
حضرت جابر کے دونوں بیٹوں کو زندہ فرمایا اور نہ گرے آپ کی برکت سے نابغہ شاعر کے دانت ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُطِرَ فِیْ غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ
سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت غزوۂ احزاب میں لشکر
بِهِ السُّكَّرُ وَنَزَلَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ بِدُعَائِهِ الْمَطَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
برسی اور برسی حدیبیہ کے دن آپ کی دُعا سے بارش ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حُبِسَتْ لَهٗ یَوْمَ الْخَنْدَقِ
فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے لیے روکی گئی خندق کے دن لڑائی اور
بَیْضَاءُ وَفَارَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ بِسَهْمِهِ الْمَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا
تلوار اور اُبلنے لگا حدیبیہ کے دن آپ کا تیر کنوئیں میں پھینکنے سے پانی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ حِیْنَ اُجْلِیَ عَنْهُ الْاَحْزَابُ اَلْاٰنَ

محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر جنہوں نے فرمایا جس وقت دور کیئے گئے آپ سے کفار کے لشکر اب

نَغْزُوْهُمْ وَلَا یَغْزُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہم ان کے خلاف حملہ آور ہوں گے اور وہ حملہ آور نہیں ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ فَارَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَّةِ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ كَاَمْثَالِ

پر کہ اُبلنے لگا آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی حدیبیہ کے دن مانند (پانچ)

الْعُیُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

چشموں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ قَالَ لِعَلِیٍّؓ اِذَا كَتَبَ سِفْرَ الصُّلْحِ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَّةِ اِنَّ مِثْلَ هٰذِهِ

جنہوں نے فرمایا حضرت علی کو جبکہ انہوں نے لکھا صلح کا معاہدہ حدیبیہ کے دن کہ بے شک اس واقعہ

الْوَاقِعَةِ سَیُدْرِكُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

کی مانند تجھے بھی پیش آئے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ لِوَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اِنْطَلِقْ اِلٰی بَنِیْ سُلَیْمٍ

آل پر جنہوں نے فرمایا اپنے ایک صحابی کو تو جا بنو سلیم کی طرف پہلی

فَاَوَّلُ جَارِیَةٍ تَسْتَقْبِلُكَ فَهِیَ زَوْجَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نوجوان لڑکی جو تجھے ملے گی تو وہ تیری بیوی ہوگی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَسْلَمَ بِدُعَآئِهٖ عُمَرُؓ بْنُ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر کہ جن کی دعا سے حضرت عمر بن الخطاب

الْخَطَّابِ وَكَانَ یَبْعَثُ یَعْفُوْرًا اِلٰٓی اَصْحَابِهٖ فَیَقْرَعُ بِرَاْسِهٖ عَلَیْهِمُ

مشرف باسلام ہوئے اور آپ بھیجتے تھے یعفور کو اپنے صحابہ کی طرف تو وہ اپنے سر سے ان کے دروازے

الْبَابَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

کھٹکھٹاتا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر

الَّذِیْ سَمِنَ بِهِ الْغَنَمُ وَامْتَلَاَتْ ثُدُیُّهَا مِنَ اللَّبَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جن کی برکت سے فربہ ہو گئیں بھیڑیں اور بھر گئے ان کے تھن دودھ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَالَ بِهٖ مِنْ مَّازِنٍ

وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر جن کی بدولت زائل ہو گئی مازن سے

شُرْبُ الْخَمْرِ وَارْتِكَابُ الْفَوَاحِشِ وَرُزِقَ الْوَلَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

شراب خوری اور بداعمالی اور اسے لڑکا عطا کیا گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَیْهِ الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ كَلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ

اس ذات پر کہ شفاعت طلب کی ان سے ہرن نے فصیح کلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما اس ذات پر جس نے کلام کیا

فِیْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَكٰٓی اِلَیْهِ الْبَعِیْرُ

سوسمار نے آپ کی مجلس میں بمع صحابہ کرام کی موجودگی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کی بارگاہ میں اونٹ نے شکایت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ اَللّٰهُمَّ

کی۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹا صاف ستھرا پانی۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْاَحْجَارُ

صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کے لیے چاند شق ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جنہیں پتھروں نے سلام پیش کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْهِ الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کے آگے درختوں نے سجدہ کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَزْهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ

جن کے نور سے کلیاں چٹکیں۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر جن کی برکت سے پھل پاکیزہ ہو گئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما ان پر کہ سرسبز و شاداب ہو گئے ان کے وضو کے بچے پانی سے درخت۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰی مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْیَالِهٖ اَللّٰهُمَّ

نازل فرما ان پر جو خشک و بیابان میں چلتے تو جنگلی جانور ان کے دامنوں سے چمٹ جاتے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَلَّمَتْهُ نَاقَةُ الْعَضْبَآءِ وَنُصِرَ بِرِيْحِ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر جن سے کلام کیا ان کی اونٹنی عضباء نے اور جو مدد دیئے گئے بادِ صبا

الصَّبَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمَّا رُمِيَتْ كُلْثُوْمُ فِىْ نَحْرِهَا

سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جب چوٹ لگی کلثوم کو سینہ میں اور

بَصَقَ عَلَيْهِ فَبَرَأَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَمَّى اللّٰهُ

آپ نے اس پر لعاب دہن ڈالا تو وہ ٹھیک ہوگئی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن کی اُمت کو اللہ نے

اُمَّتَهٗ اُمَّةً مَّرْحُوْمَةً وَّكَلَّمَتْهُ الشَّاةُ الْمَسْمُوْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اُمتِ مرحومہ کا لقب دیا اور کلام کیا ان سے زہر آلود بکری نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَتِ الْوُحُوْشُ تَبْدَاُ نَاقَتَهٗ بِالْكَلَامِ تُخْبِرُهَا اَنَّهَا لَهٗ عَلَيْهِ

سیّدنا محمدؐ پر کہ جنگلی جانور پہل کرتے تھے کلام کرنے میں آپ کی اونٹنی کے ساتھ، اسے بتلاتے تھے کہ وہ آپ کی سواری ہوگی

اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَزْكَى السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

ان پر افضل درود اور پاکیزہ تر سلام ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن پر

ظَلَّلَتْهُ الْغَمَامُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ تَلْتَمِسُ مِنْهُ الْاَمَانَ وَالْبَرَكَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بادلوں نے سایہ کیا فتح مکّہ کے دن درآنحالیکہ طلب کرتے تھے آپ سے امان اور برکت۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بَثَّ لَهُ الْبَعِيْرُ اَشْوَاقَهٗ وَكَانَ يُعْطِىْ عَطَآءَ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن کے سامنے اونٹ نے اپنے ذوق وشوق کا اظہار کیا اور آپ عطا فرماتے تھے

مَنْ لَّا يَخْشٰى فَاقَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اس شخص کی مانند جسے فاقہ کا اندیشہ نہ ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جن سے

اِسْتَاْذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ تَمِيْلَ نَحْوَهٗ وَتَسْتُرَهٗ وَشَهِدَ بِتَصْدِيْقِهٖ تَمْرُ

اجازت طلب کی درخت نے آپ کی طرف مائل ہونے اور آپ کو چھپانے کی اور گواہی دی آپ کی صداقت کی زادِ راہ

الزَّادِ وَسُوَيْقُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَا اسْتَقْبَلَهٗ حَجَرٌ

کی کھجوروں اور ستو نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر کہ جنہیں پیش نہ آیا کوئی پتھر

وَّلَا مَدَرٌ وَّلَا شَجَرٌ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ڈھیلا اور درخت مگر سلام پیش کیا آپ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ لِخُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ اِنَّ هَاتِفَكَ اَوْفٰى بِمَا وَعَدَ

محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا خریم بن فاتک کے لیے کہ تیرے ہاتف نے اپنے عہد وپیمان کو پورا کر دیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد و آل محمدؐ پر جنہوں نے

قَالَ لِاَبِىْ ذَرٍّ اُخْرُجْ مِنْ مِّصْرَ اِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ فِىْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ

فرمایا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کہ نکل جانا مصر سے جب دو شخصوں کو جھگڑتے ہوئے دیکھا کچی اینٹوں والی

يَخْتَصِمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

جگہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بَيَّنَ الذِّئْبُ شَانَهٗ لِمَخْرَمَةَ وَاَبِىْ سُفْيَانَ وَاَلْقَتِ الرِّيْحُ

پر جن کی شان بیان کی بھیڑیئے نے مخرمہ اور ابوسفیان کے سامنے اور پہنچائی ہوا نے

صَوْتَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ فِىْٓ اٰذَانِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آپ کی آواز غزوۂ احد کے دن مہاجرین اور انصار کے کانوں تک۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بُوْرِكَ بِهِ الْخُبُوْزُ فِىْ بَيْتِ اَبِىْ طَلْحَةَ

سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جن کے طفیل برکت دی گئی روٹیوں میں ابوطلحہ انصاری کے

الْاَنْصَارِىِّ وَقَالَ اِنَّ مَنْ جَآءَ اَبُوْ ذَرٍّ الْغِفَارِىُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

گھر اور فرمایا کہ بیشک جو آرہا ہے وہ ابوذر غفاری ہی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَارَ بِهٖ جَمَلُ رِفَاعَةَ

سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت تیز رفتار ہوگیا رفاعہ کا اونٹ اور

وَاَبْرَاَ اُمَّ كُلْثُوْمٍ بِنْتَ الْحُصَيْنِ نَحْرَهَا الْجَرِيْحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درست فرما دیا کلثوم بنت حصین کا زخمی سینہ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ کَانَ اِذَا دَخَلَ بَیْتَهٗ لَایَتَحَرَّكُ الطَّائِرُ
محمد و آل محمد پر کہ جب آپ گھر میں داخل ہوتے تو حرکت نہ کرتا جنگلی
الْوَحْشِیُّ وَلَایَصِیْحُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
پرندہ اور نہ چیختا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ نَشَاَبِهِ الشِّفَا لِلْعَجْوَةِ وَقَالَ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ
کی آل پر جن کی بدولت شفا پیدا ہو گئی عجوہ کھجور میں اور فرمایا غزوۂ تبوک کے موقعہ پر
نَصِلُ الْمَآءَ وَقْتَ الضَّحْوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ہم پہنچیں گے پانی پر (کل) چاشت کے وقت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ کَثُرَبِهٖ فِیْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ مَآءُ الْعَیْنِ
آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت بہت زیادہ ہو گیا اس غزوہ میں چشمہ کا پانی۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی خدمت میں
جَآءَهٗ جِبْرَآئِیْلُ بِتُفَّاحَةٍ فَجَعَلَهَا اللّٰهُ نِصْفَیْنِ فَوَقَعَ النِّصْفُ عَلٰی لَوْحِ
لائے جبرئیل امین ایک سیب تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو حصّوں میں بانٹ دیا ایک حصّہ گرا حضرت حسن
الْحَسَنِ رضی اللہ عنہ وَالْاٰخَرُ عَلٰی لَوْحِ الْحُسَیْنِ رضی اللہ عنہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
کی تختی پر اور دوسرا حضرت حسین کی تختی پر رضی اللہ عنہما۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ تَوَضَّأَ بِیُمْنِهٖ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مِائَةً
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی برکت سے وضو کیا چودہ سو آدمی نے وضو کے
مِّنْ اِدَاوَةٍ فِیْهَا قَطْرَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
برتن سے جس میں ایک قطرہ پانی تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ بَرَّكَ عَلٰی اَبِیْ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ فَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِیْنَ
آل محمد پر جنہوں نے دعائے برکت دی ابوقتادہ کو تو وہ ستر سال کی عمر میں فوت ہوئے

سَنَةً فَکَاَنَّهٗ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مگر معلوم پندرہ سال کے ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ مَا اَمَاتَهٗ شَقُّ الصَّدْرِ وَ
محمد پر اور آل محمد پر کہ جن پر موت طاری نہ ہوئی شق صدر سے اور
اَسْلَمَتْ بِدُعَآئِهٖ اُمُّ اَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مشرف با سلام ہو گئی آپ کی دعا سے حضرت ابوبکر کی والدہ ماجدہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ مَا نَسِیَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ
اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ بھولے عثمان بن ابی العاص
بِهِ الْقُرْاٰنَ وَرُدَّ بِهٖ بَصَرُ الْاَعْمٰی حِیْنَ قَرَءَ بِاَمْرِهِ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ
قرآن کو اور لوٹائی گئی آپ کی برکت سے نابینا صحابی کی بینائی جبکہ اس نے آپ کے حکم سے دعا پڑھی۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ مَازَالَ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ ہمیشہ کے لیے
حَنَشُ بْنُ عَقِیْلٍ رضی اللہ عنہ یَجِدُ بِسُؤْرِهِ الشِّبَعَ وَالرِّوَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
پاتا رہا حنش بن عقیل آپ کے بچے ہوئے کھانے کے استعمال کی بدولت سیری اور سیرابی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ اَرٰی اَصْحَابَهٗ بِبَدْرٍ
فرما سیدنا محمد و آل محمد پر جنہوں نے دکھلائیں اپنے صحابہ کرام کو بدر کے میدان
مَصَارِعَ الْکُفَّارِ وَاَمَّنَ دُعَآئَهٗ اُسْکُفَّةُ الْبَابِ وَالْجِدَارُ اَللّٰهُمَّ
میں کفار کی ہلاکت گاہیں اور آمین کہی آپ کی دعا پر دروازے کی دہلیز اور دیواروں نے۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ هَزَمَ
صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے شکست دی
الْاَعْدَآءَ بِبَدْرٍ بِالْحَصٰی وَکَانَ اِذَا جَلَسَ تَکُوْنُ کَتِفُهٗ مِنْ کَتِفِ
اعداء کو میدان بدر میں کنکریوں کے ساتھ اور جب آپ محفل میں تشریف فرما ہوتے تو آپ کے کندھے

الْجَلِیْسِ اَعْلٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
ہمنشینوں کے کندھوں سے بلند وبالا ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اُشْبِعَ بِهِ الْجِیَاعُ وَرَكِبَ بِهِ الْحُفَاةُ وَكُسِیَ بِهِ الْعُرَاةُ
پر جن کے طفیل بھوکے سیر ہوئے اور پیدل سوار ہوئے اور برہنہ تن لباس پوش بنے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے لیے
حُبِسَتْ لَهُ الشَّمْسُ وَقْتَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ حِیْنَ نَادَاهُ الْاَعْرَابِیُّ لِلصَّلٰوةِ
روک دیا گیا سورج نماز ظہر کے وقت میں جب کہ ندا دی انہیں اعرابی نے نماز
ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
کے لیے تین مرتبہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ضَمَّ الْیَدَ الْمَقْطُوْعَةَ لِمُعَاذِ بْنِ عَفْرَآءَ بِرِیْقِهٖ وَ
پر جنہوں نے جوڑ دیا معاذ بن عفراء کا کٹا ہوا ہاتھ لعاب دہن سے اور
اَظَلَّتِ الْحَمَامُ یَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مِنْ فَوْقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سایہ فگن ہوئے کبوتر فتح مکہ کے دن آپ کے اوپر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ضُمَّ بِهٖ یَدُ حَبِیْبِ بْنِ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے طفیل جڑ گیا ہاتھ حبیب بن یساف
یَسَافٍ بَعْدَ الْاِنْقِطَاعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
کا کٹ جانے کے بعد۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَمَلَ بِهٖ رَجُلٌ مَا تَحْمِلُهُ السَّفِیْنَةُ وَكَانَ لَا یَسْتَطِیْعُ
کی آل پر جن کے طفیل اٹھا لیا ایک صحابی نے اتنا بوجھ جسے کشتی اٹھاتی ہے حالانکہ پہلے نہیں طاقت رکھتا تھا ایک
حَمْلَ صَاعٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
صاع (چار سیر) کے اٹھانے کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ یَوْمَ بَدْرٍ هٰذَا ضَرْبَةُ سَوْطِ جِبْرَآئِیْلَ اٰخِذٌ بِرَاْسِ
پر جنہوں نے فرمایا بدر کے دن یہ جبرئیل کے چابک کی ضرب ہے وہ اپنے گھوڑے کے سر والے بال
فَرَسِهٖ وَعَلَیْهِ اَدَاةُ الْحَرْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
پکڑے ہوئے ہیں اور ان پر آلات جنگ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَتَتْهُ عَنَزٌ حِیْنَ عَطِشَ جَیْشُهٗ فَحَلَبَهَا وَاَرْوَی
آپ کی آل پر کہ جن کی خدمت میں حاضر ہوئیں بکریاں جبکہ آپ کا لشکر پیاسا تھا تو آپ نے انہیں دوھ کر لشکر کو
الْجَیْشَ فَغَابَتْ بَعْدَ الْحَلْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سیراب فرما دیا تو وہ دوہے جانے کے بعد غائب ہو گئیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَمِعَ بِیُمْنِهٖ اَنْصَارِیٌّ یَوْمَ بَدْرٍ ضَرْبَةَ
اور آپ کی آل پر کہ جن کے یمن و برکت سے سن لی ایک انصاری نے بدر کے دن چابک کی ضرب
السَّوْطِ وَصَوْتَ فَارِسٍ یَّقُوْلُ اَقْدِمْ حَیْزُوْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور شاہسوار کی آواز جو کہتا ہے آگے بڑھ اے حیزوم (جبرئیل امین کے گھوڑے کا نام)۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَمِعَ اَصْوَاتَ اَفْرَاسِ الْمَلٰٓئِكَةِ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت سنی ملائکہ کے گھوڑوں کی آوازیں کفار و
مِنْ اَجْلِهِ الْاَعْدَآءُ وَكَلَّمَهُ الْجَبَلَانِ ثَبِیْرٌ وَّحِرَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اعداء نے اور کلام کیا ان سے کوہ ثبیر اور کوہ حراء نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَاٰی اَعْدَآءُهُ الْمَلٰٓئِكَةَ
فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے اعداء نے دیکھا ملائکہ کو جنگوں
فِی الْحُرُوْبِ رَاكِبِیْنَ عَلَی الْاَفْرَاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
میں گھوڑوں پر سواری کی حالت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُجِدَتْ بِهِ السَّمْنُ فِیْ عُكَّةِ اُمِّ مَالِكٍ وَّقَالَ
اور آپ کی آل پر جن کی برکت سے پا لیا گھی ام مالک نے ڈبہ میں اور فرمایا

لِعَجُوْزٍ اِنَّ ابْنَكِ مُعَذَّبٌ فِی الْقَبْرِ مِنْ اَجْلِكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ایک بڑھیا کو تیرا بیٹا عذاب دیا جائے گا قبر میں تیری وجہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَلَّمَ عَلَیْهِ الْمَدَرُ وَشَهِدَ

فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جن کو سلام پیش کیا ڈھیلوں نے اور گواہی دی

لَیْلَةَ الْجِنِّ بِرِسَالَتِهِ الشَّجَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جنوں کو تبلیغ فرمانے والی رات میں آپ کی رسالت کی درختوں نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَلَّمَتِ الْاَرْضُ عَلَیْهِ وَاٰذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ

اور آل محمد پر جن کی خدمت میں زمین نے سلام پیش کیا اور اطلاع دی آپ کو درخت نے

بِمَجِیْءِ الْجِنِّ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

جنوں کی آمد کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَاشَكَّ بِهِ عَلِیٌّ فِی الْاَحْكَامِ وَقَالَ لِاَشْجَارٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

محمّد پر جن کی بدولت نہ شرک و تردد ہوا حضرت علیؓ کو احکام میں اور فرمایا متفرق درختوں کو میرے لیے

اُسْتُرُوْنِیْ فَاجْتَمَعَتْ لَهٗ كَالْقُبَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پردہ بن جاؤ تو وہ قبہ کی مانند جمع ہوگئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَدَا بِهِ الْقَحْطُ فِیْ مُضَرَ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ الْوَبَرُ

اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی حقانیت رسالت کے اظہار کے لیے شروع ہوا قحط قبیلہ مضر میں اور سلام پیش

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ زَالَ

کیا آپ کو جنگلی بلے نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے طفیل زائل ہوگیا

بِهِ الْقَحْطُ مِنْ مُّضَرَ وَحَدَّثَ بِاَیْمَانِ الْمُنَافِقِیْنَ قَبْلَ الْحَلْفِ وَاَخْبَرَ

قحط قبیلہ مضر سے اور بیان فرما دیا منافقین کی قسموں کو قسمیں اٹھانے سے قبل اور خبر دی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد و آل محمّد پر کہ آنکھ خیرہ

یَبْرُقُ الْبَصَرُ مِنْ نُّوْرِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَیْنَ كَتِفَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہو جاتی تھی آپ کے مہر نبوّت کے نور سے جو آپ کے دو کندھوں کے درمیان تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَنْجٰی اَبَا دُجَانَةَ مِنْ عَامِرِ الدَّارِ وَلَاذَ بِهِ

محمّد پر اور آل محمّد پر جنہوں نے نجات دی ابو دجانہ کو گھر میں رہنے والے جن سے اور پناہ حاصل کی

لِلْقَتْلِ جَمَلُ جَمْعٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِسْمِ اللّٰهِ بِاسْمِهِ الْمُبْتَدٰی رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَ

قتل سے ان کے ساتھ انصار کی جماعت کے اونٹ نے۔ اللہ کے نام کی برکت سے۔ اسی کے نام سے جو محل آغاز ہے، وہ مالک ہے

الْاُوْلٰی الَّذِیْ لَاغَایَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰی لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی

آخرت اور دنیا کا اس کے لیے غایت اور انتہاء نہیں ہے۔ اسی کا ہے جو بلند آسمانوں میں ہے، رحمان غالب آیا

الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

عرش پر، اسی کے ملک میں ہے ہر شئی آسمانوں کی اور زمینوں کی اور جو ان کے درمیان ہے اور جو زمین کی تہہ سے

الثَّرٰی وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ

نیچے ہے۔ اور اگر اونچی بات کرو (یا نہ) تو یقیناً وہ جانتا ہے پوشیدہ اور مخفی کو۔ اللہ کہ معبود برحق صرف وہی ہے اسی

الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اَللّٰهُ عَظِیْمُ الْعُظَمَاءِ دَائِمُ النَّعْمَاءِ قَاهِرُ الْاَعْدَاءِ اَلرَّحْمٰنُ

کے لیے ہیں پاکیزہ نام، اللہ عظیم تمام عظمت والوں سے عظیم ہے۔ دائمی نعمتوں والا۔ دشمنوں پر غالب۔ مخلوق

الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ بِرِزْقِهٖ الْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ الْعَادِلُ فِیْ حُكْمِهٖ

پر غایت رحمت و عنایت والا ہے ساتھ رزق رسانی کے۔ معروف ہے لطف و کرم کے ساتھ عادل ہے ہر حکم میں

اَلْعَالِمُ فِیْ مُلْكِهٖ رَحِیْمًا بِخَلْقِهٖ رَحِیْمُ الرُّحَمَاءِ عَلِیْمُ الْعُلَمَاءِ بَصِیْرُ

عالم ہے ملک میں موجود ہر شئی کا۔ مخلوق پر رحیم ہے سب رحمت والوں سے زیادہ۔ علیم ہے سب اہل علم سے زیادہ سب اہل

الْبُصَرَاءِ غَفُوْرُ الْغُفَرَاءِ بَاعِثُ الْاَنْبِیَاءِ صَاحِبُ الْاَوْلِیَاءِ سُبْحَانَهٗ

بصیرت سے زیادہ بصیر ہے۔ سب اہل مغفرت سے زیادہ بخشنے والا ہے۔ انبیاء کو بھیجنے والا اولیاء کا ساتھی۔ پاک ہے

قَادِرٌ عَلٰی مَنْ یَّشَاءُ قَدِیْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمِیْدِ ذِی الْعَرْشِ

قدرت والا جو چاہے اس پر کامل مقدس والا ہے۔ پاک ہے شہنشاہ بزرگ جو عظیم عرش کا

الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَ

مالک ہے موجود کر لینے والا ہے اپنی مراد کو۔ اے رب الارباب، اے رب الارباب، اے مخلوق کی ذاتوں کے مالک

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ هَيِّئْ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ

اے دروازے کھولنے والے۔ اے اسباب بنانے والے مہیا فرما ہمارے لیے وہ سبب کہ نہیں طاقت رکھتے اس کی

طَلَبًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ اٰمِنِيْنَ بِعَدْلِكَ اٰيِسِيْنَ مِنْ

طلب کی۔ اے اللہ ہمیں مشغول فرما اپنے احکام میں۔ امن والا بنا اپنے عدل سے۔ مایوس بنا دے

خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ بِكَ مُسْتَوْحِشِيْنَ عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ بِقَضَآئِكَ

اپنی مخلوق سے تیرے ساتھ انس حاصل کرنے والے، وحشت محسوس کرنے والے تیرے ما سوا سے۔ راضی تیری قضا پر

صَابِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ قَانِعِيْنَ لِعَطَآئِكَ شَاكِرِيْنَ لِنَعْمَآئِكَ مُتَلَذِّذِيْنَ

صابر تیری آزمائش پر۔ قناعت کرنے والے تیری عطا پر۔ شکر گزار تیری نعمتوں کے۔ لذت اندوز ہونے والے

بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ بِكِتَابِكَ مُنَاجِيْنَ بِكَ فِيْٓ اٰنَآءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ

تیرے ذکر سے۔ فرحت ومسرت والے تیری کتاب کے ساتھ۔ تیرے ساتھ مناجات کرنیوالے رات کی ہر آن میں اور دن کے اطراف

مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا وَمُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ مُشْتَاقِيْنَ اِلٰى لِقَآئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى

میں بغض رکھنے والے دنیا سے اور محبت رکھنے والے آخرت سے، تیری ملاقات کے مشتاق، تیری بارگاہ کی طرف

جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّيْنَ لِلْمَوْتِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

متوجہ و راغب، موت کے لیے تیاری کرنے والے، اے ہمارے رب ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ فرمایا اپنے رسولوں کی زبان پر اور ہمیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

رسوانہ فرمانا قیامت کے دن۔ بیشک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ اے دروازے کھولنے والے۔ اسباب جوڑنے والے

وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

دلوں اور نظروں میں تبدیلی لانے والے۔ اے حیرت زدگان کو راہ دکھلانے والے۔ اے فریادیوں کے فریاد رس

وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ قَضَيْتُ وَفَوَّضْتُ

اے غمزدگان کے غم دور کرنے والے میری امداد فرما۔ میں نے تجھی پر بھروسہ کیا اے میرے رب اور میں نے فیصلہ کیا اور سونپا

اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ يَا رَازِقُ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ تَوَفَّنَا

اپنے امور کو تیری طرف اے رازق۔ اے مشکل کشا۔ اے اللہ ہمیں دکھلا دے اشیاء کے حقائق جیسے کہ وہ ہیں۔ ہمیں وفات

مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ وَشَارِكْنَا

دنیا حالت اسلام پر اور لاحق کرنا صالحین کے ساتھ۔ اور دور فرما ہم سے ظالموں کا شر اور ہمیں شریک فرما

فِيْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَنَبِّهْنَا عَنْ نَّوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ

اہل ایمان کی دعاؤں میں اور ہمیں بیدار فرما اہل غفلت کی نیند سے اور ہمیں نصیب فرما سیّد المرسلین

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ

کی شفاعت اور داخل فرما ہمیں جنت میں سلامتی کے ساتھ حالت امن میں اور ہمارا حشر فرمانا متقین کے ساتھ

وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ

اور ہمیں خلاصی دے آگ سے اے پناہ دینے والے۔ اے اللہ اگر مجھ پر رحم فرمائے تو تو اس کا اہل ہے۔ اور اگر

تُعَذِّبْنِيْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَآ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ

مجھے عذاب دے تو میں اس کے لائق ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے تقویٰ اور اے مغفرت کی شان والے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَ

اے اللہ، اے میرے رب کرنا ساتھ میرے اور ان کے جلدی میں اور تاخیر سے دین میں اور دنیا اور

الْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗٓ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗٓ اَهْلٌ اِنَّكَ

آخرت میں جس کا تو اہل ہے اور نہ کرنا ساتھ ہمارے اے مولیٰ جس کے ہم حقدار ہیں۔ بے شک تو

عَفُوٌّ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ قَدِيْمٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

درگزر والا۔ بہت مغفرت والا۔ بردباری والا۔ صاحب جود و کرم۔ بے ابتداء، صاحب کرم، شہنشاہ، محسن، مہربان۔ رحم والا ہے۔ اے اللہ مجھے

بِرَاْفَتِكَ يَا نَافِعُ وَيَا رَافِعُ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ يَآ

ہدایت دے اپنی عنایت سے۔ اے نافع۔ اے بلندی بخشنے والے مجھے وفات دینا حالت اسلام میں اور لاحق فرمانا صالحین کے ساتھ اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ارحم الراحمین۔ اے سب اہل مغفرت سے برتر ساتھ اپنی رحمت کے۔ اے سب سے زیادہ رحمت والے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا حضرت
لِجَابِرٍ اِذْهَبْ مَعَ هٰذَا الْجَمَلِ فَهُوَ یَدُلُّكَ عَلٰی صَاحِبِهٖ وَاُخْرِجَ رَجُلٌ مِّنْ
جابر رضی اللہ عنہ کو اس اونٹ کے ساتھ جاؤ وہ تمہاری رہبری کرے گا اپنے مالک کی طرف۔ اور نکالا گیا ایک شخص
کُلِّ اَرْضٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
ہر زمین سے آپ کی وجہ سے یعنی قبر سے باہر پھینک دیا جاتا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کی
مَا اَصَابَ بِهِ الْقَحْطُ بَنِی الْبَكَّآءِ وَنَادَتْهُ ظَبْیَةٌ اِصْطَادَهَا اَعْرَابِیٌّ یَا رَسُوْلَ
بدولت قحط نہ پہنچا بنی البکاء کو اور پکارا آپ کو ہرنی نے جسے اعرابی نے شکار کیا تھا جنگل سے
اللّٰهِ فِی الصَّحْرَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
یا رسول اللہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
الَّذِیْ ضَمِنَ الْغَزَالَ لِاِرْضَاعِ خَشْفَیْهَا فَوَفَتْ بِالْوَعْدِ وَالْمِیْعَادِ وَصَارَ بِهِ
جو کہ ضامن ہوئے ہرنی کے بچوں کو دودھ پلانے کیلئے تو اس نے اپنے عہد و پیمان کو پورا کیا اور بن گئیں آپ کی
الْغُصُوْنُ سِهَامًا فِی الْجِهَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
بدولت شاخیں تیر جہاد کے موقعہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَهِدَ بِرِسَالَتِهِ الْاَوْثَانُ الَّتِیْ جَآءَ بِهَا اَهْلُ الْیَمَنِ
کی آل پر جن کی رسالت کی گواہی دی ان بتوں نے جنہیں اہل یمن لائے تھے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَرْسَلَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے بھیجا
الزَّادَ اِلٰی وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النِّسْیَانِ وَجَآءَ اِلَیْهِ جِنِّیٌّ فِیْ صُوْرَةِ الثُّعْبَانِ
سفر خرچ اہل نسیان میں سے ایک کی طرف اور حاضر ہوا ایک جن آپ کی خدمت میں اژدہا کی صورت میں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ انْبَجَسَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت اُبلنے لگا

مِنَ الْحَجَرِ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ بِهِ الْمَآءُ الْكَثِیْرُ وَفَاحَتْ بِرِیْقِهِ الْبِیْرُ اَللّٰهُمَّ
پتھر سے غزوۂ تبوک میں بہت پانی اور مہک اٹھا آپ کے لعاب دہن سے کنواں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ لَتُقْسَمَنَّ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا کہ ہر حال میں تقسیم کئے
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كُنُوْزُ قَیْصَرَ وَاَنْبَاَ عَنْ وُقُوْعِ نَارِ الْحِجَازِ وَاَخْبَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
جائیں گے قیصر و روم کے خزائن راہ خداوند تعالیٰ میں۔ اور خبر دی آپ نے حجاز مقدس میں وقوع پذیر آگ کے متعلق۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا نَقَصَ بِهِ تَمْرُ
و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ کم ہوئیں کھجوریں
بُسْتَانِ اَبِیْ اُسَیْدٍ بَعْدَ الْاِنْتِقَاصِ وَبَقِیَ بِهِ الرَّعْشُ وَالْعِوَجُ لِحَكَمِ بْنِ اَبِی
ابو اُسید کے باغ کی بعد کمی واقع ہو چکنے کے۔ اور آپ کی وجہ سے باقی رہا رعشہ اور کجی حکم بن ابی
الْعَاصِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
العاص میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو کہ
كَانَ اِذَا اَرَادَ رُكُوْبَ دَآبَّةٍ تَبْرُكُ وَتَهَیَّاُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
سواری پر سوار ہونے کا ارادہ فرماتے تو وہ بیٹھ جاتی اور تیار ہوتی ان کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَصْلَحَ الْیَدَ الْیَابِسَةَ لِلْجَارِیَةِ وَمَا شَبِعَ
محمد و آل محمد پر جنہوں نے درست فرما دیا لونڈی کا خشک ہاتھ اور نہ سیر ہوئے آپ کے فرمان کی وجہ
بِهٖ مُعَاوِیَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
سے امیر معاویہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر
الَّذِیْ جَآءَهٗ جِبْرِیْلُ بِاَرْبَعِ تُفَّاحَاتٍ هَدِیَّةً لِّلْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ
جن کی خدمت میں جبرئیل امین چار سیب لائے خلفاء راشدین کے لیے ہدیہ کے طور پر۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بُوْرِكَتْ ثَلٰثُ بَیْضَاتٍ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کی وجہ سے بابرکت ہو گئے تین انڈے

بِيُمْنِهِ وَكَانَ يُكَلِّمُهُ كُلُّ طَائِرٍ فَيُجِيْبُهُ بِلِسَانِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور آپ سے ہر پرندہ کلام کرتا تھا پس اسے جواب دیتے تھے اس کی زبان میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حُضِرَتْ بِهِ الْجَفْنَةُ الْمُكَلَّلَةُ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت حاضر کیا گیا بڑا پیالہ جو موتیوں سے مرصع تھا
بِالْجَوَاهِرِ الْمَمْلُوَّةِ مِنَ الثَّرِيْدِ لِفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رض اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور بھرا ہوا تھا ثرید سے واسطے سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَقَامَ عَمَّهُ الْمَرِيْضَ اَبَا طَالِبٍ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے اپنے مریض چچے ابوطالب صاحب کو کھڑا کر دیا
بِالدُّعَآءِ وَذَهَبَ بِكِتَابِهِ جِبْرِيْلُ اِلٰى جَعْفَرِ الطَّيَّارِ رض بِالْحَبَشَةِ وَجَآءَهُ بِالْجَوَابِ
اپنی دعا سے اور لے گئے آپ کے خط کو جبریل امین جعفر طیار کی طرف حبشہ میں اور جواب لائے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَشْبَعَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے سیر فرمایا اپنے
جَيْشَهُ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ بِبِضْعِ عَشَرَةِ تَمْرَةٍ وَاَشْبَعَ الْجَيْشَ كُلَّهُمْ بِتَمْرِ مِزْوَدِ
لشکر کو غزوہ تبوک میں پندرہ سولہ کھجوروں سے اور سیر فرمایا تمام لشکر کو ابوہریرہ کے توشہ دان
اَبِىْ هُرَيْرَةَ رض اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
کی کھجوروں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت
قَامَ بِهِ التَّمْرُ لِاَبِىْ هُرَيْرَةَ رض فِى الْمِزْوَدِ وَاَمَرَ سَارِقَ نَاقَةٍ عَلٰٓى اَنْ يَّحْلِفَ اَنَّهُ
دیر پا ہو گئیں کھجوریں ابوہریرہ کے توشہ دان میں اور حکم دیا اونٹنی چرانے والے کو جس نے حلف اٹھائی کہ اس نے
لَمْ يَسْرِقْهَا بِالرَّدِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اسے نہیں چرایا اسے لوٹا دینے کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر
الَّذِىْ دَرَّ لِلشَّاةِ اللَّبَنَ لِمِقْدَادِ الْاَسْوَدِ وَدَعَا عَلٰى رَجُلٍ قَطَعَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةَ
جن کی برکت سے اترا بکری کا دودھ مقداد بن الاسود کے لیے اور دعا فرمائی اس شخص کے خلاف جس نے آپ کی نماز قطع کی تھی

فَمَا قَامَ حَتّٰى مَاتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
پس وہ تا دم مرگ نہ اُٹھ سکا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَبَعَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ فِى الزَّوْرَآءِ وَحَلَبَ ظَبْيَةً فَاَرْوٰى
پر جن کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے اُبلے مقام زوراء میں اور ہرنی کا دودھ نکال کر سیراب فرمایا
ثَلٰثَ مِائَةِ رَجُلٍ مِّنَ الرُّفَقَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
تین سو رفقاء سفر کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام فرما سیدنا محمد و
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ رض بْنِ عَمْرٍو وَبَشِّرْ قَاتِلَ
آل محمد پر جنہوں نے فرمایا عبد اللہ بن عمرو کو کہ بشارت دینا عمار بن یاسر کے
عَمَّارٍ رض بِالسَّعِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
قاتل کو آتش دوزخ کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَرَءَ الْحَجَرُ الَّذِىْ حَمَلَ مَعَهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
پر کہ پڑھا اس پتھر نے جو لیلۃ الجن میں ساتھ اٹھا رکھا تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللّٰهِ لَيْلَةَ الْجِنِّ حِيْنَ رَجَعَ وَاَبْرَءَ سَاقَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَللّٰهُمَّ
جبکہ واپس ہوئے اور درست فرمائی سلمہ بن اکوع کی پنڈلی۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كُتِبَ بِنْ غَيْرِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے حکم سے قلم نے لکھا
كَاتِبٍ بِاَمْرِهِ الْقَلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
بغیر کاتب کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَاَلَهُ حَجَرٌ اَنْ يَّدْعُوَلَهُ اَنْ لَّا يَجْعَلَهُ اللّٰهُ مِنْ اَحْجَارِ جَهَنَّمَ
پر کہ جن سے درخواست کی پتھر نے کہ اس کے لیے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے پتھروں سے نہ بنائے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَلَعَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے جوتا

النّعلةَ فی اثناءِ الصّلوٰةِ وزادَ فی غزوةِ تبوكَ فضلَ ازوادِ الغزاةِ اللّٰهمَّ
اُتار دیا نماز کے دوران اور بڑھا دیا غزوۂ تبوک میں غازیوں کا بچا کھچا زاد راہ ۔ اے اللہ
صلِّ وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی زادَ بہٖ ماءُ بیرِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت بڑھ گیا بنو سعد کے کنوئیں
بنی سعدٍ وما نقصَ بہِ الماءُ من المزادتینِ بالاِراقةِ اللّٰهمَّ صلِّ
کا پانی اور نہ کم ہوا آپ کی برکت سے بڑھیا کی دو بڑی مشکوں کا پانی ان سے پلٹنے کے باوجود ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی کلّمتهُ صخرةُ
و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن سے کلام کیا بیت المقدس
بیتِ المقدّسِ واخضرَّ تحتَ جبینهِ الکلاءُ الیابسُ اللّٰهمَّ صلِّ وسلِّم
کے پتھر نے اور سرسبز ہو گیا آپ کی جبین اقدس کے نیچے خشک گھاس ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی جرحهٗ کلدةُ فاعلمتِ
فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہیں کلدہ نے زخمی کیا پس ہرنی نے
الظّبیةُ بذٰلكَ حمزةَ سیّدَ الشّھداءِ واثمرتْ بہٖ لحمزةَ اشجارُ الصّحراءِ
اس کی اطلاع دی حضرت حمزہ سید الشہداء رضی اللہ عنہ کو اور پھلدار ہو گئے آپ کی برکت سے حضرت حمزہ کیلئے صحراء کے درخت
اللّٰهمَّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی طارَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جنکی بدولت اڑ کر پہنچے
بہِ التّمرُ لفاطمةَ الزّھراءِ وعذبَ لبیرِ اریسٍ بہِ الماءُ اللّٰهمَّ صلِّ و
چھوہارے حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کے پاس اور شیریں ہو گیا بیئر اریس کا پانی آپ کی برکت سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی انفلقَ بہِ البحرُ
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے طفیل پھٹ گیا سمندر
لجعفرِ الطّیّارِ ورفقائهٖ حتّٰی ظھرَ لھم طریقٌ یابسٌ فی اثناءِ البحرِ
حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کے لیے حتی کہ نمودار ہو گیا ان کے لیے خشک راستہ سمندر کے درمیان

اللّٰهمَّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی کلّمَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی شان میں
العجلُ فی شانهٖ عمرَ ابنَ الخطّابِ وصلّی الجنازةَ علی النّجاشیّ یومَ
بچھڑے نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کلام کیا ۔ اور نماز جنازہ پڑھی نجاشی پر جس دن
ماتَ اللّٰهمَّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی
اس کا انتقال ہوا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی
سمعَ عمرُ خبرهٗ من الصّنمِ وسمعَ عمرُ نباٰهُ من الغنمِ اللّٰهمَّ صلِّ وسلِّم
خبر حضرت عمر نے بت کی زبانی سنی اور ان کی خبر حضرت عمر نے بھیڑوں کی زبانی سنی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی رزقَ بہِ الشّھادةَ نعمانُ
فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نعمان بن مقرن کو
بنُ مقرنٍ وکلّمهٗ فی بیتهِ الدّاجنُ اللّٰهمَّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ
شہادت کی سعادت ملی اور کلام کیا ان سے پالتو بکری نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر
وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی وجدَ بنورهِ الابرةَ سلمانُ الفارسیُّ و
اور آپ کی آل اطہار پر کہ ڈھونڈ لی جن کے نور انوار کے سبب سلمان فارسی نے گم شدہ سوئی اور
جاءتْ لدعوتهِ السّلمةُ الیهِ وشھدتْ برسالتهٖ لطلبِ الاعرابیِّ
آپ کے بلانے پر کیکر کا درخت حاضر خدمت ہوا اور رسالت کی گواہی دی ایک اعرابی کے مطالبہ پر ۔
اللّٰهمَّ صلِّ وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی خدمت
جاءتْ الیهِ شجرةٌ لطلبِ اعرابیٍّ اٰخرَ فقبّلَ یدیهِ ورجلیهِ اللّٰهمَّ
میں حاضر ہوا درخت دوسرے اعرابی کے مطالبہ پر تو اس نے آپ کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا ۔ اے اللہ
صلِّ وسلِّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی ما
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کی بدولت نہ

احترق منديله الذی كان عند انسؓ وما وقع به جريرؓ عن
جلد ان کا رومال جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور نہ گرے آپ کے طفیل حضرت جریر اپنے
الفرس اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى ال سيّدنا
گھوڑے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر
محمّدن الّذی اُتی بصبیّ قد شبّ ولم يتكلّم قطّ فقال له من
کہ جن کی خدمت میں لایا گیا ایک بچا جو بلوغت کے قریب تھا اور ابھی کلام نہیں کی تھی تو آپ نے فرمایا میں
هذا قال رسول الله اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى
کون ہوں تو اس نے کہا اللہ کے رسول۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
ال سيّدنا محمّدن الّذی لم يكن على حال يّماشيه احدٌ يّنسب الى
آپ کی آل پر جو تھے اس شان کے مالک کہ جو بھی دراز قامت شخص آپ کے ساتھ مل کر چلتا
الطّول الّا علاه اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى ال
تو آپ اس سے بلند و بالا معلوم ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ
سيّدنا محمّدن الّذی قال لعلیّؓ انّك لن تموت حتّى تصير اميرا
کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہ تم ہرگز فوت نہیں ہوگے یہاں تک کہ امیر المومنین بنو گے
ورای فوق راسه ابوجهل ثعبانا كبيرا اللّٰهم صلّ وسلّم على
اور دیکھا ابوجہل نے آپ کے سر اقدس پر بہت بڑا اژدہا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سيّدنا محمّد وّعلى ال سيّدنا محمّدن الّذی اخذ رايته يوم احد ملكٌ
سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کا پرچم پکڑا اُحد کے دن ایک فرشتے نے
على صورة مصعبؓ بن عمير اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى
جو کہ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی صورت پر تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
ال سيّدنا محمّدن الّذی نبّا بانّ الزّبيرؓ يندم من حرب علیّؓ بن ابی
آپ کی آل پر جنہوں نے بتلایا کہ حضرت زبیر نادم ہوں گے حضرت علی بن ابی طالب کی رضی اللہ عنہ کے خلاف

طالب واطعم من المزادة ثمان مائة راكب اللّٰهم صلّ وسلّم على
جنگ سے اور کھلایا آپ نے توشہ دان سے آٹھ سو سواروں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سيّدنا محمّد وّعلى ال سيّدنا محمّدن الّذی كلّمته النّاقة فی صاحبها
سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر کہ جن سے کلام کیا اونٹنی نے اپنے مالک کے بارے میں
فقالت انّه ما سرقنی ولا ملكنی احدٌ سواه ورفع من اجله ابوجهل
پس اس نے کہا کہ اس نے مجھے نہیں چرایا اور نہ کوئی مالک ہوا میرا اس کے سوا اور اٹھایا ابوجہل نے ان پر
حجرا فيبست يداه اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى ال سيّدنا
پتھر تو آپ کی وجہ سے اس کے ہاتھ خشک ہو گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ
محمّدن الّذی ابرا لابی جهل يديه اليابستين وجاء جبريل بتفّاحة
پر جنہوں نے ابوجہل لعین کے دونوں خشک ہاتھ درست فرما دیئے اور لائے جبرئیل امین ایک سیب
لتصارع الحسنؓ والحسينؓ اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّ
حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی کشتی کے موقعہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور
على ال سيّدنا محمّدن الّذی اری الصّحابة فی يده تراب مضجع
آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے صحابہ کرام کو دکھلائی اپنے ہاتھ میں مٹی حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی
الحسينؓ عليه الرّضوان اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى
شہادت والی جگہ کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و
ال سيّدنا محمّدن الّذی دعا لدوس وّثقيف فجاءوا معترفين له
آل محمدؐ پر جنہوں نے دعا فرمائی قبیلہ دوس اور ثقیف کے لیے تو وہ حاضر خدمت ہوئے آپ کے لیے ایمان
بالايمان اللّٰهم صلّ وسلّم على سيّدنا محمّد وّعلى ال سيّدنا محمّدن
تصدیق کا اعتراف کرتے ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر
الّذی اعطى امّ سلمةؓ ترابا مّن مّقتل الحسينؓ وقال انّ هذا
جنہوں نے عطا کی حضرت اُمّ سلمہ کو مقتل حسین کی مٹی اور فرمایا جب یہ مٹی

التُّرَابَ إِذَا صَارَ دَمًا فَاعْلَمِي أَنَّهُ قَدْ قُتِلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
خون بن جائے تو یقین کرنا کہ وہ شہید ہو چکے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي كَانَ إِذَا مَشٰى عَلَى الرَّمْلِ
سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جو محبوب ریت پر چلتے تو وہ
كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ حَائِلٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آپ کے اور دشمنوں کے درمیان حائل ہو جاتی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي قَالَ تَخْرُجُ لِلْجِهَادِ وَتَمُوتُ بِالْحُمّٰى لِذِي
آپ کی آل پر جنہوں نے فرمایا ذوالبجادین کو کہ تو جہاد کے لیے نکلے گا اور تپ کے عارضہ میں
الْبِجَادَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
وفات پائے گا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر
الَّذِي إِذْ دَلَفَتْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَ الْبُدُنَاتِ وَقْتَ النَّحْرِ إِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
کہ بھیڑ کرنے لگے قربانی کے تمام اونٹ قربانی کے وقت ان کے پاس ۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي سَمِعَ صَوْتَ مَلَكٍ فِي
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے سنی فرشتے کی آواز بادل میں سے
السَّحَابِ يَقُولُ إِسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
کہ سیراب کر فلاں بن فلاں کے باغ کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي رُفِعَ لَهُ الْكَعْبَةُ عِنْدَ
فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے سامنے کر دیا گیا کعبہ شریف
بِنَاءِ مَسْجِدِهِ وَرَأَى أَبُو جَهْلٍ بَعِيرًا فَوْقَ رَأْسِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
مسجد مدینہ کی تعمیر کے وقت ۔ اور دیکھا ابوجہل نے اونٹ کو (محافظت کرتے) آپ کے سر پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي وَضَعَ كَفَّهُ عَلٰى
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے رکھی اپنی ہتھیلی عمیرہ

كَبِدِ عُمَيْرَةَ رضی بِنْتِ سَهْلِ الْأَنْصَارِيِّ فَمَا زَالَتْ تَجِدُ عَلٰى كَبِدِهَا بَرْدَ يَدِهِ
بنت سہل انصاری کے جگر پر تو وہ ہمیشہ اپنے جگر پر آپ کے دست اقدس کی ٹھنڈک محسوس کرتی رہی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي ضَمَّ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے جوڑ دیا
الْيَدَ الْمَقْطُوعَةَ لِابْنِ غَفَّالٍ وَّأُخْفِيَ بِهِ خَبَرُهُ عَنْ أَهْلِ مَكَّةَ حَتّٰى فَتَحَهَا
ابن غفال کے کٹے ہوئے ہاتھ کو اور مخفی رکھی گئی ان کی حالت اہل مکہ سے (حملہ آوری کے دوران) حتیٰ کہ فتح کیا اس
بِغَيْرِ قِتَالٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
کو بغیر جنگ کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر
الَّذِي كَلَّمَ الصَّنَمَ بِيُمْنِهِ عِكْرِمَةَ رضی وَكَانَ يَرٰى مَا وَرَاءَ الْجَبَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کہ جن کی برکت سے کلام کیا بت نے عکرمہ کے ساتھ اور آپ دیکھتے تھے پہاڑ کے پیچھے سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي دَرَّ لِشَاةِ أَنَسٍ رضی بِهِ
و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی بدولت حضرت انس کی بکری کا دودھ
اللَّبَنُ وَكَلَّمَهُ الْمَيِّتُ بَعْدَ مَا أُدْرِجَ فِي الْكَفَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اترا ۔ اور کلام کیا آپ سے میت نے کفن دیئے جانے کے بعد ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي مَاتَ بِهِ الْفَرَسُ الَّذِي
سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی وجہ سے مر گیا وہ گھوڑا جو آپ نے
اِشْتَرَاهُ مِنْ أَعْرَابِيٍّ فَأَنْكَرَ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ الظِّلُّ فِي الشَّمْسِ وَلَا فِي الْقَمَرِ
اعرابی سے خریدا پس اس نے اس سودے کا انکار کر دیا ۔ اور نہیں تھا آپ کے لیے سایہ نہ دھوپ میں اور نہ چاند کی چاندنی میں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے لیے
اِنْقَادَتْ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ مَعَهُ الشَّجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِي اَللّٰهُمَّ
اطاعت کی نکیل والے اونٹ کی مانند دو درختوں نے جو وادی کے کنارے پر تھے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر کہ جنھوں نے فرمایا

لِعَلِیٍّ رضی اللہ عنہ اِنَّ حِقْدَكَ فِیْ صُدُوْرِ قَوْمٍ لَّا یُظْهِرُوْنَ اِلَّا بَعْدِیْ اَللّٰهُمَّ
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ کے ساتھ ایک گروہ کے سینوں میں کینہ ہے جس کو وہ میرے بعد ہی ظاہر کریں گے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَشْبَعَ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر جنھوں نے سیر فرمایا

مِائَةً وَّثَلٰثِیْنَ رَجُلًا بِصَاعٍ مِّنْ دَقِیْقٍ وَبِسَوَادِ بَطْنِ شَاةٍ اَللّٰهُمَّ
تیس اشخاص کو ایک صاع آٹے سے اور بکری کے قلب وجگر سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ كَیْفَ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر جنھوں نے فرمایا ابوذر رضی اللہ عنہ کو

بِكَ اِذَا كَانَ بِالْمَدِیْنَةِ جُوْعٌ لِّاَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ وَخَاطَتْ بِنُوْرِ اَسْنَانِهٖ اِمْرَاَةٌ وَّ
تیرا کیا حال ہوگا جبکہ مدینہ میں بھوک کی شدت ہوگی اور آپ کے دانتوں کے نور پر ایک عورت نے سلائی کی اور

غَزَلَتْ اُخْرٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
دوسری نے سوت کاتا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَحْیَی الْمَوْءُوْدَةَ وَجَآءَ الْاِعْصَارُ بِنَاقَةٍ مَّفْقُوْدَةٍ اَللّٰهُمَّ
پر جنھوں نے زندہ درگور کی ہوئی کو زندہ فرمایا اور گردباد لے آیا گم شدہ اونٹنی کو۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَشَارَ اِلَی الشَّجَرَةِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جنھوں نے اشارہ فرمایا ایک درخت کی

فَامْتَدَّتْ عَلٰٓی اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ وَرَاٰی اَبُوْجَهْلٍ عِنْدَهٗ فَارِسًا فَخَشِیَ اَنْ
طرف تو وہ پھیل گیا آپ کے اصحاب ابرار پر اور دیکھا ابوجہل نے آپ کے پاس شاہسوار پس خوفزدہ ہوگیا اس سے کہ

یَّاْكُلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
اسے کھانہ جائے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر کہ جن کی بدولت

عَذُبَ بِهٖ مَآءُ بِیْرِ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ وَكَانَ یَرَی الْغَآئِبَ كَمَا یَرَی الْحَاضِرَ اَللّٰهُمَّ
شیریں ہوگیا حضرت جابر کے کنویں کا پانی اور آپ دیکھتے تھے غائب کو جیسے دیکھتے تھے حاضر کو۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ
صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر جنھوں نے فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعود کو

قُلْ لِّهَاتَیْنِ الشَّجَرَتَیْنِ الْتَئِمَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَتَا
کہ ان دو درختوں سے کہو کہ رسول اللہ (کے پردہ) کے لیے باہم مل جاؤ تو وہ دونوں مل گئے آپ کے لیے

لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَلَّمَ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنھوں نے تیمم

التَّیَمُّمَ اَبَا هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَبْلَ اَنْ سَاَلَهٗ وَنَبَتَ الْكَلَاُ تَحْتَ جَبِیْنِهٖ اَللّٰهُمَّ
سکھلا دیا ابوہریرہ کو پہلے اس کے کہ وہ سوال کرتے اور اگا سبزہ آپ کی جبین اقدس کے نیچے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ لِجَابِرٍ رضی اللہ عنہ قُلْ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جنھوں نے فرمایا حضرت جابر کو کہ ان دو

لِهَاتَیْنِ الْتَقِیَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَانْضَمَّتَا لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
درختوں سے کہو باہم مل جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (پردہ کے) لیے تو وہ مل گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَالَتْ عَآئِشَةُ رضی اللہ عنہا بِدُعَآئِهٖ
وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آلِ اطہار پر کہ جن کی دعا سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے

مَا قَالَتْ مِنَ الْفَضْلِ وَسَاَلَتْهُ الْجِبَالُ اَنْ یَّطَاَ عَلَیْهَا بِالنَّعْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بہت بڑی فضیلت پائی۔ اور درخواست کی ان سے پہاڑوں نے کہ انہیں جوتوں کے ساتھ پامال کریں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ صَارَتْ لَهُ الْاَرْضُ
وسلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر کہ جن کے لیے ہو گئی زمین چٹیل میدان

قَاعًا اِذْ ذَهَبَ مِنْ غَیْرِ الطَّرِیْقِ اِلَی الْحُدَیْبِیَّةِ وَقَبَضَ یَدَهٗ لِبَیْعَةِ اَبِیْ شَهْمٍ
جب کہ چلے عام راستہ سے ہٹ کر حدیبیہ کی طرف اور روک لیا اپنا ہاتھ ابوشہم کی بیعت کے وقت

لَمَّا فَعَلَ بِالْمَرْاَةِ الْاَجْنَبِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

بسبب اس فعل کے جو کیا اس نے اجنبی عورت کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىٓ اُرْعِدَتْ يَدَآ اَعْرَابِىٍّ اِخْتَرَطَ سَيْفَهٗ مِنْ اَجْلِهٖ

آپ کی آل اطہار پر کہ آپ کی بدولت لرزنے لگے اعرابی کے ہاتھ جب اس نے آپ پر تلوار سونتی

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

علیہ الصلواۃ والسلام ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كُشِفَ الْحُجُبُ عَنْ عَلِىٍّ اِذْ صَعِدَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ وَ

آل پر کہ جن کی بدولت حضرت علی پر حجاب منکشف ہوگئے جب چڑھے ان کے کندھوں پر اور

كَلَّمَتْهُ الْكَلْبَةُ وَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کلام کیا آپ سے کتیا نے اور سلام پیش کیا آپ کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَلَاَ اللّٰهُ لَهٗ قِدْرَ فَاطِمَةَ مِنْ طَعَامِ الْجَنَّةِ

آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے طفیل اللہ تعالیٰ نے بھر دی حضرت فاطمہ زہراء کی ہانڈی جنتی کھانے سے

حِيْنَ اَفَاضَتْهُ فَاَعْلَمَ بِذٰلِكَ اَصْحَابَهُ الْكِرَامَ وَمَسَحَ رِيْقَهٗ بِعَيْنِ عَلِىٍّ

جبکہ اس کو پلٹا پس آپ نے اپنے اصحاب کرام کو اس کی خبر دی اور اپنا لعاب دہن لگایا حضرت علی کی آنکھ پر

فَكَانَ يَرٰى مِنْ فَرْسَخٍ فِى الظَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

تو آپ دیکھ لیتے تھے تین میل تک تاریکی میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ كُلَّمَا ذَهَبَ اِلَى الْكَعْبَةِ اَضَآءَ النُّوْرُ مِنْ اَصَابِعِهِ

آپ کی آل پر جو کعبہ کی طرف جب بھی تشریف لے جاتے تو نور چمکتا آپ کی مبارک انگلیوں کے

الْمُبَارَكَةِ وَاَضَآءَ بِهٖ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ اُخْتِ مَيْمُوْنَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

درمیان سے اور نورانی ہوگئے آپ کے طفیل ام المومنین حضرت میمونہ کے بھانجے زیاد بن عبد اللہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بَشَّرَ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے بشارت دی

سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ بِطُوْلِ عُمْرِهٖ وَزَادَ بِهٖ مَآءُ بِيْرِ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت سعد بن ابی وقاص کو درازئ عمر کی اور زیادہ ہوگیا آپ کی بدولت زیاد بن الحارث کے کنوئیں کا پانی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے طفیل

نَبَتَ بِهٖ بَيْنَ عَيْنَىْ فِرَاسٍ شَعْرَةٌ وَّكَلَّمَتْهُ الْعَنَاقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اُگے فراس کے دو آنکھوں کے درمیان بال اور کلام کیا ان سے بکری کے بچے نے۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بَكٰى عِنْدَهٗ جَمَلٌ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کے پاس اونٹ رویا تو

فَاسْتَوْهَبَهٗ مِنَ الْمَالِكِ فَاعْتَذَرَ وَسَمِعَ اَبُوْبَكْرٍ خَبَرَ بَعْثِهٖ مِنَ الشَّجَرِ

آپ نے اس کو مالک سے طلب کیا پس اس نے معذرت کی (اور شکایت دور کرنے کا عہد کیا) اور سنی ابوبکر صدیق نے ان کی بعثت کی خبر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ صَارَ

درخت سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ ہوگئی تلوار ان

فِىْ يَدِهِ السَّيْفُ اَلْيَنَ مِنَ الشَّمْعِ فَقَطَعَهٗ ثُمَّ عَادَ اِلَى الْحَالَةِ الْاُوْلٰى بِهٖ

کے ہاتھ میں موم سے بھی نرم پس اسے کاٹا پھر سابقہ حالت پر ہوگئی یعنی سخت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل محمد پر کہ جن کی برکت سے

اِمْتَلَاَتْ بِهٖ مِنَ السَّمْنِ عُكَّةُ اُمِّ اَوْسٍ وَّكَانَ يَشُمُّ بِاَنْفِهٖ رَآئِحَةَ

گھی سے بھر گیا ام اوس کا برتن اور آپ سونگھتے تھے جنت الفردوس کی خوشبو (زمین پر)

الْفِرْدَوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اپنی ناک مبارک سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل محمد

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىٓ اُلْبِسَتْ فَاطِمَةُ مِنَ الْجَنَّةِ بِهِ الْاَثْوَابَ الْفَاخِرَةَ وَ

پر کہ جن کے طفیل حضرت فاطمہ زہراء کو جنت کے لباس فاخرہ پہنائے گئے اور

اغشى الملك بينه وبين امراة ابى لهب الكافرة اللهم

پردہ بنا دیا فرشتہ نے آپ کے اور ابولہب کی کافرہ بیوی کے درمیان۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي ماشاب

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر کہ جن کے طفیل نہ بوڑھے ہوئے

به سائب بن يزيد وجعل الله له غشاوة على بصر الوليد اللهم

سائب بن یزید اور آپ کی خاطر اللہ تعالیٰ نے ڈالا پردہ ولید کی آنکھوں پر۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي اروى الحسن

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنھوں نے سیراب فرمایا حضرت حسن

والحسين باللسان وبين لليهود ترجمة كلام سلمان اللهم صل

اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو اپنی زبان (چسوانے) سے۔ اور واضح کیا یہود کے لیے سلمان فارسی کے کلام کا ترجمہ۔ اے اللہ صلواۃ

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي انبا بان يصير

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنھوں نے خبر دیدی کہ ہوں گے

خليفة بعده ابوبكر ثم عمر ثم عثمان وبرق من اجله جبريل في

خلیفہ ان کے بعد ابوبکر صدیق پھر عمر فاروق پھر عثمان ذوالنورین اور عکس ڈالا آپ کی وجہ سے جبرئیل نے

فم سلمان اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

حضرت سلمان کے منہ میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الذي حلب النعجة التي لم ينزل عليها الفحل اللهم صل وسلم

جنھوں نے دودھ نکالا اس دنبی سے جس سے ابھی نر جفتی بھی نہیں ہوا تھا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل

على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي حدث اليهودي من ابوه

فرما سیدنا محمد و آل محمد پر جنھوں نے یہودیوں کو بتلایا کہ اصلی باپ ان کا کون ہے

حين جحد نسبه وانكر اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل

جبکہ اس نے اپنے نسب سے انکار کیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل

سيدنا محمد الذي قال لقباث بن اشيم انك قلت ما رايت

محمد پر جنھوں نے فرمایا قباث بن اشیم کو کہ تو نے کہا ہے میں نے

مثل هذا الامر فر منه الا النساء وصار لبنا به الماء اللهم

نہیں دیکھا مانند اس امر کے کہ سبھی بھاگے اس سے ماسوا عورتوں کے اور ہو گیا آپ کی برکت سے پانی دودھ۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي ضرب

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جن کے طفیل مارا

جبريل من اجله صدر دعثور بن الحارث بالجناح وما عاش

جبرئیل نے دعثور بن حارث کے سینہ پر اپنا پر اور نہ زندہ رہا

به سنة من اساء القول عليه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد

آپ کی بدولت سال بھر بھی جس نے آپ سے گستاخانہ کلام کیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وعلى آل سيدنا محمد الذي تكلم به غلام ابكم لامراة من خثعم

اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کلام کرنے لگا خثعمی عورت کا گونگا لڑکا اور

وكلمه البيت الحرام ورد على اهل بير معونة السلام اللهم

جن سے بیت اللہ نے کلام کیا اور جنھوں نے بیر معونہ کے شہداء کو سلام کا جواب دیا۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي كان يكلم

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو ہر ایک کے ساتھ

كل احد بلسانه وكلم الذئب اهبان في شانه اللهم صل وسلم على

اس کی زبان میں کلام فرماتے تھے اور کلام کیا بھیڑیے نے اہبان کے ساتھ آپ کی شان میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل

سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي جاءت اليه شجرة لطلب

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی خدمت میں حاضر ہوا درخت قریش کے

قريش فانشقت بامره فذهبت النصف الى منبته وقام النصف الاخر

مطالبہ پر تو آپ کے امر سے دو لخت ہو گیا پس آدھا اپنے اہل مقام پر چلا گیا اور دوسرا نصف حصہ آپ کے

عِندَہٗ ثُمَّ ذَهَبَتِ الْاُخْرٰی وَجَآءَتْ اِلَيْهِ الْاُوْلٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
پاس کھڑا رہا۔ پھر یہ حصّہ اپنی جگہ پر چلا گیا اور پہلا آپ کے پاس حاضر ہو گیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ اِذَا مَشٰی عَلَی الْعِضَاةِ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو محبوب ان کانٹوں پر چلتے جنہیں

الَّتِیْ تَضَعُ امْرَاَةُ اَبِیْ لَهَبٍ عَلٰی طَرِيْقِهٖ عَادَتْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ كَثِيْبًا اَهْيَلَ
ابولہب کی بیوی آپ کے راستہ پر پھینکتی تھی تو وہ آپ کے قدموں کے نیچے بہنے والی ریت کی مانند ہو جاتے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا کہ

سَيَكُوْنُ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ الْوَلِيْدُ هُوَ شَرٌّ لِّهٰذِهِ الْاُمَّةِ
عنقریب ہوگا اس اُمّت میں ایک شخص جس کو ولید کہا جائے گا وہ اس اُمّت کے لیے بدتر ہو گا

مِنْ فِرْعَوْنَ لِقَوْمِهٖ وَاَكَلَ الْاَسَدُ امْرَاَةً بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
بنسبت فرعون کے واسطے اپنی قوم کے اور آپ کے طفیل شیر نے کھا لیا عورت کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَارَ بِهِ الْخَشَبُ سَيْفًا فِیْ يَدِ
سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کے طفیل لکڑی تلوار بن گئی

مُسْلِمَةَ بْنِ اَسْلَمَ وَاَثْمَرَتْ بِهِ النَّخْلَةُ الْيَابِسَةُ فِیْ بَيْتِ اَبِی الْهَيْثَمِ
مسلمہ بن اسلم کے ہاتھ میں اور جن کے طفیل پھلدار ہو گئی ابوالہیثم کے گھر کی خشک کھجور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جنہیں

صَلّٰی جَهْرًا عَلَيْهِ الْبَيْتُ الْحَرَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بیت حرام نے علانیہ درود و سلام پیش کیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَبْرَاَ سَاقَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيْقٍ وَّاسْتَلَاَتْ
اور آل محمّد پر جنہوں نے درست فرما دی عبداللہ بن عتیق کی پنڈلی۔ اور بھر گیا

بِهٖ مِنَ السَّمْنِ عُكَّةُ اُمِّ شَرِيْكٍ وَّقَامَ بِهِ السَّمْنُ فِیْ تِلْكَ الْعُكَّةِ
جن کے طفیل اُمّ شریک کا گھی کا ڈبہ اور ہمیشہ برقرار رہا گھی اس ڈبہ میں (مسلسل کھانے کے باوجود)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آل محمّد پر کہ جن کی بدولت

كَثُرَ فِیْ وَلِيْمَةِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ بِهِ الْحَيْسُ وَاَفَاقَ بِهٖ مَجْنُوْنُ
بڑھ گیا حضرت زینب بنت جحش کے ولیمہ میں حلوا اور ہوش میں آگیا آپ کی بدولت

وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
وفد عبد القیس کا مجنون شخص۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَرَجَ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ
کی آل اطہار پر جو محبوب غروب آفتاب کے بعد نکلے تو آواز سُنی پس فرمایا

يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
کہ یہ یہودی ہیں جنہیں قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بُوْرِكَ بِهٖ طَعَامُ فَاطِمَةَ الَّذِیْ طَحَنَتْ
آپ کی آل پر جن کی بدولت برکت دی گئی حضرت فاطمہ کے کھانے میں جو پکایا تھا

لِلْغَدَاةِ وَوُلِدَ بِهٖ سَبْعُوْنَ اِبْنًا لِمَالِكِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
کل کے لیے اور پیدا ہوئے آپ کی برکت سے ستر فرزند مالک بن ربیعہ کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ لِقَيْسِ بْنِ خَرَشَةَ
فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا قیس بن خرشہ کو

عَسٰٓی اَنْ يَّلِيَكَ بَعْدِیْ وُلَاةٌ لَّا تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَقُوْلَ مَعَهُمُ الْحَقَّ حِيْنَ
اُمید ہے کہ تجھ پر میرے بعد ایسے والی ہوں گے کہ تو انھیں حق بات کہنے کی طاقت نہیں رکھے گا بیعت

الْبَيْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
کے وقت۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے

قَالَ لِقَيْسٍ رضی اللہ عنہ حِيْنَ قَالَ لَهُ وَاللّٰهِ لَآ اُبَايِعُكَ عَلٰى شَيْءٍ اِلَّا وَفَيْتُ بِهٖ
فرمایا قیس کو درحالیکہ اس نے عرض کیا آپ سے بخدا میں آپ کے ساتھ بیعت نہیں کروں گا کسی امر پر مگر اسے پورا کروں گا)
اِذًا لَّا يَضُرُّكَ بَشَرٌ وَصَارَ بِهٖ صَدْرُ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنْوَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
تب تجھے کوئی انسان نقصان نہیں پہنچائے گا اور ہو گیا آپ کی بدولت عائذ بن عمرو کا سینہ نورانی ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَ مِنْ شَاةٍ
وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے سیر فرمایا اس بکری کے
اُمْتُشِعَتْ لَهُمْ بِالْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
دودھ سے جو دوہا گیا ان کے لیے کمال ایقان کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ عَذُبَ الْمَآءُ الْمَالِحُ لِبِيْرِ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ بِهٖ وَاسْوَدَّ بِهٖ
آپ کی آل پر کہ شیریں ہو گیا کھاری پانی حضرت انس کے کنوئیں کا آپ کی بدولت اور سیاہ ہو گئے
شَعْرُ يَهُوْدِيٍّ حَلَبَ نَاقَتَهٗ مِنْ اَجْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
بال یہودی کے آپ کی بدولت جس نے آپ کی اونٹنی کا دودھ دوہا تھا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اِنَّ الْفِتْنَةَ لَا تَظْهَرُ مَا دَامَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے فرمایا کہ فتنہ اس وقت تک ظاہر نہیں ہو گا جب تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ
حَيًّا وَاَخَذَ بِمَنْخِرِ الصَّبِيِّ الَّذِيْ كَانَ بِهٖ جُنُوْنٌ فَزَالَ عَنْهُ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ
زندہ رہیں گے ۔ اور پکڑا آپ نے مجنون بچے کے نتھنے کو تو اس کا جنون زائل ہو گیا ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَلَّمَهُ الْاَسَدُ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن سے کلام کیا شیر نے
وَعُدِمَ لِهِشَامِ بْنِ الْحَارِثِ بِهِ الْغِلُّ وَالْحَسَدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور معدوم ہو گیا آپ کی بدولت ہشام بن الحارث کا بغض اور کینہ اور حسد ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي امْتَلَاَتْ بِهٖ عُكَّةُ اُمِّ سُلَيْمٍ رضی اللہ عنہا
فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کی بدولت بھر گیا ام سلیم کا گھی کا ڈبہ (خالی ہو چکنے کے بعد)

مِنَ السَّمْنِ وَنَفٰى مِنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَجَعَ الْبَطْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
گھی سے ۔ اور دور فرما دیا رافع بن خدیج سے پیٹ کا درد ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَسَحَ رَاْسَ حَنْظَلَةَ رضی اللہ عنہ
وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا حنظلہ بن حزیم کے
بْنِ حُزَيْمٍ فَكَانَ اِذَا تَوَرَّمَ رَاْسُ رَجُلٍ اَوْ ثَدْيُ شَاةٍ وَضَعَ عَلٰى مَوْضِعِ
سر پر تو جب سوج جاتا کسی شخص کا سر یا بکری کا تھن تو رکھتے تھے وہ درد کی جگہ پر
الْوَجَعِ يَدَهُ الشَّرِيْفَةَ زَالَ مِنْهُ الْوَرَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اپنا ہاتھ شریف تو وہ ورم اور درد زائل ہو جاتا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَبَعَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ فَتَوَضَّاَ
محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جن کی انگلیوں کے درمیان سے پانی پھوٹ پڑا پس وضو کیا
بِهٖ سَبْعُوْنَ رَجُلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
اس کے ساتھ ستر آدمیوں نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَا شَابَ بِهٖ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
پر کہ جن کی بدولت نہ سفید ہوئے بال عمیر بن سعد کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ عَلٰى قَوْمٍ بِهِ الضَّفَادِعُ وَاُرْسِلَ عَلٰى
محمد و آل محمد پر کہ جن کی وجہ سے بھیجی گئیں ایک قوم پر مینڈکیں اور بھیجی گئی ایک قبیلہ
قَبِيْلَةٍ بِهِ الْجَرَادُ ثُمَّ رُفِعَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
پر مکڑی پھر دور کر دی گئی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد و آل محمد
مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَسَحَ رَاْسَ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ وَصَارَ رَاْسُهٗ اَبْيَضَ وَمَا مَرَّتْ يَدُهٗ
پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا عمرو بن ثعلبہ کے سر پر جبکہ وہ سفید ہو چکا تھا اور نہ گزرا آپ کا ہاتھ
عَلَيْهِ مِنْ شَعْرِهٖ اِلَّا اسْوَدَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اس کے کسی بال پر مگر وہ سیاہ ہوتا گیا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

آلِ سیّدنا محمّدٍ الّذی وضع قضیبًا علی بطن رجلٍ عقیمٍ فرزق

آل محمّد پر جنھوں نے اپنی چھڑی رکھی بانجھ شخص کے پیٹ پر تو اسے اولاد

الولد اللّٰھمّ صلّ وسلّم علی سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی

نصیب ہوگئی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر جنھوں نے

قال ھیجان ھٰذہِ الرّیح لموت منافقٍ وّاخبر الصّنم عن بعثہ

فرمایا کہ اس آندھی کا چلنا منافق کی موت کے باعث ہے اور خبر دی بت نے آپ کی بعثت کے متعلق

غسّان والعصام والطّارق اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّ

غسان۔ عصام اور طارق کو ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

علیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی نبذت الارض بہ الرّجل الّذی کذب

آل محمّد پر جن کے طفیل زمین نے باہر پھینک دیا اس مرد (کی نعش) کو جس نے آپ پر افترا

علیہ وانقطعت ید ابی جھلٍ اذا اراد رمی الحجر الیہ اللّٰھمّ صلّ

کیا تھا اور کٹ گیا ہاتھ ابوجہل کا جب اس نے آپ پر پتھر پھینکنے کا ارادہ کیا۔ اے اللہ صلواۃ

وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی نزل لشھادتہ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی (رسالت کی) گواہی کے لیے اترا

العذق ورجع الیٰ مکانہ وطال بہ بقاء ابی ثروان اللّٰھمّ صلّ

کھجور کا خوشہ اور پھر اپنی جگہ پر لوٹ گیا اور دراز ہوگئی آپ کی بدولت عمر ابوثروان کی ۔ اے اللہ صلواۃ

وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی تکلّم من اجلہ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے لیے کلام کیا

صنم ابی جھلٍ فقال لا الٰہ الّا اللہ محمّدٌ رّسول اللہ وانا صنمٌ باطلٌ

ابوجہل کے صنم نے پس کہا لا الٰہ الّا اللہ محمّد رسول اللہ اور میں باطل صنم ہوں

اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی وجہ سے

ھدّد ابا جھلٍ فی البیت لہ الشّخص الزّنجیّ الھائل وکلّمہ

دھمکایا ابوجہل کو اس کے مکان میں ہولناک زنگی شخص نے اور کلام کیا

الحجر الاسود واقرّ برسالتہ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ

ان سے حجر اسود نے اور اقرار کیا ان کی رسالت کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد

وّعلیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی قال انّ فی اصحابی اثنا عشر منافقًا

و آل محمّد پر جنھوں نے فرمایا کہ میرے ساتھیوں میں بارہ شخص منافق ہیں ان

ثمانیۃٌ تکفیھم الدّبیلۃ سراجٌ مّن نّارٍ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیٰ

میں سے آٹھ کو دبیلہ یعنی آگ کا شعلہ ہلاک کرے گا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی صار بہ الفتی الّذی استاذنہ

سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی بدولت پاکدامن ہوگیا وہ شخص جس نے آپ سے اذن طلب کیا

للزّنا ذا العفاف وصافحہ عیسی بن مریم وسلّم علیہ فی اثناء الطّواف

تھا زنا کا۔ اور مصافحہ کیا آپ سے حضرت عیسیٰ بن مریم نے اور سلام پیش کیا آپ کو طواف کے دوران

اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آلِ سیّدنا محمّدِ الّذی جاء الیہ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جن کی خدمت میں حاضر ہوا

شجرۃٌ وّھو نائمٌ لتسلّم علیہ وانجی الصّبیّ الماءوف الّذی جاءت

درخت جبکہ آپ خواب استراحت میں تھے تاکہ سلام پیش کرے اور آپ نے نجات دلائی بیحس اور شل جسم والے کو

بہ امّہٗ فی السّفر الیہ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آل

کہ جس کو اس کی والدہ آپ کی خدمت میں دوران سفر لائی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل

سیّدنا محمّدِ الّذی قال لابن مسعودٍ اذ طلب منہ حراسۃ وقت

محمّد پر جنھوں نے فرمایا حضرت عبد اللہ بن مسعود کو جب کہ انھوں نے نماز کے وقت کی نگہداشت

الصّلوۃ انت تنام اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیٰ سیّدنا محمّدٍ وّعلیٰ آل

کا اذن طلب کیا کہ تو سو جائے گا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَاَتْ عَائِشَۃُ رضی اللہ عنہا عَلٰی عِمَامَتِہٖ وَ ثَوْبِہٖ بِتَغَطِّیْ رِدَائِہٖ
محمّد پر کہ دیکھی حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ کے عمامہ اور دوسرے کپڑوں پر آپ کی چادر اوڑھنے کی برکت سے
بَلَلَ مَطَرِ عَالَمِ الْغَیْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
عالم غیب سے باران رحمت کی تری۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَارَ بِہٖ فَرَسُ اَبِیْ طَلْحَۃَ بَحْرًا وَصَارَ بِہٖ
آل محمّد پر کہ جن کی بدولت ہو گیا حضرت ابوطلحہ کا گھوڑا دریا کی مانند اور جن کے طفیل ہو گئے
اِبْنُ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ حَبْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
حضرت عبد اللہ بن عباس بہت بڑے عالم ومفسر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ لِاَزْوَاجِہٖ اَیَّتُکُنَّ صَاحِبَۃُ جَمَلٍ تَسِیْرُ حَتّٰی تَنْبَحَ
محمّد پر جنہوں نے اپنی ازواج مطہرات کو فرمایا تم میں سے کونسی ہے اونٹ والی جو روانہ ہو گی حتیٰ کہ اس کو
عَلَیْھَا کِلَابُ الْحَوْاَبِ یُقْتَلُ حَوْلَھَا رِجَالٌ کَثِیْرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
بھونکیں گے حوءب کے کتّے اور اس کے گرد بہت سے لوگ قتل کئے جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ لِعُقْبَۃَ بْنِ اَبِیْ
فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے فرمایا عقبہ بن ابی معیط کو
مُعَیْطٍ اِنِّیْ اَرٰی رَاْسَکَ عَلَی السَّیْفِ خَارِجَ مَکَّۃَ وَنَادٰی اَیْنَ الْمُتَصَدِّقُ
بیشک میں دیکھ رہا ہوں تیرا سر تلوار پر مکّہ مکرمہ سے باہر۔ اور ندا دی کہ کون ہے صدقہ کرنے والا
بِالْعِرْضِ الْبَارِحَۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اپنی عزت کا گزشتہ رات۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمّد پر اور آل محمّد
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَسَحَ رَاْسَ اُمِّ اَزْھَرَ رضی اللہ عنہا وَبَرَّکَ عَلَیْھَا فَصَارَتْ اِمْرَاَۃً
پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا ام ازہر کے سر پر اور برکت کی دعا دی تو وہ نیک عورت بن
صَالِحَۃً وَّرُزِقَ دِحْیَۃُ بِدُعَائِہِ الْاِیْمَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
گئی اور دحیہ کلبی کو آپ کے طفیل ایمان نصیب ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ اِنَّکَ لَا تَمُوْتُ
فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے فرمایا حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو کہ
شَہِیْدًا لِّعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تم نہیں مرو گے شہادت وقتل کی حالت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَاءَہٗ لِلتَّھْنِیَۃِ اَرْبَعُمِائَۃِ اَلْفٍ اَوْ
اور آل محمّد پر جن کی خدمت میں مبارکبادی کے لیے حاضر ہوئے چار لاکھ اور
اَرْبَعَۃٌ وَّعِشْرُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ اِذْ وُلِدَ الْحُسَیْنُ رضی اللہ عنہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ
چوبیس ہزار فرشتے جبکہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ لِلْاَعْرَابِیِّ
سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جنہوں نے فرمایا اعرابی کو
اِنَّ فِیْ عَبَاءَتِکَ الْحَمَامَۃَ مَعَ الْفَرْخَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
یقیناً تیری عبا میں کبوتری ہے بمع اپنے دو بچوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَزَالَ الْاُدْرَۃَ مِنْ رَّجُلٍ
سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے دور فرمائی ورم اندام نہانی کی ایک شخص سے
وَّنَفٰی وَکَلَّمَہُ الْمَرْوَۃُ وَالصَّفَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور اسے ختم کیا اور کلام کیا ان سے مروہ وصفا نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَدْرَکَ مِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ رضی اللہ عنہ بِہِ الْقِنْطَارَ
اور آل محمّد پر جن کی بدولت پا لیا مقداد بن اسود نے ڈھیروں سونا چاندی۔
وَکَانَ اِذَا رَکَعَ یَرَی الْاَرَاضِیَّ حَتَّی الْحُوْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور جب آپ رکوع فرماتے تھے تو تمام زمینوں کو مشاہدہ فرماتے حتیٰ کہ مچھلی تک کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَکَلَ مَعَ اِلْیَاسَ
سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے کھایا حضرت الیاس علیہ السلام کے ساتھ

مِنْ خُوَانٍ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ وَقَامَتْ نَاقَتُهُ فِی الْهَوَآءِ اَللّٰهُمَّ

اس دسترخوان سے جو آسمان سے اترا تھا اور کھڑی ہو گئی آپ کی اونٹنی ہوا میں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ دَعَا لِامْرَاَةٍ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے دُعا فرمائی ایک بیمار عورت

بِالسَّتْرِ فَلَمْ تَنْكَشِفْ اَبَدًا بَعْدَ ذٰلِكَ وَبَیَّنَ قَوْلَ الطَّآئِرِ لِاَنَسٍ رض

کے لیے پردہ برقرار رہنے کی تو وہ اس کے بعد کبھی برہنہ نہ ہوئی اور واضح کیا حضرت انس بن مالک پر

بْنِ مَالِكٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

پرندہ کے قول کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَبَذَتِ الْاَرْضُ بِهِ الرَّجُلَ الَّذِیْ كَانَ یَكْتُبُ الْوَحْیَ

پر کہ جس محبوب کی وجہ سے زمین نے باہر پھینک دی نعش اس شخص کی جو وحی لکھا کرتا تھا

فَارْتَدَّ عَنِ الْاِسْلَامِ وَوَجَدَ جُیُوْشُهُ الْجِیَاعَ بِخَیْبَرَ بُدُعَآئِهِ

پھر اسلام سے برگشتہ ہو گیا اور پا لیا آپ کے بھوکے لشکریوں نے آپ کی دُعا سے

الطَّعَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

کھانا خیبر میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَحْرَقَتِ الصَّاعِقَةُ مِنْ اَجْلِهِ كَافِرًا مِّنْ طَوَاغِیْتِ

پر کہ جن کی وجہ سے جلا دیا بجلی نے عرب کے سرکشوں میں سے ایک سرکش کافر

الْعَرَبِ وَمَا شَابَ بِهِ عُمَرُ بْنُ اَحْطَبَ رض اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کو اور نہ سفید ہوئے عمر بن احطب کے بال آپ کی بدولت ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَا بَلَّ بِالْمَطَرِ بِهِ

سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی بدولت نہ بھیگے بارش سے

صَحْبُهُ وَاَحَبَّ اَبَا هُرَیْرَةَ رض وَاُمَّهُ رض بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آپ کے صحابہ اور محبت کرنے لگے ابوہریرہ اور ان کی والدہ سے اہلِ ایمان ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ یَسْمَعُ صَرِیْرَ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جو سنتے تھے آسمان سے

اَقْلَامِ الْمَلٰٓئِكَةِ فِی السَّمَآءِ بِاُذُنَیْهِ وَاَرٰی حَمْزَةَ رض جِبْرِیْلَ فَوَقَعَ

ملائکہ کی قلموں کے چلنے کی آواز اپنے مبارک کانوں سے اور دکھلائے آپ نے حضرت حمزہ کو جبرئیل امین

مُغْشِیًّا عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

تو وہ گر پڑے غش کھا کر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آل محمّد

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَفَعَ اَبُوْجَهْلٍ مِّنْ اَجْلِهِ حَجَرًا فَشَلَّتْ یَدُهُ اِلٰی عُنُقِهِ

پر کہ جن کی وجہ سے ابوجہل نے پتھر اُٹھایا تو اس کا ہاتھ شل ہو کر گردن سے لگ گیا

وَسَلَّمَ عَلَیْهِ كَثِیْبُ الرَّمْلِ الطَّوِیْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور سلام پیش کیا آپ پر ریت کے طویل ٹیلے نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ حَالَ بَیْنَهُ وَبَیْنَ الرَّجُلِ الْمَخْزُوْمِیِّ

محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی بدولت حائل ہو گیا آپ کے اور مخزومی شخص کے درمیان کوئی

شَیْءٌ كَالْفِیْلِ یَضْرِبُ الْاَرْضَ بِذَنَبِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

جانور مانند ہاتھی کے جو اپنی دم زمین پر مارتا تھا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خُطِفَ لَهُ بَصَرُ رَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ

محمّد و آل محمّد پر جن کی وجہ سے اچک لی گئی بنی مغیرہ کے ایک شخص کی

الْمُغِیْرَةِ وَقَالَ لِاَصْحَابِهِ اِنَّكُمْ مَّنْصُوْرُوْنَ مُصِیْبُوْنَ مَفْتُوْحٌ لَّكُمْ

بصارت اور فرمایا اپنے صحابہ کرام کو یقیناً تم منصور و غالب ہوگے، تمہارے لیے فتح ہوں گے ۔

یَعْنِی الْبِلَادَ الْكَثِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

بہت سے شہر اور علاقے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَمِعَ الْاَعْدَآءُ قِرَآءَتَهُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَیَرَوْهُ فَرَجَعُوْا

پر کہ سنی اعداء نے آپ کی قراءت کعبہ معظمہ کے پاس اور آپ کی ذات اقدس کو نہ دیکھا پس لوٹے

خَائِبِیْنَ وَبَیَّنَ لِحُذَیْفَةَ اَسْمَآءَ الْمُنٰفِقِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

رسوا ہوکر اور بیان فرمادئے حضرت حذیفہ کو منافقین کے نام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَبَتَ بِیُمْنِهٖ غَدِیْرُ اَسْمَآءَ

سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جن کے یمن و برکت سے اگی امیر المومنین ابوبکر صدیق کی

بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیٹی حضرت اسماء کی مینڈھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَا ابْیَضَّ بِهٖ لِرَجُلٍ شَعْرَةٌ وَّقَدْ بَلَغَ

و آل محمّد پر کہ جن کی برکت سے نہ سفید ہوا ایک بال بھی ایک شخص کا حالانکہ اسی سال کو

ثَمَانِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

پہنچ چکا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَبْرَءَ یَدَ الصَّبِیِّ الْمُنْکَسِرَةَ وَاَسْلَمَتْ بِهٖ اُمُّ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

پر جنہوں نے درست فرما دیا بچے کے ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو اور جن کی دعا سے مشرف با سلام ہوگئی حضرت ابوہریرہ کی والدہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر کہ جن کی بدولت

دَرَّ لِاَعْنُزِ مُعَاوِیَةَ بْنِ ثَوْرٍ بِهِ اللَّبَنُ وَعَذُبَ بِهٖ مَآءُ بِئْرِ الْیَمَنِ

اترا معاویہ بن ثور کی بکریوں کا دودھ اور شیریں ہو گیا آپ کی برکت سے یمن کے کنوئیں کا پانی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جس آقا نے

بَیَّنَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَیْسٍ حُلْیَةَ سُفْیَانَ بْنِ خَالِدٍ وَقَالَ لَهٗ اِذَا

بیان فرمایا عبد اللہ بن انیس کے سامنے سفیان بن خالد کا حلیہ اور فرمایا اسے کہ جب

رَاَیْتَ سُفْیَانَ اُلْقِیَ فِیْ قَلْبِكَ الْخَوْفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تو سفیان کو دیکھے گا تو تیرے دل میں خوف پیدا ہوگا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ دَعَا لِرَاهِبٍ سَقِیْمٍ فَبَرِءَ

سیّدنا محمّد و آل محمّد پر جنہوں نے بیمار راہب کے لیے دعا فرمائی تو وہ اسی وقت

مِنْ حِیْنِهٖ وَاَجَابَ عَنْ ثَلَاثِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَلَامٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تندرست ہوگیا۔ اور جواب دیا آپ نے حضرت عبد اللہ بن سلام کے تین سوالات کا۔ اے اللہ بے شک میں

اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِحُبِّ مَحَبَّتِهٖ وَمَحَبَّةِ قُبُوْلِهٖ وَقُبُوْلِ قُبُوْلِهٖ قُبُوْلًا

وسیلہ پکڑتا ہوں تیری بارگاہ میں ان کی محبت اور محبت قبولیت اور قبولیت کاملہ و اکملہ

کَامِلًا مُّکَمَّلًا وَّمُتَوَسِّلًا بِهٰذَا الْحَامِدِ الْحَمَّادِ الْمَحْمُوْدِ الْمُحَمَّدِ

کے طفیل اور وسیلہ پکڑتا ہوں اس حامد و حماد و محمود اور محمّد و

الْاَحْمَدِ اَنْ تَشْفِیَنِیْ وَتُقَوِّیَنِیْ شِفَآءً تَامًّا کَامِلًا عَاجِلًا بَدَنِیًّا

احمد کے ساتھ کہ مجھے شفا عطا کرے اور تقویت بخشے از روئے شفاء کامل و اکمل اور فوری کے جو ہو از روئے بدن

وَّقَلْبِیًّا وَّقُوَّةً ظَاهِرِیَّةً وَّبَاطِنِیَّةً وَّتَجْعَلَنِیْ طَوِیْلَ الْفِرَاقِ

اور قلب کے اور ظاہری اور باطنی قوت کے اور بنائے مجھے لمبی جدائی والا لوگوں سے عاشقوں

سَبِیْلَ الْعُشَّاقِ فِیْ عِبَادَتِكَ وَعُبُوْدَتِكَ وَعُبُوْدِیَّتِكَ وَتُثَبِّتَنِیْ

کی راہ اختیار کرنے والا اپنی عبادت اور اطاعت اور خضوع و خشوع میں اور ثابت قدم رکھے مجھے

عَلَی الطَّرِیْقَةِ الْخَاصَّةِ الْاِحْسَانِیَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ الْوَحْدِیَّةِ الْوَاحِدِیَّةِ

خاص احسان والے طریقہ پر اور وحدت واحدہ و

التَّوْحِیْدِیَّةِ الْاَحَدِیَّةِ مِنْ غَیْرِ غَیْرِیَّةٍ وَّاَنَانِیَّةٍ وَّوَهْمِیَّةٍ

واحدیہ احدیہ کی معرفت پر بغیر کسی غیریت و انانیت اور موہوم

الْمَوْهُوْمِیَّةِ وَالْحَقِیْقَةِ الْمُحَمَّدِیَّةِ الْاَحْمَدِیَّةِ الْاَکْمَلِیَّةِ الْاَجْمَعِیَّةِ

وہمیت و پندار کے اور حقیقت محمدیہ احمدیہ اکملیہ کے طریقہ پر جو جامع ترین ہے حقائق میں

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

سے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد و

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِى صَحَّ بِهِ الصَّبِيُّ الَّذِى جَآءَتْ بِهٖ اُمُّهٗ فِىْ
آل محمدؐ پر جن کی برکت سے صحت مند ہو گیا وہ بچہ جسے اس کی ماں لائی تھی

حَجَّةِ الْوَدَاعِ اِلَيْهِ وَانْتَظَرَ ابْنَةَ مَلِكِ الرُّوْمِ حِيْنَ قَدِمَتْ مَعَ
حجۃ الوداع میں آپ کی خدمت میں اور انتظار فرمایا شاہ روم کی بیٹی کا جبکہ حاضر ہوئی آپ کی خدمت میں

فَتًى مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ایک مسلمان جوان کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ بُوْرِكَ بِهٖ طَعَامُ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ
و آل محمدؐ پر کہ جن کی بدولت بابرکت ہو گیا کھانا انصاری مرد

وَامْرَاَتِهٖ وَكَلَّمَتْهُ الْحُمّٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور اس کی بیوی کا۔ اور کلام کیا آپ کے ساتھ تپ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ قَالَ اِنَّ الظَّبْيَةَ وَصِبْيَانَهَا لَا
اور آپ کی آل پر جنہوں نے فرمایا کہ بیشک ہرنی اور اس کے بچے شام

يُمْسُوْنَ حَتّٰى يُجْزِىَ اللّٰهُ فَرَجَهُمْ عَلٰى يَدِ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ
نہیں کر پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کی کشائش کا سامان کر دے گا ایک جنتی آدمی کے ہاتھوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جنہوں نے

قَالَ اَلْخِلَافَةُ بَعْدِىْ ثَلٰثُوْنَ سَنَةً وَّقَالَ لِرَجُلٍ ضَرَبَ اللّٰهُ
فرمایا کہ خلافت راشدہ میرے بعد تیس سال تک ہو گی اور فرمایا ایک شخص کو اللہ اس کی

عُنُقَهٗ فِىْ سَبِيْلِهٖ فَمَاتَ شَهِيْدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
گردن مارے اپنی راہ میں تو وہ فوت ہوا شہید ہو کر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ سَلَّمَتِ الْغَزَالَةُ عَلَيْهِ وَاحْتَرَقَتْ
محمدؐ و آل محمدؐ پر جن کی خدمت میں ہرنی نے سلام پیش کیا اور عقبہ بن ابی

شَفَتَا عُقْبَةَ بْنِ اَبِىْ مُعَيْطٍ اِذَا بَزَقَ عَلَيْهِ فَبَرَاَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
معیط کے دونوں جلے ہوئے ہونٹوں پر جب لعاب دہن ڈالا تو وہ شفایاب ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ رَاٰهُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَوْمًا
فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنہیں دیکھا عبداللہ بن مسعود نے ایک دن کہ

يَرْتَفِعُ مِنْهُ النُّوْرُ اِلَى السَّمَآءِ وَنَفٰى مِنْ صَبِىٍّ دَآءَ الْاَحْشَآءِ اَللّٰهُمَّ
بلند ہوتا تھا آپ سے نور آسمان کی طرف اور دور فرمائی ایک بچے سے بیماری انتڑیوں کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ دَعَا الشَّجَرَةَ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر جنہوں نے بلایا اس درخت کو

الَّتِىْ خُلِقَتْ مِنْ اَوَّلِ قَطْرَةِ دُمُوْعِ اٰدَمَ اِذْ اُخْرِجَ مِنَ الْجَنَّةِ فَاَتَتْهُ
جو پیدا کیا گیا تھا آدم علیہ السلام کے آنسوؤں کے پہلے قطرہ سے جبکہ انہیں جنت سے نکالا گیا تو

وَسَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
وہ درخت حاضر ہوا اور آپ کو سجدہ کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ طَارَتْ بِهٖ عَيْنَا حَكَمِ بْنِ اَبِى الْعَاصِ اِذْ
آپ کی آل پر کہ جن کی وجہ سے اڑ گئیں دونوں آنکھیں حکم بن ابو العاص کی جب کہ

غَمَزَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
اس نے آپ پر ان سے طنزیہ اشارہ کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ قِيْمَةُ اُوْقِيَةٍ فَقَدْ اَلْحَفَ لِاَبِىْ
پر جنہوں نے فرمایا ابو سعید کو کہ جو شخص سوال کرے اور اس کے ملک میں چالیس درہم کی مقدار ہو تو اس نے سوال پر

سَعِيْدٍ وَسَمِعَ عَلِىٌّ صَوْتَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
تجاوز کیا اور سنی حضرت علی نے آپ کی آواز دور سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَرْسَلَ عَلِيًّا مَّعَ
سیدنا محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر جنہوں نے بھیجا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہودیوں

الیھود وامرہ ان یقول لمیت الذی یشیرون الیہ ان رسول

کے ساتھ اور انہیں حکم دیا کہ کہنا اس میت کو جس طرف یہ اشارہ کریں کہ رسول اللہ

اللہ قال قم باذن الذی یحی الموتی فقام من قبرہ اللھم

نے فرمایا ہے کھڑا ہو جا اس ذات کے اذن وامر سے جو مردوں کو زندہ کرتی ہے تو وہ قبر سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اے اللہ

صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمدن الذی مال

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل محمد پر جنہوں نے اپنے

براسہ نحو الجبل یوم احد فخرقہ بمقدارہ اللھم صل

سر ناز کو مائل کیا پہاڑ کی طرف احد میں تو پھاڑا اسے سر اقدس کی مقدار کے مطابق۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمدن الذی قال ان

و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ

اباذر یموت بالبادیۃ ویحضر وقت وفاتہ جمع من

ابو ذر رضی اللہ عنہ فوت ہوں گے جنگل میں اور حاضر ہوگا ان کی وفات کے وقت ایک گروہ

اھل الاسلام اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل

اہل اسلام کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل

سیدنا محمدن الذی مسح راس قیس بن زید فما ابیض منہ

محمد پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا قیس بن زید کے سر پر تو نہ سفید ہوئی

موضع یدہ الشریفۃ اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد و

اس سے آپ کے ہاتھ مبارک والی جگہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد و

علی اٰل سیدنا محمدن الذی اتاہ ابن الشیطان فدخل فی ربقۃ

آل محمد پر جن کی بارگاہ میں حاضر ہوا شیطان کا بیٹا پس داخل ہو گیا

الاسلام اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمدن

حلقۂ اسلام میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل محمد پر

الذی بصر امراۃ من بنی سلیم بلاشک وسمع صیاد بیمنہ محمد

جنہوں نے بصارت عطا کی بنی سلیم کی عورت کو بلاشبہ اور سُنا شکاری نے آپ کی برکت سے محمد

رسول اللہ عن السمک اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی

رسول اللہ مچھلی کے منہ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰل سیدنا محمدن الذی اشبع سبع مائۃ رجل من ذلک السمک و

آپ کی آل پر جنہوں نے سیر فرما دیا سات سو آدمی کو اس مچھلی سے اور

ذھب الحسن والحسین الی بیتھما بنور وجھہ المبارک اللھم

پہنچے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما اپنے گھر تک آپ کے چہرہ مبارک کے نور میں۔ اے اللہ

صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمدن الذی مسح

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل محمد پر جنہوں نے ہاتھ پھیرا

راس مدلوک فکان موضع یدہ منہ اسود وسائرہ ابیض اللھم

ضعیف شخص کے سر پر تو آپ کے ہاتھ مبارک والی جگہ (کے بال) سیاہ ہو گئے اور باقی سفید رہے۔ اے اللہ

صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمدن الذی ابرا رجل

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل محمد پر جنہوں نے درست فرما دیا

ابی قتادۃ وزال بہ قطاف حمار سعد ابن عبادۃ اللھم صل

حضرت ابو قتادہ کا پاؤں اور دور ہو گئی آپ کی برکت سے سعد بن عبادہ کے گدھے کی سُست رفتاری۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمدن الذی ماترک قائد

و سلام نازل فرما سیدنا محمد و آل محمد پر جنہوں نے نہ چھوڑا کسی فتنہ کے

فتنۃ الی ان تنقضی الدنیا الا سماہ باسمہ واسم ابیہ واسم

قائد کو اختتام دُنیا تک مگر اس کا نام بیان فرمایا اور اس کے باپ کا اور

قبیلتہ اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمدن

قبیلہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِیْ رَبِحَ بِهٖ غَرْقَدَةُ فِیْ صَفْقَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ جن کی بدولت نفع اندوز ہوئے غرقدہ اپنے سودے میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا نَقَصَ بِهِ التَّمَرَاتُ الَّتِیْ اَخْرَجَهَا بِلَالٌؓ

اور آپ کی آل اطہار پر جن کی بدولت نہ کم ہوئیں کھجوریں جنہیں نکالا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكٍ مِّنَ الْجِرَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

غزوۂ تبوک میں زنبیل سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَبْرَءَ شَجَّةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَیْسٍؓ وَقَالَ اَمَا تَرْضٰی

آل محمدؐ پر جنہوں نے دور فرمایا عبداللہ بن انیس کا زخم اور فرمایا حضرت ثابت بن قیس کو

اَنْ تَعِیْشَ سَعِیْدًا وَّتَمُوْتَ شَهِیْدًا لِّثَابِتِ بْنِ قَیْسٍؓ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ تو اس پر راضی نہیں کہ زندہ رہے حالت سعادت میں اور فوت ہو حالت شہادت میں) اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَخْرَجَ السَّهْمَ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جنہوں نے نکالا رافع بن خدیج

مِنْ صَدْرِ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍؓ وَتَرَكَ النَّصْلَ وَبَیَّنَ الذِّئْبُ شَانَهٗ

کے سینہ سے تیر کو اور دور فرمایا پھل کو اور بیان کی ان کی شان بھیڑیے نے

لِسَلَمَةَؓ بْنِ الْاَكْوَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

واسطے سلمہ بن اکوع کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَبَتَ بِهٖ شَعْرُ رَاْسِ هُلْبِؓ بْنِ الْاَقْرَعِ وَ

آل محمدؐ پر جن کے طفیل اگے ہلب بن اقرع کے سر کے بال اور

اَضَاءَ بِهٖ نُوْرٌ كَالْمِصْبَاحِ فِیْمَا بَیْنَ عَیْنَیِ الطُّفَیْلِ وَتَدَاوَلَ بِهِ

روشن ہوا ان کی بدولت چراغ کی مانند نور حضرت طفیل کی پیشانی میں اور کھایا آپ کے طفیل

الصَّحَابَةُ مِنْ قَطْعَةٍ مِّنْ غُدْوَةٍ حَتَّی اللَّیْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

صحابہ کرام نے ایک ٹکڑے سے صبح سے شام تک۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَبَّاَهُ الرُّكْنُ الْیَمَانِیُّ وَبَادَ بِهٖ

فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جن کو خبریں دیں رکن یمانی نے اور تباہ ہوا آپ کی وجہ سے

مُلْكُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِیِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

حارث غسانی کا ملک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر

الَّذِیْ صَرَعَ عُقْبَةَ بْنَ اَبِیْ مُعَیْطٍ بِدُعَائِهِ الْفَرَسُ وَاَبْرَءَ لِاَبِیْ دُجَانَةَؓ سَبْعِیْنَ

کہ جن کی برکت دعا سے گرا دیا عقبہ بن ابی معیط کو گھوڑے نے اور درست فرمادئے ابو دجانہ کے ستر

جِرَاحَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ

زخم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا

لِاَبِیْ هُرَیْرَةَؓ اِنَّ اَسِیْرَكَ سَیَعُوْدُ وَتَسَاقَطَ بِهٖ شَعْرُ الرَّجُلِ الَّذِیْ كَانَ

حضرت ابوہریرہ کو کہ تیرا قیدی (شیطان جسے تو نے چھوڑ دیا تھا) عنقریب لوٹے گا گر گئے بسبب آپ کی ناراضگی کے

یَحْفَظُهٗ فِی السُّجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

بال اس شخص کے جو انہیں حالت سجود میں سنبھالے رکھتا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر

الَّذِیْ بَلَغَ مُلْكُ اُمَّتِهٖ مَا زُوِیَ لَهٗ وَقَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍؓ سَمِعْتُ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ

جن کی امت کا ملک پہنچا جہاں تک دنیا سمیٹ کر آپ کے سامنے کی گئی اور فرمایا ابن مسعود کو میں نے ملائکہ کا قول سنا

وَكَلَّمَتْهُ السَّمَكَةُ وَقَامَ سَرِیْعًا مِّنْ جِدَارِ بَنِی النَّضِیْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور کلام کیا آپ سے مچھلی نے اور جلدی سے اٹھ آئے بنو نضیر کی دیوار کے نیچے سے (ان کی بدنیتی معلوم کرکے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُتِلَ نَوْفَلُ بْنُ خُوَیْلِدٍ بِدُعَائِهٖ

نازل فرما سیّدنا محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر کہ قتل ہو گیا نوفل بن خویلد آپ کی دعا سے

وَدَخَلَ بِهِ الْغَنَمُ اِذَا اَسْلَمَ الرَّاعِیْ فِی الْحِصَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور داخل ہو گئیں بھیڑ بکریاں حفاظت و پناہ میں جبکہ چرواہا اسلام لایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا قَاحَ اَثَرُ السَّهْمِ فِیْ وَجْهِ اَبِیْ قَتَادَةَؓ

محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر کہ نہ نمودار ہوا تیر کا نشان حضرت ابوقتادہ کے چہرے میں جب کہ

اِذْ بَصَقَ عَلَيْهِ وَاسْتَأْذَنَتْهُ الشَّجَرَةُ اَنْ تَمِيْلَ وَتَنْظُرَ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اس پر لعاب دہن ڈالا اور اذن طلب کیا ان سے درخت نے ان کی طرف جھکنے کا اور دیدار کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ رَبِحَ بَيْعُ صُعَيْبٍ رضی اللہ عنہ

سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر جنھوں نے فرمایا کہ نفع مند ہوئی صہیب کی بیع

وَرَدَّ السَّلَامَ عَلٰى خُبَيْبٍ رضی اللہ عنہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور سلام کا جواب دیا خبیب کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ رُزِقَ بِهٖ فَتًى مِّنْ وَّفْدِ تُجِيْبَ غِنَى الْقَلْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر کہ عطا کیا گیا ان کے طفیل وفد تجیب کا جوان غنائے قلب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَا اسْتَطَاعَ بِهِ الرَّجُلُ رَفْعَ الْيَدِ

فرما سیدنا محمدؐ و آل محمدؐ پر کہ جن کی وجہ سے نہ طاقت ہوئی گستاخ شخص کو اپنا دایاں

الْيُمْنٰى اِلٰى فِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ہاتھ منہ تک اٹھانے کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ مُطِرَ بِهٖ بِلَادُ وَفْدِ بَنِيْ مُرَّةَ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ دَعَا فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اَفْنِنِيْ

جن کی بدولت وفد بنی مرہ کے علاقوں میں بارش برسی اسی دن میں جس میں دعا فرمائی۔ اے اللہ مجھے عطا فرما

بِحُرْمَةِ دُعَائِهِ الْمُسْتَجَابَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَنَآءِ اِعْتَاقِ الْاٰبِقِ الْفَنَآءَ

فنا فی اللہ کا مقام بطفیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مستجاب دعا کے مانند فنا بھگوڑے غلام کی

فَنَا فِي اللّٰهِ وَاَعْطِنِيْ مَعِيَّةَ بَقَآءِ اٰبِقِ الْمُطْلَقِ بَقَا بِاللّٰهِ

درستگی کے اور عطا فرما مجھے بقاء باللہ والی معیت مانند رہا کئے ہوئے بھگوڑے غلام کے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○

فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اور نہیں کوئی اس کا مشابہ